e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 122 Saturday , February 01 2025 Pages -8
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴)شمارہ نمبر(۱۲۲)لکھنؤ، بروز ہفتہ یکم-فروری ۲۰۲۵ء، مطابق ۲/شعبان المعظم -۱۴۴۶ھ صفحات-۸

## سپریم کورٹ نے داخلے کے لیے دائر درخواست پر روہنگیا پناہ گزین بچوں کی تفصیلات طلب کی

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو دہلی میں روہنگیا لوگوں کی رہائش کی تفصیلات طلب کیں اور ان سے کہا کہ وہ اسے سرکاری اسکولوں میں پناہ گزین بچوں کے داخلے کی درخواست گزار سے ریکارڈ پر لائے۔ جسٹس سوریکانت اور جسٹس این کوٹیشور سنگھ کی بنچ نے ایک رضاکار تنظیم (این جی او) روہنگیا ہیومن رائٹس انیشی ایٹو کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کرتے ہوئے پوچھا کہ بچوں کو اسکولوں میں داخل کرنے کے لیے دہلی حکومت کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ بنچ نے این جی او کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر وکیل کولن گونسالویس سے کہا کہ وہ حلف نامہ داخل کریں کہ روہنگیا کہاں رہ رہے ہیں۔ وہ کن علاقوں میں رہتے ہیں؟ اپنی پی آئی ایل میں این جی او نے عدالت عظمیٰ سے 23 دسمبر 2024 کو دہلی کی عام آدمی پارٹی (اے اے پی) حکومت کے جاری کردہ سرکلر کو منسوخ کرنے کی درخواست کی۔

## فیروز پور میں ٹرک اور پک اپ گاڑی کی ٹکر، 9 افراد کی موت

فیروز پور۔ پنجاب کے فیروز پور میں جمعہ کی صبح گرو ہر سہائے-فیروز پور روڈ پر گولو کا موڑ کے قریب سڑک کے درمیان کھڑے ٹرک سے پک اپ گاڑی کے ٹکر میں کم از کم نو افراد ہلاک اور 15 دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق پک اپ اور ٹرک میں 25 سے 30 کے قریب افراد سوار تھے۔ پک اپ میں سوار افراد ویٹر بتائے جاتے ہیں اور شادی کی تقریب میں جا رہے تھے۔ تبھی گرو ہر سہائے اسمبلی حلقہ میں گولو کا موڑ کے قریب یہ حادثہ پیش آیا۔ پولیس نے بتایا کہ ٹرک سڑک کے بیچوں بیچ کھڑا تھا۔ حادثہ اتنا شدید تھا کہ نو افراد موقع پر ہی دم توڑ گئے۔ حادثے کے بعد موقع پر افراتفری مچ گئی۔ مقامی لوگوں اور پولیس نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر امدادی کام شروع کیا۔ حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کو قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے جہاں کئی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس نے مہلوکین کی لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے مردہ خانے بھیج دی ہیں اور حادثے کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

# اقتصادی ترقی متوسط طبقے کی خواہشات کی تکمیل سے ہوتی ہے

## تیسری مدت کار میں ترقی کی رفتار تین گنا بڑھ چکی ہے، ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے صدر دروپدی مرمو کا خطاب، حکومتی پالیسیوں کی تعریف

نئی دہلی۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ حکومت ترقی میں سب کی شراکت کو اہمیت دیتے ہوئے اور کسانوں، مزدوروں، محنت کش متوسط طبقے اور خواتین کی شراکت کو یقینی بناتے ہوئے وشو بندھو کا کردار ادا کرے گی۔ ملک جو کہ غریب ممالک کے گروپ کی ترجیحات کے ساتھ تیسری اقتصادی طاقت بن رہا ہے 2047 میں ترقی یافتہ ہندوستان بننے کی راہ پر تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ آج یہاں پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے محترمہ مرمو نے کہا کہ موجودہ حکومت ترقی یافتہ ہندوستان کے وژن میں عوامی شراکت کی اجتماعی طاقت کو اہمیت دے کر ملک کی اقتصادی ترقی کے روڈ میپ کو مضبوط کر رہی ہے۔ اپنے تیسرے دور میں معاشی رفتار کو بڑھانے کے لیے انفراسٹرکچر کی ترقی، زرعی ترقی کو خاص اہمیت دے رہا ہے، معاشرے کے ہر طبقے کو ترقی کے دھارے سے جوڑ کر سب کی ترقی کو یقینی بنا رہا ہے۔ ملک میں ہر ایک کو کھانا اور مکان فراہم کرنے کی اس اسکیم کو ترجیح دیتے ہوئے، حکومت نے پردھان منتری آواس یوجنا کو وسعت دینے اور تین کروڑ اضافی خاندانوں کو نئے مکان فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے لیے 5 لاکھ 36 ہزار کروڑ روپے خرچ کرنے کا منصوبہ ہے۔ ترقی یافتہ ہندوستان کے حکومت کے وژن میں عوامی شراکت کی اجتماعی صلاحیت کو اہمیت دے کر ملک کی اقتصادی ترقی کے روڈ میپ کو مضبوط کیا جا رہا ہے۔ اپنے خطاب کے آغاز میں صدر جمہوریہ نے دو ماہ قبل آئین کی تشکیل کی 75 ویں سالگرہ اور 26 جنوری کو ہندوستانی جمہوریت کے 75 سال کے سفر کا تذکرہ کیا اور ہم وطنوں کی طرف سے بابا صاحب کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے نئی بلندیوں کو سراہا۔ امبیڈکر سمیت تمام آئین سازوں کو جمہوریت کی ماں کے طور پر بنانے میں ہندوستان کو فخر ہے۔

سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ کے انتقال پر رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے مرمو نے پریاگ راج مہاکمبھ میں مونی اماوسیہ کے موقع پر صبح سویرے بھگدڑ میں جان گنوانے والوں کو خراج عقیدت پیش کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی خواہش ظاہر کی۔ صدر جمہوریہ نے کہا" آج حکومت بے مثال کامیابیوں کے ذریعے ہندوستان کے ترقی کے سفر کے اس سنہرے دور کو نئی توانائی دے رہی ہے۔ حکومت کی تیسری مدت میں تین گنا تیز رفتاری سے کام ہو رہا ہے۔ آج ملک بڑے فیصلوں اور پالیسیوں کو غیر معمولی رفتار سے نافذ ہوتے دیکھ رہا ہے۔ اور ان فیصلوں میں ملک کے غریب، متوسط طبقے، نوجوانوں، خواتین اور کسانوں کو اولین ترجیح ملی ہے۔ گاؤں کے غریبوں کو ان کی رہائشی زمین اور مالی شمولیت کا حق دینے کے لیے پرعزم ہے۔ سوامتو یوجنا کے تحت اب تک دو کروڑ پچیس لاکھ پراپرٹی کارڈ جاری کیے گئے ہیں، جن میں سے تقریباً 70 لاکھ کارڈ پچھلے چھ ماہ میں جاری کیے گئے ہیں۔ پی ایم کسان سمان ندھی کے تحت گزشتہ مہینوں میں کروڑوں کسانوں کو 41 ہزار کروڑ روپے کی رقم ادا کی گئی ہے۔ قبائلی سماج کے پانچ کروڑ لوگوں کے لیے" دھرتی آبا قبائلی گاؤں اتکرش ابھیان شروع کی گئی ہے۔ اس کے لیے اسی ہزار کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ حکومت کے ایک دہائی کے دور نے ترقی یافتہ ہندوستان کے سفر کو نئی توانائی بخشی ہے۔

صدر دروپدی مرمو نے اپنے خطاب کے آغاز میں آئین کے قبولیت کے 75 سال مکمل ہونے کا ذکر کیا اور آئین ساز بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے مونی اماوسیہ کے دن پریاگ راج مہاکمبھ میں پیش آنے والے واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ اس کے بعد صدر نے حکومت کی متعدد پالیسیوں کی تعریف کی۔ صدر دروپدی مرمو نے کہا کہ میری حکومت (مودی حکومت) کی تیسری مدت کار میں ترقی تین گنا زیادہ رفتار سے ہو رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ بین الاقوامی یوگا دن کے انعقاد سے لے کر ورلڈ ہیریٹیج تنظیم کے اجلاس تک، ان تمام اقدامات کا انعقاد ہندوستان میں ہوا ہے۔ حکومت نے آئین کے نفاذ سے پہلے بنے قوانین کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور کئی قوانین میں ترمیم کی ہے یا انہیں منسوخ کیا ہے۔ غلامی کے قوانین اور تعزیرات ہند کو ختم کر کے نیائے سنہیتا نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، "میری حکومت عوام کی زندگی کو آسان بنانے پر کام کر رہی ہے۔ 3500 احکامات کو جرم سے پاک کیا گیا ہے۔ خواہش مند اضلاع پروگرام کے ذریعے تعلیم، صحت جیسے شعبوں میں نمایاں پیشرفت ہوئی ہے۔ 500 بلاکوں میں بھی ترقی ہو رہی ہے۔ ملازمین کو کرم یوگی بننے کا موقع مل رہا ہے۔ اس پلیٹ فارم پر 1700 کورسز دستیاب ہیں اور دو کروڑ سے زیادہ تربیتیں مکمل ہو چکی ہیں۔ ہم میک ان انڈیا سے میک فار دی ورلڈ کی طرف بڑھ رہے ہیں، جس سے ملک میں روزگار کے مواقع پیدا ہو رہے ہیں۔ ہم دفاعی صنعتی کوریڈور اور دفاعی کوریڈور کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ سرحدوں کی حفاظت پر بھی زور دے رہے ہیں۔" صدر دروپدی مرمو نے تری بھوون کوآپریٹیو یونیورسٹی کے قیام سے لے کر مفت راشن تک کا ذکر کیا اور کہا کہ غریبوں کو عزت کے ساتھ جینے کا موقع ملا ہے۔ انہوں نے کہا، "متوسط طبقے کے خوابوں کو بھی پر لگ گئے ہیں۔ ہندوستان دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے جا رہا ہے۔ حکومت کا نعرہ ہے، سب کا ساتھ، سب کا وکاس۔ ترقی کا فائدہ آخری شخص تک پہنچ رہا ہے۔ حکومت کا ہدف ترقی یافتہ ہندوستان بنانا ہے۔ ملک میں 25 کروڑ آبادی کو غربت کی لکیر سے اوپر لایا گیا ہے۔" انہوں نے مزید کہا، "75 سال سے زیادہ عمر کے لوگوں، جنہیں صرف پنشن ملتی ہے، انکم ٹیکس جمع کروانے کے حوالے سے انہیں خود فیصلہ کرنے کا حق دیا گیا ہے۔

صدر دروپدی مرمو نے اپنے خطاب کے آغاز میں آئین کے قبولیت کے 75 سال مکمل ہونے کا ذکر کیا اور آئین ساز بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے مونی اماوسیہ کے دن پریاگ راج مہاکمبھ میں پیش آنے والے واقعہ پر افسوس کا اظہار کیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کی دعا کی۔ اس کے بعد صدر نے حکومت کی متعدد پالیسیوں کی تعریف کی۔ ملک میں جدید بنیادی ڈھانچے کی ترقی کو ایک نئی رفتار مل رہی ہے اور اس سے نہ صرف شہریوں کی زندگی بہتر ہو رہی ہے بلکہ ان کے اعتماد میں بھی اضافہ ہو رہا ہے اور دنیا میں ہندوستان کی شبیہ مزید مضبوط ہو رہی ہے۔

# جی ڈی پی کے بارے میں حکومت کے بلند بانگ دعوے

## وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے پارلیمنٹ میں پیش کیا قومی اقتصادی سروے، تنخواہوں میں اضافے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے حوالے سے سروے میں کارپوریٹ سیکٹر پر سخت تبصرہ

نئی دہلی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے 2025 کا قومی اقتصادی سروے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں میں پیش کر دیا۔ صدر جمہوریہ کے خطاب کے بعد لوک سبھا کی کارروائی شروع ہوتے ہی اسپیکر اوم برلا نے ایوان کو سابق وزیر اعظم ڈاکٹر منموہن سنگھ سمیت کئی اہم شخصیات کے انتقال کی اطلاع دی اور تعزیتی قرارداد منظور کی گئی۔ اس کے بعد وزیر خزانہ نے اقتصادی سروے پیش کیا۔ اس کے بعد انہوں نے راجیہ سبھا میں بھی قومی اقتصادی سروے پیش کر دیا۔ اس کے بعد ایوانوں کی کارروائی یکم فروری کی صبح 11 بجے تک ملتوی کردی گئی۔

اقتصادی سروے 2024-25 وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے لوک سبھا میں پیش کیا۔ اس سروے میں، مالی سال 26 کے لیے ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو 6.3 فیصد اور 6.8 فیصد کے درمیان ہونے کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔ جی ایس ٹی کی وصولی میں 11 فیصد اضافے کا تخمینہ ہے، جو 10.62 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ سکتا ہے۔ جی ایس ٹی کی وصولی میں 11 فیصد اضافے کا تخمینہ لگایا گیا ہے، جو 10.62 لاکھ کروڑ روپے تک پہنچ سکتا ہے۔ یہ سروے پالیسی اصلاحات اور معاشی استحکام کے لیے حکومت کی کوششوں کو اجاگر کرتا ہے۔ حکومت کا تخمینہ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) کے 6.5 فیصد کے تخمینہ کے قریب ہے، لیکن عالمی بینک کے 6.7 فیصد کے تخمینہ سے کم ہے۔

کارپوریٹ سیکٹر کو اپنے منافع میں معقول ترقی کے باوجود روزگار کے مواقع پیدا نہ کرنے پر تنقید کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جیسا کہ اقتصادی سروے 2024-25 میں کہا گیا ہے کہ کسی بھی معیشت میں طویل مدتی استحکام کو یقینی بنانا ضروری ہے سرمایہ اور محنت کے درمیان آمدنی کی منصفانہ اور مناسب تقسیم ضروری ہے وزیر خزانہ نرملا سیتارمن نے آج پارلیمنٹ میں یہ اقتصادی سروے پیش کیا۔

### سیتارمن آج آٹھواں بجٹ پیش کر کے نئی تاریخ رقم کریں گی

نئی دہلی۔ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن یکم فروری 2025 کو اپنا آٹھواں عام بجٹ پیش کر کے ایک نئی تاریخ رقم کریں گی۔ یہ مودی 3.0 حکومت کا پہلا مکمل بجٹ ہے اور بجٹ عام طور پر صبح 11 بجے لوک سبھا میں پیش کیا جاتا ہے اور پھر راجیہ سبھا کے ٹیبل پر بھی رکھا جاتا ہے۔ وزیر خزانہ کے طور پر محترمہ سیتارمن کا یہ آٹھواں بجٹ ہوگا، جس میں اب تک ان کے ذریعہ پیش کیے گئے دو عبوری بجٹ بھی شامل ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومت کی پوری کوشش سال 2047 تک ہندوستان کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے کی ہے۔

## گرسومناتھ میں مسمار کی گئی متنازعہ درگاہ پر 'عرس' میلے کی اجازت نہیں: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے گجرات کے گرسومناتھ ضلع میں مسمار شدہ متنازعہ درگاہ پر 1 سے 3 فروری تک عرس میلہ منعقد کرنے کی اجازت دینے کی درخواست کو جمعہ کے روز مسترد کر دیا۔ جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے درخواست (اجازت کے لیے) پر غور کرنے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ مرکزی کیس کی سماعت کیے بغیر اسے ('عرس' تہوار) منعقد کرنے کی اجازت نہیں دی جا سکتی۔ سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے گجرات کے متعلقہ حکام کی طرف سے پیش ہوتے ہوئے کہا کہ ہندو مذہبی رسومات سمیت کسی بھی سرگرمی کی اجازت اس زمین پر نہیں دی جا رہی ہے جس پر پہلے قبضہ کیا گیا تھا۔ تاہم، درخواست گزار کے وکیل نے دلائل دیتے ہوئے عدالت کو بتایا کہ حکومتی نوٹیفکیشن ہے کہ یہ ایک محفوظ یادگار ہے۔ مسٹر مہتا نے محکمہ آثار قدیمہ کے جواب کا حوالہ دیتے ہوئے دلیل دی کہ محکمہ نے کہا تھا کہ 2023 میں اس انہدام (تجاوزات) سے پہلے انہوں نے ایک سروے کیا تھا اور محکمہ کو آثار قدیمہ کی کوئی یادگار نہیں ملی تھی۔ اس سلسلے میں ایک سال قبل تفصیلی کارروائی کی گئی تھی۔

# صدر کا خطاب: سونیا گاندھی کے ردعمل پر تنازعہ

## سونیا نے بیچاری کہا، راہل نے اسے بورنگ کہا، پی ایم مودی نے کہا- یہ قبائلیوں کی توہین ہے، راشٹرپتی بھون نے بھی اعتراض کیا

پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن صدر کے خطاب پر سونیا گاندھی کے ردعمل کے بعد شروع ہونے والا تنازعہ مزید گہرا ہوتا جا رہا ہے۔ صدر کے خطاب کے بعد سونیا گاندھی نے کہا تھا کہ طویل روایتی تقریر نے انہیں تھکا دیا ہوگا۔ پارلیمنٹ کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے سونیا گاندھی نے کہا کہ صدر آخر تک بہت تھک چکی تھیں۔ وہ مشکل سے فضول تقریر کو پڑھ رہی تھیں۔

اب صدر کے دفتر نے اس پورے معاملے پر ردعمل ظاہر کیا ہے، جس میں کسی کا نام لیے بغیر سونیا گاندھی کے بیان کو اعلیٰ ترین عہدے کے وقار کو نقصان پہنچانے والا بتایا گیا ہے۔ ساتھ ہی وزیر اعظم نریندر مودی نے بھی اس پر ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کے شاہی خاندان نے صدر کی توہین پر اتر آیا ہے۔

صدر دروپدی مرمو کے خطاب کے بعد کانگریس کی سابق صدر سونیا گاندھی سے وہاں موجود نامہ نگاروں نے اس پر ردعمل ظاہر کیا۔ اس دوران سونیا گاندھی کے ساتھ راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی بھی موجود تھے۔ پھر راہل گاندھی نے سونیا سے پوچھا کہ وہ تقریر کے بارے میں کیا سوچتی ہیں، جس پر سونیا نے جواب دیا، وہی بات، جھوٹے وعدے۔ اس کے بعد راہل گاندھی نے سوال کیا کہ کوئی تبصرہ نہیں؟ اس پر سونیا گاندھی نے کہا کہ نہیں، غریب خاتون، صدر آخر تک بہت تھک گئی تھیں۔ بعد میں پرینکا گاندھی نے اپنی تقریر میں کہا کہ پی ایم مودی عوامی مسائل پر بات نہیں کرتے۔ حکومت پارلیمنٹ میں بحث سے گریز کرتی ہے۔

دہلی میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے سونیا گاندھی اور راہول گاندھی کے بیانات پر تنقید کی۔ نریندر مودی نے کہا شاہی خاندان کے ایک فرد نے کہا۔ قبائلی بیٹی نے بورنگ تقریر کی۔ ایک اور رکن نے ایک قدم آگے بڑھ کر اس نے صدر کو غریب کہا۔ اس نے اسے تھک چکی ہے کہا، یہ ملک کے 10 ریاستوں میں یہ کروڑوں قبائلی بھائیوں اور بہنوں کی توہین ہے۔

راشٹرپتی بھون نے صدر دروپدی مرمو کے پارلیمنٹ سے خطاب پر کانگریس لیڈروں کے تبصروں کو مسترد کرتے ہوئے اسے بدقسمتی اور اعلیٰ عہدے کے وقار کی توہین قرار دیا ہے۔ صدر کے سکریٹریٹ نے جمعہ کو ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا، "میڈیا کے سامنے صدر کے پارلیمنٹ سے خطاب پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کانگریس پارٹی کے کچھ سرکردہ رہنماؤں نے ایسے تبصرے کیے ہیں جو واضح طور پر اعلیٰ عہدے کے وقار کو ٹھیس پہنچاتے ہیں، اور اس لیے نا قابل قبول ہے۔ راشٹرپتی بھون کے مطابق کانگریس کے ان رہنماؤں نے کہا ہے کہ خطاب کے اختتام پر صدر بہت تھکی ہوئی تھیں اور بمشکل بولنے کے قابل تھیں۔ راشٹرپتی بھون یہ واضح کرنا چاہتا ہے کہ یہ حقیقت سے بہت دور ہے۔

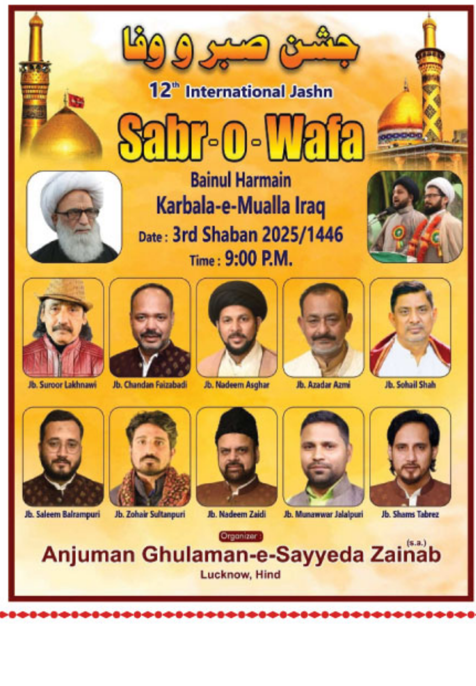


## الیکشن کمیشن ووٹنگ کی ویڈیو کلپ کو محفوظ رکھے: سپریم کورٹ

نئی دہلی۔ سپریم کورٹ نے جمعہ کو الیکشن کمیشن کو ووٹنگ کے ویڈیو کلپ کو محفوظ رکھنے کی ہدایت دی۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ اور جسٹس سنجے کمار کی بنچ نے کمیشن کو پولنگ بوتھ پر زیادہ سے زیادہ ووٹروں کی تعداد 1,200 سے بڑھا کر 1,500 کرنے کے فیصلے کے خلاف درخواستوں کے زیر التوا ہونے کے دوران ووٹنگ کے ویڈیو کلپس کو محفوظ رکھنے کی ہدایت دی۔ بنچ نے کہا کہ ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ جواب دہندہ نمبر 1 کو سی سی ٹی وی ریکارڈنگ کو برقرار رکھنے کی ہدایت دیں، جیسا کہ وہ پہلے کر رہے تھے۔ بنچ نے یہ حکم اندو پرکاش سنگھ کی طرف سے دائر پی آئی ایل پر دیا۔ عدالت نے یہ ہدایت اس وقت دی جب الیکشن کمیشن کے وکیل نے پی آئی ایل کا جواب دینے کے لیے وقت طلب کیا اور کمیشن کو حلف نامہ داخل کرنے کے لیے مزید تین ہفتے کا وقت دیا۔ مسٹر سنگھ نے اگست 2024 میں الیکشن کمیشن کی خط و کتابت کی درستگی کو چیلنج کیا ہے جس میں پورے ہندوستان میں ہر حلقے کے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹروں کی تعداد میں اضافہ کیا گیا تھا۔

# دہلی اسمبلی انتخاب: آپ کو لگا شدید جھٹکا

## 7 اراکین اسمبلی نے پارٹی چھوڑنے کا کیا اعلان

نئی دہلی۔ دہلی اسمبلی انتخاب کی سرگرمیوں کے درمیان عام آدمی پارٹی کو آج اس وقت شدید جھٹکا لگا، جب یکے بعد دیگرے 7 اراکین اسمبلی نے پارٹی چھوڑنے کا اعلان کر دیا۔ ووٹنگ سے محض 5 دن قبل دیے گئے ان استعفوں سے کیجریوال بریگیڈ کی انتخابی مہم ضرور متاثر ہوگی، کیونکہ استعفیٰ دینے والے اراکین اسمبلی نے اس قدم کی جو وجوہات بتائی ہیں وہ فکر انگیز ہیں۔ اسمبلی رکنیت اور پارٹی کی بنیادی رکنیت سے استعفیٰ دینے والے عاپ اراکین اسمبلی اراکین اسمبلی میں ترلوک پوری سے رکن اسمبلی روہت مہرولیا، جنک پوری سے راجیش رشی، کستوربا نگر سے مدن لال، پالم سیٹ سے بھاونا گوڑ، بجواسن سے بی ایس جون، آدرش نگر سے پون شرما اور مہرولی سے نریش یادو شامل ہیں۔ استعفیٰ دیتے ہوئے روہت مہرولیا نے کیجریوال کے نام تحریر کردہ خط میں کہا ہے کہ "میں انا تحریک کے وقت اپنی 15 سال پرانی ملازمت چھوڑتے ہوئے یہ سوچ کر آپ کے ساتھ جڑا تھا کہ ہزاروں سالوں سے چھوا چھوت، تفریق اور استحصال کا سامنا کرتے آ رہے میرے سماج کو آپ شاید برابری کا درجہ و سماجی انصاف دلا کر بابا صاحب کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کریں گے۔ آپ نے کئی مرتبہ عوامی اسٹیج سے یہ کہا تھا کہ جب ہم اقتدار میں آئیں گے تو دلت سماج، والمیکی سماج کے لوگوں کو آگے بڑھانے کے لیے کام کریں گے۔ کچے ملازمین کو مستقل کریں گے اور ٹھیکیداری کی روایت کو پوری طرح سے بند کریں گے۔

# حماس نے معاہدے کی خلاف ورزی کی تو غزہ خالی کرانے واپس جائیں گے: نیتن یاہو

تل ابیب: (ایجنسی)۔ تل ابیب نے جنگ کی طرف واپسی اور فلسطینی تحریک کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کی صورت میں غزہ کی پٹی کے رہائشیوں کو دوبارہ نقل مکانی پر مجبور کرنے کے امکان کا اشارہ دیا۔ اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے ترجمان اومر دوستری نے کہا ہے کہ مقصد غزہ میں حماس کی موجودگی کو ختم کرنا ہے۔ حکومت ایران کے اثر و رسوخ کے محور پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے۔ اخبار "یروشلم پوسٹ" کی رپورٹ کے مطابق اومر دوستری نے مزید کہا کہ اسرائیل جنگ مکمل طور پر ختم کرنے پر راضی ہو جائے گا اگر حماس غیر مسلح ہونے پر راضی ہو جائے اور محفوظ راہداری کے ذریعے غزہ سے نکل جائے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ حماس مزید غزہ میں موجود نہ رہے۔ اگر یہ ایک گولی چلائے بغیر ہو سکتا ہے تو یہ بہت اچھا ہے۔ اگر ایسا ممکن نہ ہوا تو ہم دوبارہ جنگ شروع کریں گے۔ اومر دوستری نے یہ بھی کہا کہ پہلی جنگ بندی کے بعد کچھ لوگوں نے دعویٰ کیا کہ نیتن یاہو لڑائی میں واپس نہیں آئیں گے اور رفح میں داخل نہیں ہوں گے لیکن ہم نے ایسا کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر حماس معاہدے کی خلاف ورزی کرتی ہے تو ہم جنگ دوبارہ شروع کریں گے اور ہم دوبارہ آبادی کو نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ تاہم اسرائیلی عہدیدار نے اعتراف کیا کہ اسے یقین نہیں ہے کہ حماس تمام قیدیوں کو رضاکارانہ طور پر رہا کرے گی۔ کیونکہ اس کے پاس مستقبل میں فائدہ اٹھانے کے لیے سودے بازی کی چپ برقرار رہے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ معاہدہ ناکام نہیں تھا لیکن یہ مثالی نہیں تھا۔ یہ معاہدہ ایک قیمت ادا کر کے حاصل کیا گیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے غزہ سے مکینوں کو اردن یا مصر منتقل کرنے کی تجویز پر تبصرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ اقدام اس کی غیر متوقع نوعیت کے پہلو کی نمائندگی کرتا ہے۔ انہوں نے تفصیلات میں جانے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ میں ان کے بیانات میں غور نہیں کرنا چاہتا۔ تمام جمہوری ممالک میں شہریوں کو ہجرت کرنے کا حق ہے۔ اگر ہم چاہتے ہیں کہ غزہ کے لوگوں کو ایک ایسا ادارہ تعمیر کرنے کا موقع ملے جو انسانی حقوق کا احترام کرتا ہو تو ہمیں انہیں یہ موقع دینا چاہیے۔ یہ بیانات اومر دوستری کے واشنگٹن روانہ ہونے سے چند روز قبل سامنے آئے ہیں جہاں وہ نیتن یاہو کے ساتھ ٹرمپ اور نئی امریکی انتظامیہ کے اعلیٰ حکام سے ملاقات کریں گے۔ اوول آفس میں ہونے والی بات چیت میں غزہ کی تعمیر نو کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر جاری جنگ بندی اور قیدیوں کے معاہدے پر تبادلہ خیال ہوگا۔ اسی طرح ایران اور غزہ کے باشندوں کو مصر اور اردن منتقل کرنے کے لیے ٹرمپ کے مجوزہ اقدام سمیت کئی اہم مسائل کا احاطہ کیا جا سکتا ہے۔

## مغربی کنارے میں فلسطینی مجاہدین سے جھڑپ میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک، 5 زخمی

تل ابیب: (ایجنسی)۔ شمالی مغربی کنارے کے جنین پناہ گزین کیمپ میں فلسطینی مجاہدین کے ساتھ فائرنگ کے تبادلے میں ایک اسرائیلی فوجی ہلاک اور 5 زخمی ہو گئے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ روس حین سے تعلق رکھنے والے کفر بریگیڈ کے ہارو جاسوس یونٹ کا 20 سالہ اسٹاف سارجنٹ لیام ہازی گزشتہ ہفتے شمالی مغربی کنارے میں اسرائیل کی جانب سے شروع کیے گئے انسداد دہشت گردی کے ایک بڑے آپریشن کے دوران ہلاک ہوا ہے۔ اسرائیلی فوج نے مزید بتایا کہ پانچ زخمی فوجیوں میں سے ایک کی حالت تشویش ناک ہے، 3 کو معمولی چوٹیں آئی ہیں اور ایک کی حالت بہتر ہے۔ آئی ڈی ایف کی ابتدائی تحقیقات کے مطابق ہارو یونٹ کے فوجیوں نے جنین کیمپ کی ایک عمارت میں داخل ہونے کے بعد کم از کم 2 مسلح افراد کے ساتھ فائرنگ کا تبادلہ کیا، زخمی فوجیوں کو نکالنے کے دوران اسرائیلی فضائیہ کے ایک ہیلی کاپٹر نے علاقے میں فضائی حملہ کیا۔ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ فائرنگ کے تبادلے کے بعد دونوں فلسطینی مزاحمت کار جائے وقوع سے نکلنے میں کامیاب ہو گئے۔ دریں اثنا، گزشتہ روز مغربی کنارے کے شہر نابلس میں اسرائیلی پولیس سے جھڑپ میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم سرایا القدس کی نابلس بریگیڈ کے کمانڈر قاسم اخلاق شہید ہو گئے۔ آئی ڈی ایف، اسرائیلی پولیس اور شین بیت نے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ 42 سالہ قاسم اخلاق اسرائیلی اہداف کے خلاف حملوں کی منصوبہ بندی اور پیش رفت میں ملوث تھے۔ پولیس نے بتایا کہ ہینڈ گن سے لیس قاسم اخلاق نے فرار ہونے کی کوشش کی جب یام افسران نے انہیں گرفتار کرنے کی کوشش کی۔ اس کے بعد افسران نے فائرنگ کی جس سے وہ ہلاک ہو گئے۔ فلسطینی اسلامی جہاد کا کہنا ہے کہ قاسم اخلاق نابلس بٹالین کے سینئر کمانڈر تھے۔ فلسطینی اتھارٹی کی وزارت صحت کا کہنا ہے کہ انہیں قاسم اخلاق کی موت کی اطلاع دی گئی ہے جس کا مطلب ہے کہ ان کی لاش اسرائیلی حکام کے قبضے میں ہے۔ اس سے ایک رات قبل مغربی کنارے کے قصبے تمون میں اسرائیلی فوج نے ایک ڈرون حملے میں 10 فلسطینیوں کو شہید کر دیا تھا۔ واضح رہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد قابض اسرائیلی فوج نے مغربی کنارے میں ظالمانہ آپریشن آئرن وال شروع کر رکھا ہے، اسرائیلی کارروائیوں کا ہدف جنین شہر اور پناہ گزین کیمپ پر مرکوز ہے لیکن اس کا دائرہ طلکرم اور توبس کے علاقے تک بھی پھیل گیا ہے۔ اسرائیلی فوج مغربی کنارے میں کارروائی میں اب تک کم از کم 29 فلسطینیوں کو شہید کر چکی ہے۔

# اسرائیلی فوج کا جنین میں آپریشن 10 ویں روز بھی جاری، عمارتوں کو اڑا دیا

جنین: (ایجنسی)۔ مغربی کنارے کے شہر جنین میں اسرائیلی فوج نے 10 ویں دن بھی آپریشن جاری رکھا ہوا ہے۔ جنین کیمپ کی عمارتوں کو تباہ کر دیا گیا اور دھماکے سے اڑا دیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے طولکرم کیمپ پر دھاوا بول دیا۔ دونوں کیمپوں سے دھماکوں کی آوازیں آتی رہیں۔ نقل مکانی اور خاندانوں کو بے دخل کیا جاتا رہا۔ دونوں کیمپ مسلط کردہ محاصرے اور کراسنگ اور متعدد مکانات پر فورسز کے کنٹرول کی روشنی میں بند فوجی علاقوں میں تبدیل ہو گئے ہیں۔ عمارتوں کو بوبی ٹریپنگ اور مسمار کر کے تباہ کر دیا گیا ہے۔ بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں گزشتہ رات اسرائیلی فوج نے جنین کیمپ میں دو نوجوانوں کو جنین اور طولکرم کے اندر چھاپہ مار کارروائیوں کو روکے بغیر شہید کر دیا۔ اسرائیلی فوج نے ایک ہفتہ سے زیادہ عرصہ قبل جنین میں ایک نیا بڑا فوجی آپریشن شروع کیا تھا۔ اسرائیلی وزیر خارجہ یسرائیل کاٹز نے حال ہی میں اعلان کیا تھا کہ اسرائیلی فوج آپریشن کے خاتمے کے بعد بھی شہر میں موجود رہے گی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ دہشت گردی واپس نہیں آئے گی۔ اسرائیلی افواج غزہ میں چھ ہفتے کی جنگ بندی کے آغاز کے فوراً بعد جنین میں داخل ہو گئی تھیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ان کا مقصد حماس اور اسلامی جہاد سمیت مسلح گروپوں پر حملہ کرنا ہے۔ کیمپ کے اندر درجنوں مکانات کو منہدم کر دیا گیا اور بکتر بند بلڈوزروں کے ذریعے سڑکیں کھودی گئیں۔ اس کے نتیجے میں ہزاروں افراد اپنے گھروں سے بے گھر ہو گئے۔ پانی بھی منقطع کر دیا گیا ہے اور فلسطینی حکام کا کہنا ہے کہ کیمپ کے کم از کم 80 فیصد رہائشی اپنے گھر بار چھوڑنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ سات اکتوبر 2023 کو غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے مغربی کنارے میں بھی کشیدہ صورتحال میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ رام اللہ میں وزارت صحت کے مطابق تب سے اب تک مغربی کنارے میں 853 فلسطینیوں کو شہید کر دیا گیا ہے۔ اسی دوران انتہا پسند اسرائیلی آباد کاروں کی طرف سے فلسطینی شہریوں کے خلاف تشدد کی کارروائیوں میں اضافہ ہوا۔

# حماس کے رہنماؤں نے جام شہادت نوش کیا ہے: حازم قاسم

تہران: (ایجنسی)۔ حماس کے رہنماؤں کو ٹارگٹ بنا کر قتل نہیں کیا گیا، بلکہ انہوں نے دشمن سے جنگ کرتے ہوئے جام شہادت نوش کیا ہے، یہ بات تحریک حماس کے ترجمان نے زور دے کر کہی۔ حماس کے ترجمان حازم قاسم نے اپنے تازہ ترین بیان میں اس بات پر زور دیا کہ تحریک حماس کے شہید ہونے والے سبھی رہنماؤں اور مجاہدین نے طوفان الاقصیٰ آپریشن کے دوران بڑے بڑے کارنامے انجام دئے اور انہیں ٹارگٹ بنا کر قتل نہیں کیا گیا بلکہ وہ صیہونی دشمن سے جہاد کرتے ہوئے شہید ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جنگ بندی معاہدہ طے پانے کے بعد جب ماہرین نے شہیدوں کی پہچان کر لی، تبھی ان کی شہادت کی خبر کا اعلان کیا گیا۔ حماس کے ترجمان نے کہا کہ رہنماؤں اور کمانڈروں کی شہادت کے بعد میدانی سطح پر مزاحمتی اور استقامتی کارروائیوں کا سلسلہ بلا وقفہ جاری رہا اور جنگ بندی سے قبل آخری مرحلے تک فلسطینی مزاحمت نے اپنی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رکھا۔ انہوں نے تحریک حماس کی صورتحال پر اپنے اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کمانڈروں کی شہادت سے جو نقصان اس تحریک کو پہنچا ہے، اُس کی بھرپائی کی جا سکتی ہے۔ حماس کے رہنما نے دوٹوک لفظوں میں کہا کہ جب تک صیہونی حکومت معاہدے کی پابند رہے گی تحریک حماس بھی اُسی وقت تک معاہدے اور اس کی شقوں کی پابندی کرے گی۔

# جرمنی: دائیں بازو کی اے ایف ڈی کا تعاون لینے کے خلاف مظاہرے

برلن: (ایجنسی)۔ امیگریشن محدود کرنے کی ایک غیر پابند قرارداد پر اس بات کے لیے غم و غصہ پایا جاتا ہے کہ قدامت پسند جماعت سی ڈی یو اور سی ایس یو نے انتہائی دائیں بازو کی اے ایف ڈی کے ساتھ کام نہ کرنے کا وعدہ کیوں توڑ دیا۔ جرمنی میں جمعرات کے روز ہزاروں مظاہرین نے قدامت پسند کرسچن ڈیموکریٹک یونین (سی ڈی یو) اور کرسچن سوشل یونین (سی ایس یو) جماعتوں کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرے کیے۔ واضح رہے کہ سی ڈی یو کی طرف سے چانسلر کے امیدوار فریڈرش میرس نے جرمن پارلیمان کے ایوان زیریں، بنڈستاگ، میں امیگریشن مخالف قانون سازی کے مسودے پر کام کے لیے انتہائی دائیں بازو کی جماعت الٹرنیٹیو فار جرمنی (اے ایف ڈی) سے تعاون حاصل کیا اور اسی فیصلے کے خلاف یہ مظاہرے شروع ہوئے۔ ان جماعتوں نے پہلے اس بات کا وعدہ کیا تھا کہ وہ سیاسی مقاصد کے لیے اے ایف ڈی کے ساتھ کسی بھی طرح کے تعاون سے گریز کریں گے۔ اور اسی وعدے کی خلاف ورزی کے خلاف مظاہرے ہوئے ہیں۔ برلن میں پولیس نے سی ڈی یو کے دفتر کے باہر مظاہرین کی تعداد چھ ہزار بتائی، جو چار ہزار سے کہیں زیادہ ہے، جس کی توقع تھی۔ البتہ احتجاج کے منتظمین نے 13 ہزار کا دعویٰ کیا تھا، جس سے یہ تعداد کافی کم تھی۔ منتظمین نے فریڈرش میرس پر اے ایف ڈی کی انتہا پسندی کو سماجی طور پر قابل قبول بنانے کا الزام لگایا۔ بدھ کے روز ایوان میں ووٹ کے بعد ہی سوشل ڈیموکریٹک پارٹی (ایس پی ڈی) کے رہنما چانسلر اولاف شولس اور گرینز کے ساتھ ہی متعدد چرچ اور سول سوسائٹی کے گروپس نے بھی انتہا پسند جماعتوں کے ساتھ اس تعاون پر سخت تنقید کی تھی۔ واضح رہے کہ اب تک، جرمنی کی تمام بڑی پارٹیاں جمہوری ڈھانچے کے ذریعے نازیوں کے اقتدار میں آنے کے سبق کو ذہن میں رکھتے ہوئے، انتہا پسندوں کے ساتھ اتحاد نہ کرنے کے رواج کی پاسداری کرتی رہی ہیں۔ دائیں بازو کے خلاف متحدہ اتحاد نے اس کے خلاف جمعرات کو احتجاج کی کال دی تھی، جس کا نعرہ ہے، "اے ایف ڈی کے ساتھ کوئی تعاون نہیں ہے"۔ اس احتجاج کی شریک منتظم کیرولن موسر نے میرس اور سی ڈی یو اور سی ایس یو پر انتہائی دائیں بازو کی اے ایف ڈی کو سماجی طور پر قابل قبول" بنانے کا الزام لگایا۔ احتیاط کے طور پر سی ڈی یو کے پارٹی ہیڈکوارٹر کے ملازمین کو احتجاج سے پہلے ہی جمعرات کو جلد گھر جانے کو کہہ دیا گیا تھا۔ سکیورٹی فورسز نے خبردار کیا تھا کہ بعد میں عمارت سے محفوظ نکلنے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ البتہ بعد میں پولیس نے تقریب کے ماحول کو "پرامن" قرار دیا۔ تاہم جمعرات کے اوائل میں تقریباً 30 سے 50 مظاہرین کا ایک گروپ سی ڈی یو کے ایک ضلعی دفتر میں زبردستی داخل ہو گیا اور انہوں نے پارٹی سے اے ایف ڈی کے ساتھ ہر طرح کا تعاون بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اے ایف ڈی کی غیر قانونی تارکین وطن کے خلاف 'ملک بدری ٹکٹ' کی مبینہ ہنگامہ آرائی تقریباً ایک گھنٹے تک جاری رہی اور اس دوران فرنیچر کی مبینہ طور پر توڑ پھوڑ کی گئی لیکن اس میں کوئی زخمی نہیں ہوا۔ اب پولیس نے اس بات کی تحقیقات شروع کی ہیں کہ آیا اس اجتماع کے دوران قوانین کی خلاف ورزیاں ہوئیں یا نہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ انہوں نے املاک کو نقصان پہنچانے اور تجاوزات کے الزامات پر تین رپورٹیں درج کی ہیں۔ مشرقی جرمنی کے شہر ڈریسڈن میں بھی ہزاروں مظاہرین نے اس وقت اپنا غصہ نکالا، جب فریڈرش میرس انتخابی مہم کے لیے شہر میں ہی تھے۔ مظاہرین نے "شرم کرو" کے نعرے لگاتے ہوئے شہر کی سڑکوں پر مارچ کیا اور "فریڈرش میرس ہماری جمہوریت کے لیے ایک "سکیورٹی رسک" ہیں، کا نعرہ لگایا۔ ادھر میرس نے سوشل ڈیموکریٹ اور گرین پارٹی کے رہنماؤں سے مطالبہ کیا کہ وہ اعتدال پسندی اور تحمل کا مظاہرہ کریں۔" جرمنی: انتہائی دائیں بازو کی جماعت اے ایف ڈی نے ایلس وائیڈل کو بطور چانسلر امیدوار منتخب کر لیا حزب اختلاف کے رہنما نے کہا،

کرنے کا حق ہماری آزادی کا حصہ ہے، لیکن جو لوگ ٹراموں کو روک رہے ہیں اور سی ڈی یو کے دفاتر کو نقصان پہنچانے کے ساتھ ہی توڑ پھوڑ کر رہے، وہ اس حق کے ساتھ زیادتی کر رہے ہیں۔" جرمنی کے آنے والے انتخابات میں امیگریشن اور معیشت ووٹرز کے ذہنوں میں سب سے بڑے مسائل ہیں اور فریڈرش میرس پر جرمنی کی جمہوریت کے ساتھ سیاست کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔ تاہم ان کا اصرار یہ ہے کہ یہ ان کی غلطی نہیں ہے کہ وہ امیگریشن کے سخت قوانین کو منظور کرنے کے لیے ایک ایسی پارٹی پر انحصار کیا، جسے انٹیلیجنس سروسز نے جزوی طور پر انتہائی سخت قرار دیا ہے۔ جمعے کے روز ہی بنڈستاگ میں مائیگریشن سے متعلق سی ڈی یو اور سی ایس یو کے ایک مسودے پر بحث اور ووٹنگ ہو گی۔ بدھ کے بل کے برعکس جمعہ کو پیش کی جانے والی قانون سازی قانونی طور پر پابند ہوگی، حالانکہ اسے قانون بننے سے پہلے پارلیمنٹ کے ایوان بالا سے بھی منظور کرنا ضروری ہے۔

# پاکستانی وزیر اعظم 7 فروری کو قذافی اسٹیڈیم کا افتتاح کریں گے

لاہور: (ایجنسی)۔ لاہور میں قذافی اسٹیڈیم کے دورے کے بعد پریس کانفرنس کرتے ہوئے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کا کہنا تھا کہ اسٹیڈیم کو اکتوبر میں بنانا شروع کیا اور آج 31 جنوری کو حالت آپ کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ کوالٹی کے حساب سے کسی چیز پر سمجھوتہ نہیں کیا گیا، بھارت کرکٹ بورڈ سمیت تمام بورڈز سربراہان کو افتتاح کے موقع پر بلایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ 7 فروری سے قبل تمام کام مکمل کر لیے جائیں گے، مزید کہا کہ 13 ارب سے تمام اپگریڈیشنز کا کام کیا گیا ہے، لاہور میں ہوٹل بھی جلدی بنائیں گے، جبکہ کراچی میں بھی ہوٹل بنے گا۔ محسن نقوی نے کہا کہ کرکٹ بورڈ آزاد ہے، پیسے کرکٹ بورڈ کی مرضی سے خرچ کر سکتا ہوں۔ ان کا کہنا تھا کہ 2026 میں وائٹ اور ریڈ بال کی الگ الگ ٹیمیں بنائی جائیں گی۔ ڈان نیوز کے مطابق آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی ٹورنامنٹ سے قبل قذافی اسٹیڈیم دلہن کی طرح سجنے لگا، نئی جدید کرسیوں کی تنصیب مکمل کر لی گئی، 4 ماہ کی ریکارڈ مدت میں نیا اسٹیڈیم جدید سہولتوں سے آراستہ ہو گیا۔ چیئرمین پاکستان کرکٹ بورڈ محسن نقوی نے قذافی اسٹیڈیم کا تفصیلی دورہ کیا، محسن نقوی نے ورکرز سے ملاقات کی اور انہیں دن رات کام پر شاباش دی۔

# ایرانی وزیر خارجہ کی حماس کونسل کے سربراہ سے ملاقات

تہران: (ایجنسی) اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ نے اپنے دورہ قطر میں حماس کونسل کے سربراہ محمد اسماعیل درویش اور دیگر رہنماؤں سے ملاقات اور گفتگو کی۔ وزیر خارجہ سید عباس عراقچی نے جمعرات کی رات قطر کے دارالحکومت دوحہ میں حماس کونسل کے سربراہ محمد اسماعیل درویش اور کونسل کے چند اراکین نیز حماس کے بعض دیگر رہنماؤں سے ملاقات میں غزہ کے حالات اور جنگ بندی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ نے اس ملاقات سے پہلے قطر کے وزیر اعظم اور وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمان آل ثانی سے ملاقات اور گفتگو کی تھی۔ انھوں نے اس ملاقات میں ایران اور قطر کے باہمی روابط اور تعاون نیز مسئلہ فلسطین، غزہ کی صورتحال اور شام کے حالات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ اسلامی جمہوریہ ایران کے وزیر خارجہ سید عباس عراقچی آج جمعرات کو قطر کے دارالحکومت دوحہ پہنچے ہیں

# ایران: عشرہ فجر کی تقریبات کا آغاز

تہران: (ایجنسی)۔ اسلامی جمہوریہ ایران کے بانی حضرت امام خمینی رح کی وطن واپسی اور اسلامی انقلاب کی کامیابی کی چھیالیسویں سالگرہ کی مناسبت سے ملک بھر میں دس روزہ تقریبات کا آغاز ہو گیا ہے۔ اسلامی جمہوریہ ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کی چھیالیسویں سالگرہ اور بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی کی جلاوطنی کے بعد وطن واپسی کی مناسبت سے عشرہ فجر کے پروگرامز کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ جشن عشرہ فجر کے آغاز کی مناسبت سے دیگر تقریبات کا انعقاد بھی ہونے جا رہا ہے جن میں تہران کے مہر آباد ہوائی اڈے سے تاریخی بہشت زہرا قبرستان تک بانی انقلاب اسلامی حضرت امام خمینی رح کی آمد کے راستے میں ہیلی کاپٹروں کے ذریعے پھولوں کی بارش، مسلح افواج کی موٹر سائکل پریڈ اور امام خمینی رح کے روضے میں منعقد ہونے والے خصوصی پروگرام خاص طور سے قابل ذکر ہیں۔ انقلاب اسلامی کی کامیابی کے جشن عشرہ فجر کے آغاز اور بانی انقلاب اسلامی کی وطن واپسی کی مناسبت سے ملک بھر میں مختلف تقریبات کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں خلیج فارس میں بحری جہازوں کے ہارن بجانا بھی شامل ہے۔

# حماس غزہ میں اپنے فیلڈ کمانڈروں کی شہادت کے بعد بھی آخری دن تک لڑتی رہے گی: محمد الہندی

غزہ: (ایجنسی)۔ فلسطین کی تحریک جہاد اسلامی کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل محمد الہندی نے ایک تقریر میں کہا کہ حماس کے فرنٹ لائن کے رہنماؤں کی شہادت کا مطلب مزاحمت کا خاتمہ نہیں ہے۔ حماس غزہ میں اپنے فیلڈ کمانڈروں کی شہادت کے بعد بھی آخری دن تک لڑتی رہے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ مزاحمت نے قابض حکومت کو مذاکرات پر مجبور کیا اور قیدیوں کی رہائی کے مناظر، بنیامین نیتن یاہو کی شکست کا غماز ہیں۔ الہندی نے مزید کہا کہ قابض حکومت بحران پیدا کر رہی ہے اور مزاحمت کو بلیک میل کرنے کی نیتن یاہو کی کوشش ختم ہو گئی ہے۔ قابض حکومت فلسطینی عوام کی خوشیوں کو سبوتاژ کرنے کے لیے قیدیوں کی رہائی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے۔

# ٹرمپ کی برکس ممالک کو اپنی کرنسی رائج کرنے کے خلاف وارننگ

واشنگٹن: (ایجنسی)۔ صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ڈالر کی جگہ اپنی کرنسی رائج کرنے کے خلاف برکس ممالک کو ایک سو فیصد ٹیرف نافذ کرنے کی دھمکی دی ہے۔ انہوں نے ہفتے سے کینیڈا اور میکسیکو پر پچیس فیصد محصولات عائد کرنے کے اپنے عہد کا اعادہ بھی کیا۔ صدر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر جمعرات کو پوسٹ کرتے ہوئے کہا، "ہم بظاہر مخالف ملکوں سے یہ وعدہ حاصل کرنے جا رہے ہیں کہ وہ نہ تو کوئی نئی برکس کرنسی بنائیں گے اور نہ ہی کسی ایسی دوسری کرنسی کی حمایت کریں گے جو کہ طاقت ور امریکی ڈالر کی جگہ لینے کی کوشش کرے، اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو انہیں 100 فیصد ٹیرف کا سامنا کرنا پڑے گا۔" روس نے کچھ عرصے قبل کہا تھا کہ امریکہ کی طرف سے دیگر ملکوں کو ڈالر استعمال کرنے کے لیے مجبور کرنا اسے الٹا بھی پڑ سکتا ہے۔ برکس گروپ برازیل، روس، بھارت، چین، اور جنوبی افریقہ اور چند دوسرے ممالک پر مشتمل ہے، جو پچھلے چند برسوں کے دوران اس میں شامل ہوئے ہیں۔ اس گروپ کی کوئی مشترک کرنسی نہیں ہے لیکن اس موضوع پر طویل عرصے سے بات چیت جاری ہے۔ اور یوکرین میں جنگ کی وجہ سے مغربی ملکوں کی جانب سے روس پر پابندیاں عائد کرنے کے بعد اس معاملے میں تیزی آگئی ہے۔ ٹرمپ نے کہا، "اس بات کا کوئی امکان نہیں ہے کہ بین الاقوامی تجارت میں، یا کہیں اور، برکس کی نام نہاد کرنسی امریکی ڈالر کی جگہ لے لے۔ لیکن اگر کسی نے ایسا کرنے کی کوشش کی تو اسے امریکی ٹیرف کا خیر مقدم اور امریکہ کو الوداع کہنا پڑے گا۔" برکس گروپ کی کوئی مشترک کرنسی نہیں ہے لیکن اس موضوع پر طویل عرصے سے بات چیت جاری ہے، برکس گروپ کی کوئی مشترک کرنسی نہیں ہے لیکن اس موضوع پر طویل عرصے سے بات چیت جاری ہے ٹرمپ نے برکس ممالک کو اس تنبیہ سے قبل کینیڈا اور میکسیکو پر یکم فروری سے پچیس فیصد ٹیرف نافذ کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے خلاف جمعرات کو احتجاج کی کال دی تھی، جس کا نعرہ ہے، "اے ایف ڈی کے ساتھ کوئی تعاون نہیں ہے"۔ اس احتجاج کی شریک منتظم کیرولن موسر نے میرس اور سی ڈی یو اور سی ایس یو پر انتہائی دائیں بازو کی اے ایف ڈی کو سماجی طور پر قابل قبول" بنانے کا الزام لگایا۔ احتیاط کے طور پر سی ڈی یو کے پارٹی ہیڈکوارٹر کے ملازمین کو احتجاج سے پہلے ہی جمعرات کو جلد گھر جانے کو کہہ دیا گیا تھا۔ سکیورٹی فورسز نے خبردار کیا تھا کہ بعد میں عمارت سے محفوظ نکلنے کی ضمانت نہیں دی جا سکتی۔ البتہ بعد میں پولیس نے تقریب کے ماحول کو "پرامن" قرار دیا۔ تاہم جمعرات کے اوائل میں تقریباً 30 سے 50 مظاہرین کا ایک گروپ سی ڈی یو کے ایک ضلعی دفتر میں زبردستی داخل ہو گیا اور انہوں نے پارٹی سے اے ایف ڈی کے ساتھ ہر طرح کا تعاون بند کرنے کا مطالبہ کیا۔ اے ایف ڈی کی 'غیر مریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے سے کینیڈا اور میکسیکو پر 25 فیصد محصولات عائد کرنے کی اپنی دھمکی کو دہرایا ہے لیکن تیل کی درآمدات کو اس سے مستثنیٰ رکھنے کے امکان کو کھلا رکھا۔ جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، ٹرمپ نے کہا کہ وہ" ممکنہ طور پر آج رات تیل کو ٹیرف سے خارج کر سکتے ہیں یا نہیں بھی کر سکتے ہیں۔" ٹرمپ نے کہا، ہم شاید آج رات تیل پر یہ فیصلہ کرنے جا رہے ہیں۔ کیونکہ وہ ہمیں تیل بھیجتے ہیں۔ ہم دیکھیں گے، یہ اس پر منحصر ہے کہ ان کی قیمت کیا ہے۔" ٹرمپ نے کہا کہ امریکہ درآمدات میں ہونے والی کسی بھی کمی کو بہت جلد" پورا کر سکے گا۔ ہمیں ان کی مصنوعات کی ضرورت نہیں ہے۔ ہمارے پاس وہ تمام تیل ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے۔

# متنازع پیکا ترمیمی ایکٹ کی منظوری کے خلاف یوم سیاہ پر صحافیوں کا احتجاج

اسلام آباد: (ایجنسی)۔ پیکا ترمیمی ایکٹ کی منظوری کے خلاف پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹ (پی ایف یو جے) کی کال پر صحافتی تنظیموں نے ملک بھر میں یوم سیاہ منایا، نماز جمعہ کے بعد کراچی، لاہور اسلام آباد، کوئٹہ، سکھر، کندھکوٹ اور جیکب آباد سمیت دیگر شہروں میں صحافتی تنظیموں نے احتجاجی مظاہرے کیے۔ ڈان نیوز کے مطابق پیکا ترمیمی ایکٹ کی منظوری کے خلاف پی ایف یو جے کی کال پر یوم سیاہ کے موقع پر کراچی پریس کلب کے باہر صحافیوں کی بڑی تعداد نے احتجاجی مظاہرہ کیا اور متنازع پیکا ترمیمی ایکٹ کو کالا قانون قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ دریں اثنا نیشنل پریس کلب اسلام آباد میں بھی صحافیوں نے احتجاجی مظاہرہ کیا، پیکا ایکٹ نامنظور کے نعرے لگائے اور حکومت سے پیکا ایکٹ ترمیمی بل فوری واپس لینے کا مطالبہ کیا۔ لاہور پریس کلب میں بھی صحافیوں کی بڑی تعداد نے احتجاجی مظاہرہ کیا، پی ایف یو جے کے جنرل سیکریٹری اور صدر پریس کلب ارشد انصاری نے صحافیوں کے ساتھ مل کر پریس کلب کی عمارت پر سیاہ پرچم لہرایا۔ اس موقع پر مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے ارشد انصاری نے کہا کہ پیکا کالا قانون اور حکومت کا اوچھا ہتھکنڈا ہے، کالے قانون کو لاگو کریں گی تو حکومتیں گھر چلی جائیں گی، احتجاج کا سلسلہ جاری رہے گا سی پی این ای، پی بی اے سمیت تمام پریس کلبز پیکا کے خلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب تک کالا قانون ختم نہیں ہوگا نہ خود چین سے بیٹھیں گے نہ بیٹھنے دیں گے، اب اسمبلیوں میں بائیکاٹ ہوں گے، بڑا احتجاجی مارچ اسلام آباد سے سینیٹ و قومی اسمبلی جائے گا۔ دریں اثنا پی ایف یو جے کی کال پر کوئٹہ، سکھر، نوشہرو فیروز، جیکب آباد اور کندھکوٹ میں بھی احتجاجی مظاہرے کیے۔ سکھر پریس کلب پر سکھر یونین آف جرنلسٹ و دیگر صحافتی تنظیموں نے احتجاجی مظاہرہ کا مظاہرہ کیا، جس میں سیاسی و سماجی تنظیموں کے کارکنان اور سول سوسائٹی کے ارکان بھی شریک ہوئے، مظاہرین نے پیکا ترمیمی بل کے خلاف نعرے لگائے۔ نوشہرو فیروز میں پیکا ایکٹ کے خلاف کنڈیارو کے صحافیوں کا مظاہرہ کیا، صحافیوں نے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھیں اور ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا کر احتجاج کیا۔ جیکب آباد میں بھی صحافیوں نے پیکا ایکٹ کے خلاف پریس کلب کے باہر مظاہرہ کیا، صحافیوں نے بازوں اور منہ پر سیاہ پٹیاں باندھیں۔ کندھ کوٹ بھی پیکا ایکٹ میں ترامیم کے خلاف پی ایف یو جے کی کال پر صحافی برادری نے پریس کلب کے باہر احتجاجی مظاہرہ کیا اور آزادی صحافت سلب کرنے کی کوشش نامنظور کے نعرے لگائے۔

# حضرت زینب کی یوم ولادت پر محفل میلاد کا انعقاد کیا گیا

لکھنؤ۔ حضرت محمد ص کی نواسی حضرت زینب (س) کی ولادت باسعادت کی مناسبت سے ثانی زہرا (س) محفل کمیٹی کی جانب سے طاہر جروالی ہال حکیت رائے تالاب روضہ زینبیہ میں ایک خصوصی محفل کا انعقاد کیا گیا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عمار کاظم جروالی نے حضرت زینب (س) کی عظمت بیان کی۔ اس کے بعد شاعر اہلبیت اعجاز زیدی کے دیے گئے اشعار جیسے امام زینب تجھ سے نصیحت مانگتے ہیں اور شاعر اہلبیت ہلال نقوی کے دیے گئے اشعار جیسے زینب پر درود اور ہزاروں سلام ظفر فیض آبادی نے گایا ہے۔ ان دونوں اشعار پر نایاب بلیاوی، مولانا میر ہلال رضوی، حسن فتح پوری، کرنل ضرار احمد، محب مورانوی، سجاد ہلوری، حیدر گونڈوی، کمیل وارثی، حسن مرزاپوری، منظر کانپوری، کمیل رضوی، اختر اعظمی، اعجاز الحق اور نیئر مجیدی نے اپنی شاعری پیش کی۔ اس موقع پر مولانا رضا حسین نے بھی شہزادی کی اہمیت بیان کی۔ تقریب کا آغاز قاری حبیب عالم رضوی نے تلاوت کلام پاک سے کیا اور نظامت زاہد کانپوری نے کی۔ اس موقع پر کمیٹی ممبران سمیت کئی لوگوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔

**گھروں میں کی گئی نذر**

لکھنؤ۔ جشن ولادت حضرت زینب (س) کی خوشی میں لوگوں نے اپنے گھروں، امام بارگاہوں اور مساجد میں نعتوں کا اہتمام کیا۔ نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد لوگوں نے اپنے گھروں میں نماز ظہر ادا کی۔ اس کے بعد لوگوں کے آنے جانے کا سلسلہ جاری رہا۔

**امام حسین کی یوم ولادت کل، آج سے نذر مولا**

لکھنؤ۔ نواسہ رسول حضرت امام حسین (ع) کا یوم ولادت اتوار کو انتہائی عقیدت و احترام سے منایا جائے گا۔ جبکہ نذرانے کا سلسلہ گزشتہ شام یعنی ہفتہ کو شروع ہو کر اتوار تک جاری رہے گا۔ جس کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ سالگرہ کے خصوصی موقع پر لوگوں نے اپنے گھروں، امام بارگاہوں، کربلاؤں اور درگاہوں کو بجلی وغیرہ سے سجایا ہے اور علاقوں میں سرخ جھنڈے بھی لگائے گئے ہیں۔ اس موقع پر شہر کے مختلف مقامات پر مجالس کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔ جس میں امام (ع) کی حمد میں قصیدے پڑھے جائیں گے۔ اس خوشی کے موقع پر مرد، خواتین اور بچے نئے کپڑے پہننے کے لیے خریداری میں مصروف ہیں۔ اس موقع پر لوگ اپنے رشتہ داروں، عزیزوں اور دوستوں کے پاس بھی نذر کا مزہ چکھنے جائیں گے۔

**جشن فتح کربلا کل منایا جائے گا۔**

یوم ولادت حضرت امام حسین (ع) کے موقع پر حسینی اکیڈمی کے زیر اہتمام اتوار کو روضہ کاظمین میں محفل میلاد کا انعقاد کیا جائے گا۔ 8-30 بجے مولانا اشرف الغروی تلاوت کلام پاک سے محفل کا آغاز کریں گے اور نظامت مولانا آبیس کاظم جروالی کریں گے۔ حضرت امام حسین علیہ السلام کی شان میں

**درگاہ حضرت عباس 3 پر عظیم الشان عالم کی زیارت**

لکھنؤ۔ امیر المومنین حضرت علی (ع) کے فرزند حضرت عباس (ع) کے یوم ولادت کے موقع پر 3 فروری کو درگاہ حضرت عباس رستم نگر پر شاندار عالیشان زیارت کی جائے گی۔ اس پر مسرت موقع پر درگاہ حضرت ابوالفضل عباس کو شاندار طریقے سے سجایا جا رہا ہے جس کے بعد جشن کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا۔ جس میں 110 بچے منقبت پیش کریں گے جس میں مولانا کلب جواد اور مولانا حبیب حیدر سمیت متعدد علمائے کرام خطاب کریں گے۔

**شیعہ کالج میں عام دسترخوان کل**

لکھنؤ حضرت امام حسین کے یوم ولادت کے موقع پر آل انڈیا شیعہ حسینی فنڈ 2 فروری کو وکٹوریہ اسٹریٹ کے شیعہ کالج میں ایک عوامی لنگر (دسترخوان) کا اہتمام کرے گا۔ تنظیم کے جنرل سیکرٹری حسن مہدی جھبو نے بتایا کہ علمائے کرام دوپہر 12 بجے دیں گے۔ دس ہزار افراد کے لیے لنگر میں کھانا فراہم کرنے کا انتظام کیا گیا ہے جس کے لیے 50 افراد پر مشتمل "سروس ٹیم" تشکیل دی گئی ہے۔ لنگر میں تمام مذاہب کے لوگوں کو مدعو کیا گیا تھا۔ تنظیم نے لنگر کی تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔

# اپنی بہن کی تعظیم کیلئے کھڑے ہوجاتے تھے امام حسین: مولانا عمار کاظم جرولی

## جناب زینب کبریٰ کی تعلیمات تمام خواتین کیلئے مشعل راہ: مولانا رضا حسین

## راجہ جی پورم کے روضہ زینبیہ میں کل ہند جشن مسرت منعقد، متعدد شخصیات اعزاز سے سرفراز

لکھنؤ (پریس ریلیز) (31 جنوری، 2025) راجہ جی پورم کے حکیت رائے تالاب واقع شبیہ روضہ زینبیہ کی ثانی زہرا محفل کمیٹی کے زیر اہتمام فاتحہ کوفہ وشام، عالمہ غیر معلمہ، زینت مرتضیٰ، ہمشیر حسنین مجتبیٰ، خواہر علمدار کربلا، ثانی زہرا جناب سیدہ زینب کبریٰ کی ولادت یکم شعبان المعظم کے موقع پر جمعہ 31 جنوری کو بعد نماز ظہرین روضہ زینبیہ کے مولانا طاہر جرولی ہال میں کل ہند محفل مقاصدہ بعنوان 'جشن مسرت' کا اہتمام کیا گیا۔ محفل کا آغاز تلاوت ربانی سے ہوا۔ کمیٹی کے سکریٹری آفتاب رضوی نے بتایا کہ محفل کی صدارت مولانا سید عمار کاظم جرولی نے کی اور نظامت کے فرائض زاہد کانپوری نے انجام دئے۔ انہوں نے بتایا کہ محفل کو مولانا شوذب کاظم جرولی کو خطاب کرنا تھا لیکن علالت کے سبب وہ آنے سے قاصر رہے لہذا ان کے جلد از جلد شفایاب ہونے کیلئے محفل میں اجتماعی دعا کا اہتمام ہوا۔ اس موقع پر شیعہ سینٹرل وقف بورڈ کے رکن اور عالم نگر مسجد کے امام جمعہ مولانا سید رضا حسین رضوی نے محفل کو خطاب کیا۔ محفل کو خطاب کرتے ہوئے مولانا رضا حسین نے لوگوں سے معصومین کے ناموں پر اپنے بچوں کے نام رکھنے کی تاکید کی۔ انہوں نے کہا کہ ناموں کا اثر ضرور ہوتا ہے لہٰذا اگر اپنے بچوں کو ایک مہذب و دینی بنانا ہے تو معصومین کے نام پر بچوں کا نام رکھا جائے۔ انہوں نے بی بی زینب کبریٰ کی عظمت، فضیلت و سیرت اور مناقب پر سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ آپ عقیلۂ بنی ہاشم ہیں جو تمام صفات حمیدہ میں سب سے افضل ہیں اور ان پر ان کی والدہ کے علاوہ کسی کو فضیلت حاصل نہیں ہے، یہاں تک کہ اگر ہم کہیں کہ آپ 'صدیقہ صغریٰ' ہیں تو ہم درست ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ جناب زینب کبریٰ کی تعلیمات تمام خواتین کیلئے مشعل راہ ہے۔ اپنے صدارتی کلمات میں مولانا عمار کاظم جرولی نے کہا کہ جب رسول اللہؐ نے پہلی بار انھیں گلے سے لگایا اور بوسہ دیا تو فرمایا: میں اپنی امت کے حاضر و غائب کو حکم دیتا ہوں کہ اس لڑکی کی حرمت کا خیال رکھیں، درحقیقت یہ خدیجۂ کبریٰ کی طرح ہیں۔ متعدد مورخین نے ذکر کیا ہے کہ حضرت امام حسین اپنی بہن زینب کے لیے خاص احترام کا خیال رکھتے تھے، یہاں تک کہ انھوں نے لکھا ہے: جب آپ تشریف لاتیں تو امامؑ آپ کی تعظیم کے لیے کھڑے ہوجاتے تھے اور انھیں اپنی جگہ پر بٹھاتے تھے۔ مسٹر آفتاب رضوی نے بتایا کہ محفل میں کرنل جرار احمد، حسن فتح پری، مولانا میر ہلال رضوی، نایاب بلیاوی، ظفر فیض آبادی، نیر مجیدی، ہلال نقوی، اعجاز زیدی، محب مورانوی، حیدر گونڈوی کمال وارثی، حسن مرزا پوری، منظر کانپوری، کمیل رضوی، اختر اعظمی وغیرہ شعرا منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کمیٹی کی جانب سے اس موقع پر دینی، سماجی و فلاحی خدمات انجام دینے والی شخصیات کو مولانا رضا حسین اور مولانا عمار کاظم جرولی نے ان کی خدمات کے اعتراف میں ایوارڈ سے سرفراز کیا۔

# آر ڈی ایس او کے 04 ملازمین ریٹائر ہوئے

لکھنؤ: جنوری-2025 میں ریٹائر ہونے والے 04 ملازمین کے لیے 2025.01.31 کو RDSO میں ڈائریکٹر جنرل شری ادے بورونکر کی صدارت میں ایک خصوصی الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ اس موقع پر انتظامیہ کی جانب سے ریٹائر ہونے والے ملازمین کو مبارکباد دی گئی۔ ریٹائرمنٹ کی تقریب میں ایڈیشنل ڈائریکٹر جنرل، چیف پرسنل آفیسر اور پرنسپل ایگزیکٹو ڈائریکٹرز، ریٹائر ہونے والے ملازمین کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز، محکمہ پرسنل اور فنانس ڈائریکٹوریٹ کے افسران و ملازمین نے بھی شرکت کی۔

# دارارقم ماڈل پبلک اسکول میں تعزیتی جلسہ کا انعقاد

لکھنؤ: عزیز نگر محب اللہ پور لکھنؤ میں واقع دارارقم ماڈل پبلک اسکول کی پرنسپل محترمہ شبانہ جمال صاحبہ کی والدہ کے انتقال پر تعزیتی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ جس کا آغاز تلاوت کلام اللہ سے ہوا، جس میں مرحومہ کے داماد مولانا ڈاکٹر جمال الحق ندوی صاحب نے مرحومہ کے اخلاق حسنہ اور عادات جمیلہ پر مختصر روشنی ڈالی۔ دوران گفتگو مولانا نے بتایا کہ مرحومہ صوم وصلوۃ کی پابند، تلاوت قرآن کا اہتمام کرنے والی، صدقہ خیرات کرنے میں پیش پیش رہنے والی مہمان نواز خاتون تھیں۔ واضح رہے کی ان کا مختصر علالت کے بعد 30 جنوری 2025 بروز جمعرات کو انتقال ہوگیا۔ مرحومہ جناب محمد کامل صاحب (ریٹائرڈ CB.C.I.D.) کی زوجہ تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ اللہ لواحقین کو صبر جمیل عطاء فرمائے۔ مرحومہ کی نماز جنازہ ان کے داماد مولانا جمال الحق صاحب ندوی نے پڑھائی جس میں ایک بڑی تعداد میں لوگوں نی شرکت کی۔ اور تارن شاہ تکیہ قبرستان کھدرا میں تدفین عمل میں آئی۔ جلسہ میں تمام طلباء وطالبات کے ساتھ مولانا رضوان صاحب قاسمی، مولانا سلطان صاحب ندوی، مولانا ذیشان صاحب ندوی، مولانا محمد سلمان ندوی اور مولانا یاسین صاحب ندوی ودیگر اسٹاف موجود رہا۔ تمام اساتذہ کی طرف سے تعزیت پیش کی گئی اور دعاء کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔

# پرنسپل کے قتل میں ملوث

## 50 ہزار کا شوٹر گرفتار

بھدوہی: 31 جنوری (پی این ایس) لکھنؤ ایس ٹی ایف نے شوٹر کو جمعہ کے روز گرفتار کیا جس کے سر پر 50,000 روپے کا انعام تھا جو پرنسپل کے قتل کیس میں ملوث تھا۔ ٹیم نے اسے گومتی نگر سے گرفتار کیا۔ قتل کے بعد سے وہ مفرور تھا۔ اس معاملے میں ایک اور شوٹر کو پہلے ہی گرفتار کیا جا چکا ہے۔ اس معاملے میں شوٹروں کو پرنسپل کو قتل کرنے اور اس کے ساتھ رہنے کی 5 لاکھ روپے کی سپاری دی گئی تھی۔ ضلع میں 21 اکتوبر 2024 کو نیشنل انٹر کالج کے پرنسپل یوگیندر بہادر سنگھ ساکن امیلوری کو ان کے گھر سے 200 میٹر دور بسوان پور کے قریب دو موٹر سائیکل سوار بدمعاشوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔

لکھنؤ کے نئے ڈی ایم وشاک جی کا آل انڈیا راہل گاندھی یوتھ بریگیڈ کی جانب سے گلدستہ دے کر استقبال کیا گیا اور راہل گاندھی یوتھ بریگیڈ کے ادھوکش مہدی حسن ہبلو نے بھی لکھنؤ کو مزید خوبصورت بنانے اور دیگر مسائل پر تفصیلی گفتگو کی۔

# مودی جی نے پسماندہ کی آواز اٹھائی اور اسے قومی بحث کا مسئلہ بنایا: وسیم راعین

لکھنؤ۔ کانگریس پارٹی کے سابق قومی صدر، ایم پی راہل گاندھی پسماندہ طبقات میں سے صرف ہندو او بی سی کو دیکھتے ہیں، وہ ملک کے کل 52 فیصد او بی سی میں سے تقریباً 13 فیصد مسلم پسماندہ طبقات سے متعلق نہیں ہیں۔ یہ بات آل انڈیا پسماندہ مسلم محاذ کے قومی صدر وسیم رین نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ 10 اگست 1950 سے پہلے زیادہ تر مسلمان دلت طبقے میں تھے اور دیگر مذاہب کے دلتوں کی طرح انہیں بھی ایس سی ریزرویشن کا فائدہ جو اس وقت کی کانگریس/نہرو حکومت نے اس وقت کے دوران مسلم کمیونٹی کے طاقتور سیاسی اور مذہبی رہنماؤں جیسے مولانا آزاد، مدنی، بخاری، فرنگی، ندوی کے ساتھ مل کر صدارتی حکم کے پیرا (3) کے ذریعے دیا تھا۔ آئین کے آرٹیکل 341 کے تحت، اس وقت کے ایس سی ریزرویشن میں مذہبی پابندیاں لگا کر، مسلم دلتوں (اچھوت) کو اس ریزرویشن سے باہر کر دیا گیا... حقیقت میں، آزادی کے بعد، کانگریس پارٹی نے ان مسلمانوں کو دھوبی کا کتا بنا دیا، سب سے پہلے مذہبی پابندیاں ان سے SC ریزرویشن کا حق چھین لیا گیا اور اب انہیں پسماندہ نہیں بلکہ صرف مسلمان سمجھ کر وہ انہیں اپنی پارٹی کی طاقت اور تنظیم میں کوئی حصہ دینے کے لیے تیار نہیں ہیں، شاید کانگریس پارٹی ان مسلم دلتوں کو پسماندہ نہیں سمجھتی ہے۔ انہیں اچھو عقیلۂ بنی ہاشم ہیں جو تمام صفات حمیدہ میں سب سے افضل ہیں اور ان پر ان کی والدہ کے علاوہ کسی کو فضیلت حاصل نہیں ہے، یہاں تک کہ اگر ہم کہیں ت سمجھتا ہے، اسی لیے یہاں تک کہ AICC، CWC جنرل سکریٹریز، PCC صدور، AICC ریاستی محاذ کے صدور وغیرہ میں آج کا کوئی بھی مسلم پسماندہ طبقہ یا ماضی کا دلت (اچھوت) مسلمان کسی بھی اہم عہدے پر نہیں ہے۔ راہول گاندھی، ملک کے وزیر اعظم مودی آپ جیسے نام نہاد جعلی، دھوکے باز سیکولرز اور جعلی سماجی انصاف کے ڈرامے کے فنکاروں سے کہیں بہتر ہیں... جنہوں نے پسماندہ مسلمانوں اور دلتوں یعنی پسماندہ کی آواز بلند کر کے دلتوں سے بھی بدتر حالت میں پہنچ کر نہ صرف اسے قومی بحث کا مسئلہ بنایا بلکہ اپنی قومی تنظیم کے ذریعے پسماندہ مسلم طبقات کو راجیہ سبھا کے ممبر، ایم ایل سی بنا کر ان کو بہتر حصہ دینا شروع کیا۔ یوپی میں وزراء، کارپوریشنوں/کمیشنوں کے چیئرمین وغیرہ اور انہیں کچھ ریاستوں میں اسمبلی ٹکٹ دے کر..

# فیئر اسپیشل ٹرینوں کے دونوں طرف انجن لگا کر ٹرینوں کی ہموار چلانے کو یقینی بنایا گیا

گورکھپور، 31 جنوری: 2025 مہاکمب - 2025 کے دوران مونی اماوسیہ کے موقع پر پریاگ راج آنے والے یاتریوں کی بڑی بھیڑ کو مدنظر رکھتے ہوئے شمال مشرقی ریلوے کے جھوسی اور پریاگ راج رام باغ اسٹیشنوں سے 08 باقاعدہ ٹرینیں، 17 خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ 31 جنوری 2025 کو 16.00 بجے کل 26 ٹرینیں چلائی گئیں جن میں خصوصی ٹرینیں اور 01 رنگ ریل شامل ہیں۔ اسی طرح جھونسی اور پریاگ راج رام باغ اسٹیشنوں سے 30 جنوری 2025 کو گورکھپور کے لیے 17، بھٹنی کے لیے 07، بلیا اور چھپرا کے لیے 05-05، ماؤ اور بنارس کے لیے 03-03، وارانسی شہر اور غازی پور شہر کے لیے 02، کل 48 خصوصی ٹرینیں بشمول - 02 اوندی ہار اور اعظم گڑھ کے لیے، 01-01 آندھی ہار اور اعظم گڑھ کے لیے اور 02 رنگ ریل اور 11 دیگر ٹرینیں چلائی گئیں۔ میلہ خصوصی ٹرینوں کو چلانے کے لیے کافی تعداد میں ریک/کوچز کا انتظام کیا گیا ہے۔ اس لیے خصوصی ٹرینیں وقفے وقفے سے چلائی جا رہی ہیں۔ فیئر اسپیشل ٹرینوں کے دونوں طرف انجن لگائے گئے ہیں، اس طرح انجن الٹنے میں لگنے والے وقت کی بچت ہو رہی ہے۔ نارتھ ایسٹرن ریلوے کے ہیڈکوارٹر گورکھپور میں وار روم سے نگرانی کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ ڈویژنل ریلوے منیجر/ وارانسی، مسٹر ونیت کمار سریواستو، ڈویژن کے سینئر افسران کے ساتھ موقع پر جھونسی اور پریاگ راج رام باغ اسٹیشنوں کی نگرانی کر رہے ہیں۔ بنارس سے چلنے والی میلے خصوصی ٹرینیں: 01 .1 فروری 2025 کو 05109 بنارس۔جھوسی میلہ اسپیشل ٹرین بنارس سے صبح 8.00 بجے چلے گی۔ 01 .2 فروری 2025 کو 05105 بنارس۔پریاگ راج رام باغ میلہ خصوصی ٹرین بنارس سے دوپہر 12.30 بجے چلے گی۔ 01 .3 فروری 2025 کو 05111 بنارس۔جھوسی میلہ اسپیشل ٹرین بنارس سے 16.45 بجے چلے گی۔ 4. 01 فروری 2025 کو 05107 بنارس۔پریاگ راج رام باغ میلہ خصوصی ٹرین بنارس سے 20.30 بجے چلے گی۔ کاٹھ گودام سے میلہ خصوصی ٹرین چل رہی ہے: 01 .1 فروری 2025 کو 05312 کاٹھگودام۔جھوسی میلہ اسپیشل ٹرین کاٹھ گودام سے 13.50 بجے چلے گی۔ کاس گنج سے چلنے والی میلہ خصوصی ٹرین: 1. 01 فروری 2025 کو 05314 کاس گنج۔جھوسی میلہ اسپیشل ٹرین کاس گنج سے 19.50 بجے چلے گی۔ پریاگ راج رام باغ سے چلنے والی میلے خصوصی ٹرینیں: 01 .1 فروری 2025 کو 05108 پریاگ راج رام باغ۔بنارس میلہ اسپیشل ٹرین پریاگ راج رام باغ سے 07.00 بجے چلے گی۔ 01 .2 فروری 2025 کو 05106 پریاگ راج رام باغ۔بنارس میلہ خصوصی ٹرین 16.30 بجے پریاگ راج رام باغ سے چلے گی۔ جھوسی سے چلنے والی میلے خصوصی ٹرینیں: 1 01 فروری 2025 کو 05110 جھوسی۔بنارس میلہ اسپیشل ٹرین جھوسی سے دوپہر 12.45 بجے چلے گی۔ 01 .2 فروری 2025 کو 05112 جھوسی۔بنارس میلہ اسپیشل ٹرین جھوسی سے 21.00 بجے چلے گی۔

# ریاست کے محکمہ ثقافت نے سی ایم ایس کے طالبہ کو اعزاز سے نوازہ

## گورنر آنندی بین پٹیل نے سی ایم ایس کا دورہ کیا

لکھنؤ، 31 جنوری۔ سٹی مونٹیسوری اسکول، علی گنج II کیمپس کی کلاس 4 کی 9 سالہ طالبہ آریاما شکلا کو ریاست کے محکمہ ثقافت نے اس کی بہترین یادداشت، مذہبی صحیفوں کے بارے میں گہرا علم اور سنسکرت زبان کے لیے بے مثال لگن کے لیے اعزاز سے نوازا۔ یوم جمہوریہ کے پر مسرت موقع پر، محترمہ آنندی بین پٹیل نے راج بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں آریما کو آشیرواد دیا اور ان کی منفرد صلاحیتوں کی تعریف کی۔ اس موقع پر محترم گورنر نے آریاما کو ایک اعزازی ڈگری اور ایک سرٹیفکیٹ کے ساتھ ساتھ 1000 روپے نقد انعام بھی پیش کیا۔ 000,51 /۔ کے نقد انعام سے نوازا گیا۔ سی ایم ایس منیجر پروفیسر۔ گیتا گاندھی نے اس کامیابی کے لیے سی ایم ایس کا شکریہ ادا کیا۔ طالبہ کی تعریف کرتے ہوئے اس کے روشن مستقبل کی خواہش کی۔ پروکنگلن نے سکول کے پرنسپل اور اساتذہ کا بھی شکریہ ادا کیا۔ آریاما کی ہمہ گیر صلاحیتوں کی وجہ سے اسے چھوٹی عمر میں مختلف پلیٹ فارمز پر بہت سے اعزازات سے نوازا گیا ہے۔ حال ہی میں، آریاما کو ورلڈ ریکارڈ آف ایکسیلنس X سے بھی نوازا گیا ہے، 9 سالہ سی ایم ایس طالب علم کثیر جہتی صلاحیتوں سے مالا مال ہے۔ طالبہ آریاما شکلا نے سنسکرت زبان کا علم، حیرت انگیز یادداشت اور مذہبی صحیفے پڑھنے میں مہارت حاصل کر کے پوری دنیا میں لکھنؤ کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ صرف 9 سال کی عمر میں، آریاما نے شریمد بھاگوت گیتا کے تمام 18 ابواب میں سے 700 آیات حفظ کر لی ہیں، جنہیں وہ صرف دو گھنٹے میں پڑھ سکتی ہیں۔ گیتا کے علاوہ، آریاما ثقافت کی بہت سی آیات کو جانتی ہے جن میں شری راما سہسر نام، مہیشا سور مردنی ستوترم، شیوتنڈوا شامل ہیں۔ خاص بات یہ ہے کہ سی ایم ایس۔ یہ طالب علم نہ صرف ان مقدس آیات کی تلاوت میں بہترین ہے بلکہ ان کے مفہوم کی گہری سمجھ بھی رکھتا ہے۔

# وارانسی: گنگا میں بڑی کشتی سے ٹکرانے کے بعد چھوٹی کشتی پلٹی

وارانسی: 31 جنوری (پی این ایس) دشاسوامیدھ گھاٹ کے قریب واقع مانمندر گھاٹ کے سامنے جمعہ کو ایک چھوٹی کشتی ایک بڑی کشتی سے ٹکرانے کے بعد پلٹ گئی۔ جس کی وجہ سے چھوٹی کشتی ڈوبنے لگی۔ اس دوران موقع پر افراتفری مچ گئی۔ کشتی میں سوار لوگوں نے شور مچانا شروع کر دیا۔ اس دوران کشتی الٹنے کی اطلاع ملتے ہی این ڈی آر ایف کے اہلکاروں کے ساتھ واٹر پولیس فوراً موقع پر پہنچی اور تمام مسافروں کو بچایا۔ کشتی میں سوار تمام افراد محفوظ بتائے جاتے ہیں۔ ایڈیشنل کمشنر آف پولیس (لا اینڈ آرڈر) ڈاکٹر ایس چناپا کے مطابق بڑی کشتی میں 58 افراد سوار تھے۔ چھوٹی کشتی میں چھ افراد سوار تھے۔ بڑی کشتی سے ٹکرانے کے بعد چھوٹی کشتی پلٹ گئی۔ جہاز میں سوار چھ لوگوں کو 11 این ڈی آر ایف، پی اے سی فلڈ ریلیف ٹیموں اور واٹر پولیس اہلکاروں نے بحفاظت بچا لیا۔ دو افراد کو ابتدائی طبی امداد کے لیے ڈویژنل اسپتال بھیج دیا گیا۔ دونوں کشتی چلانے والوں کے خلاف مقدمہ درج کیا جائے گا۔

# گورکھپور میں بڑا حادثہ ٹلا:

## گگہا میں ہائی وے پر روڈویز کی دو بسیں آپس میں ٹکرائیں

گورکھپور: 31 جنوری (پی این ایس) یہاں کے گگہا تھانہ علاقے میں منگل بازار مین ہائی وے پر روڈویز کی دو بسیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ جس میں 15 مسافر زخمی ہو گئے۔ ان میں سے پانچ افراد شدید زخمی ہیں۔ جنہیں علاج کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق یہ واقعہ صبح 11 بجے پیش آیا۔ جس میں منگل بازار کے قریب پیچھے سے آنے والی بس نے کھڑی بس کو ٹکر ماردی جس میں پانچ افراد شدید زخمی ہو گئے۔ جنہیں علاج کے لیے ضلع اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ ایریا مجسٹریٹ بانسگاؤں نے بتایا کہ 31 جنوری کو اطلاع ملی کہ صبح 11.15 بجے گگہا تھانہ علاقہ کے تحت منگل بازار مین ہائی وے پر روڈویز کی دو بسیں آپس میں ٹکرا گئیں۔ اس اطلاع کی بنیاد پر موقع پر پہنچنے پر معلوم ہوا کہ گورکھپور کی طرف آ رہی ایک روڈویز بس UP53CP3710 مسافروں کو اتار رہی تھی، اسی دوران ایک روڈویز بس نمبر UP58AT2092 کھڑی ہوئی بس سے ٹکرا گئی۔ جس کی وجہ سے تقریباً 15 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ جنہیں علاج کے لیے قریبی پرائمری ہیلتھ سنٹر گگہا بھیج دیا گیا ہے۔ کچھ لوگ شدید زخمی ہیں، جنہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد ضلع اسپتال ریفر کر دیا گیا ہے۔

# جے ای اور ساتھیوں پر بجلی کا بل جمع کرانے میں گھوٹالے کا الزام

بریلی: 31 جنوری (پی این ایس) بریلی میں بجلی بل جمع کرنے والی ایک پرائیویٹ کمپنی کے ملازم راجیو کمار کی خودکشی کے معاملے میں ان کی بیوی پوجا نے پریم نگر پولس اسٹیشن میں ایک خودکشی نوٹ کے ساتھ شکایت کی ہے۔ اس میں ایک جے ای کا نام بھی ہے۔ بیوی نے الزام لگایا کہ راجیو کے دوستوں اور بجلی کارپوریشن کے لوگوں نے بلوں کی ادائیگی میں غلطیاں کرتے ہوئے قرض کی رقم کا غبن کیا ہے۔ تین دن قبل پریم نگر تھانہ علاقہ کے رہنے والے راجیو کمار نے گھر میں پھانسی لگا کر خودکشی کر لی تھی۔ راجیو ایک پرائیویٹ کمپنی میں کام کرتا تھا جو بجلی کے بل جمع کرتی تھی۔ بھائی نے اپنے دوستوں پر خودکشی پر مجبور کرنے کا الزام لگایا تھا۔ اب راجیو کا سوسائیڈ نوٹ سامنے آنے سے ان الزامات کی تصدیق ہو رہی ہے۔ متوفی کی بیوی پوجا نے پولیس کو بتایا کہ اپنے شوہر کے کاغذات دیکھتے ہوئے اسے ایک کاپی میں یہ سوسائیڈ نوٹ ملا۔ بیوی نے ان تمام لوگوں پر اپنے شوہر کے نام پر بل جمع کرانے، اس کے نام پر قرض لینے اور وصولی کے لیے دباؤ ڈالنے میں بے ضابطگیوں کا الزام لگایا۔ ان لوگوں کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پریم نگر پولس تھانہ انچارج آشوتوش رگھوونشی نے بتایا کہ شکایت اور سوسائیڈ نوٹ کی جانچ کی جا رہی ہے۔ راجیو نے سوسائیڈ نوٹ میں لکھا ہے کہ میں جو بھی قدم اٹھا رہا ہوں اس کے ذمہ دار وشنو سریواستو اور نند و سریواستو ہیں۔ دونوں نے میرے نام پر لاکھوں روپے کا قرضہ لیا اور دھمکیاں دے کر مجھ سے چار لاکھ روپے لے لیے۔ وشنو نے بھی میرے نام پر فراڈ کیا۔ دونوں افراد مجھے جان سے مارنے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ اگر میں آپ کو پیسے نہیں دوں گا تو وہ میرے خاندان کو نقصان پہنچانے کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔

# ایگزیکٹیو آفیسر نے کیمپ میں بچوں کی عیادت کی

امروہہ۔ جمعہ کے روز میونسپل کونسل امروہہ کے ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر برجیش کمار نے امروہہ شہر کے وارڈ سرائے کوہنہ میں ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کمیٹی کی سفارش پر ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر کی طرف سے لگائے گئے کیمپ میں بچوں کی عیادت کی۔ علاقے میں غذائی قلت کا شکار پائے جانے والے بچے ان کے خاندانوں کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنانے اور انہیں مختلف سرکاری فلاحی اسکیموں کے فوائد فراہم کرنے کے لیے معائنہ کیا گیا۔ اس حوالے سے تفصیلی معلومات دیتے ہوئے میونسپل ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر برجیش کمار نے بتایا کہ ڈسٹرکٹ نیوٹریشن کمیٹی کے اجلاس میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ جن وارڈوں میں غذائی قلت کے شکار بچوں کی تعداد زیادہ ہے، ان وارڈس میں کیمپ لگائے جائیں اور افسران کو اس بارے میں آگاہ کیا جائے معائنہ کے لیے متعلقہ افسران کو نامزد کیا جائے اور کیمپوں میں غذائی قلت کے شکار بچوں کو بہتر علاج فراہم کیا جائے اور نامزد افسران کے ذریعے خاندانوں کو مختلف عوامی فلاحی اسکیموں سے منسلک کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ کے حکم کی تعمیل میں امروہہ شہر کے وارڈ سرائے کوہنا میں غذائی قلت کے شکار بچوں کی ایک بڑی تعداد کی نشاندہی کی گئی۔ کیمپ میں ان کی صحت کے حوالے سے معلومات حاصل کی گئیں اور انہیں خاندانوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے انہیں مختلف سرکاری اسکیموں کے فوائد فراہم کرنے کے لیے ترغیب دی گئی اس موقعے پر محکمہ صحت کے متعلقہ افسران موجود تھے۔

# ہجوم اکٹھا کرنے کا سہرا حکومت کے سر جاتا ہے تو حادثات کا کیوں نہیں؟

**مونی اماوسیہ کے موقع پر مہا کمبھ میں جو حادثہ پیش آیا، اس کے لیے انسانی بھول اور بھیڑ پر قابو پانے میں ناکامی کو یقیناً ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ اب چوں کہ حکومت اتنی بڑی بھیڑ جمع کرنے کا کریڈٹ لے رہی تھی، تو اسے اس سانحے کے بدنما داغ کو بھی اپنے سر ماتھے پر قبول کرنا ہی چاہیے**

جے سنگھ راوت

مونی اماوسیہ کے موقع پر مہا کمبھ میں جس بات کا ڈر تھا آخر وہی ہوا۔ اتنے عقیدت مندوں کی موت اور اس سے کہیں زیادہ لوگوں کا زخمی ہوجانا ہی انتہائی افسوسناک ہے، لیکن اس بے تحاشہ اور بے قابو ہجوم میں اور بھی زیادہ خوفناک صورتحال پیدا ہوسکتی تھی۔ اس حادثے کے لیے انسانی بھول اور ہجوم پر قابو پانے میں ناکامی کو یقیناً ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ حکومت چونکہ اتنی بڑی بھیڑ جمع کرنے کا کریڈٹ لے رہی تھی، اس لیے اسے اس سانحے کے بدنما داغ کو بھی اپنے سر ماتھے پر قبول کرنا ہی چاہیے۔ سرکار اور اس کی مشینری کو براہ راست اس حادثے کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔ لیکن اس حادثے کے پیچھے ایک اور اہم وجہ ہے جس پر کبھی سوال نہیں کیا جاتا۔ دراصل، اس کے پس پردہ مذہبی تقریبات میں زیادہ سے زیادہ بھیڑ جمع کر کے کریڈٹ لینے کی مقابلہ آرائی بھی ہے۔ جتنا بڑا ہجوم ہوتا ہے، اس تقریب کی اہمیت اتنی ہی بڑھ جاتی ہے۔ اسی لیے مذہبی تقریبات میں بار بار حادثات رونما ہوتے ہیں، لیکن بھیڑ کی کشش کم ہونے کے بجائے بڑھتی ہی جاتی ہے۔ ابھی کچھ وقت پہلے تروپتی میں بھی تو بھگدڑ مچ گئی تھی۔ پچھلے ہی سال اتر پردیش کے ہاتھرس میں ایک مذہبی اجتماع میں بھگدڑ مچنے سے 121 افراد ہلاک ہوگئے تھے۔ اس سے بھی پہلے ویشنو دیوی کا حادثہ ہوچکا تھا۔

مہا کمبھ میں تو بھگدڑ کی ایک طویل تاریخ ہے۔ اس سے پہلے 1840، 1906، 1954، 1986، 2003، 2010 اور 2013 کے کمبھ میں بھگدڑ کی تاریخ کا مشاہدہ کیا جاسکتا ہے۔ سن 1954 میں الہ آباد مہا کمبھ کی بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کی صحیح تعداد سامنے نہیں آئی۔ کچھ لوگوں نے ہلاکتوں کی تعداد 350 بتائی تو کچھ نے 800 ہلاکتوں کا اندازہ لگایا تھا۔ پھر بھی کمبھ کی معلوم تاریخ میں بھگدڑ کا اسے سب سے بڑا حادثہ خیال کیا جاتا ہے۔ ہری دوار میں 2010 کے کمبھ حادثے کو ریاستی حکومت نے بھگدڑ ماننے سے انکار کردیا تھا اور صرف 7 لوگوں کے مارے جانے کی بات کہی تھی۔ لیکن کمبھ کے بعد گنگا ندی کے بیراج پر تین درجن سے زیادہ لاشیں پھنسی ہوئی ملی تھیں۔ تاہم، یہ ضروری نہیں کہ تمام لاشیں بھگدڑ میں ہلاک ہونے والوں کی ہی رہی ہوں۔

مہا کمبھ میں بھگدڑ کے حادثے کی وجوہات کی تحقیقات کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے اور چند دنوں کے بعد سرکاری طور پر وجوہات سامنے آئیں گی۔ لیکن خود اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ نے کہا ہے کہ حادثے کی اصل وجہ زیادہ بھیڑ تھی۔ اس سے قبل حکومت کی طرف سے یہ پروپیگنڈہ کیا جارہا تھا کہ زمین پر ہونے والے اس میگا ایونٹ میں 45 کروڑ سے زیادہ عقیدت مندوں کے پہنچنے کی امید ہے۔ ہر روز نہانے والوں کی تعداد کے اعداد و شمار کو بھی سرکاری طور پر مشتہر کیا جاتا رہا اور ریاستی حکومت لامحدود بھیڑ کی آمد سے خوش ہوتی رہی۔ جبکہ دو مہینوں کے اندر ایک چھوٹی سی جگہ پر 45 کروڑ لوگوں کا جمع ہونا بڑے خطرے کی بات تھی اور اس کے لیے بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے پہلے سے ہی پختہ انتظامات کیے جانے چاہیے تھے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ اس مہا کمبھ میں بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کے جمع ہونے کے امکان کو مدنظر رکھتے ہوئے اتر پردیش حکومت نے بڑے پیمانے پر تیاریاں کی تھیں۔ میلے کا رقبہ تقریباً 40 مربع کلومیٹر تک پھیلا دیا گیا ہے اور اسے 25 سیکٹرز میں تقسیم کیا گیا ہے۔ ہر سیکٹر میں رہائش، سڑکیں، بجلی، پانی کی فراہمی اور کمیونی کیشن ٹاور جیسی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ یہ توسیع 2019 کے کمبھ سے 800 ہیکٹر زیادہ ہے، جو اس تقریب کے پیمانے کی نشاندہی کرتی ہے۔ دراصل میلے کے علاقے کو جتنا چاہو اتنا پھیلا دو، لیکن نہانے کے گھاٹ یا گنگا کنارے کی لمبائی تو گنگا ندی کی لمبائی تک ہی محدود رہے گی۔ اس کے علاوہ لوگ اپنی مذہبی اہمیت کی وجہ سے صرف مخصوص گھاٹوں پر ہی نہانا چاہتے ہیں، جس کی وجہ سے بعض جگہوں پر بھیڑ کا دباؤ اور بھی ناقابل برداشت ہوجاتا ہے۔ اس لیے ان گھاٹوں کی گنجائش کے مطابق بھیڑ کا انتظام کیا جانا چاہیے تھا۔ اگرچہ ہری دوار میں لوگ 'ہر کی پوڑی' میں نہانے کی خواہش رکھتے ہیں، پھر بھی وہاں سنگم نہیں ہے اور گنگا کا کنارہ اتنا لمبا ہے کہ لوگ کہیں بھی نہا سکتے ہیں۔

ہری دوار مہا کمبھ میں بھی کئی کلومیٹر تک الکنندا اور بھاگیرتھی کے سنگم دیو پریاگ تک کو کمبھ علاقہ قرار دیا گیا ہے، لیکن غسل صرف ہری دوار کے گھاٹوں پر ہی ہوتا ہے۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے اس دور میں بھی ایک ہی جگہ پر چلتے ہوئے کروڑوں انسانی سروں کو درست طریقے سے شمار کرنا ممکن نہیں ہے۔ اس کے باوجود جمع ہونے والے کروڑوں لوگوں کی گنتی کے اعداد و شمار جاری کیے جاتے ہیں۔ ایسا نہ صرف الہ آباد میں ہوتا ہے بلکہ ہری دوار، ناسک اور اجین کے کمبھوں میں بھی اعداد و شمار جاری کیے جاتے ہیں۔ 2010 کے ہری دوار مہا کمبھ میں اتراکھنڈ حکومت نے اپنے اسپیس ایپلی کیشن سینٹر کے ذریعے سیٹلائٹ امیجری کا استعمال کرتے ہوئے گنتی کی تھی اور گنگا گھاٹوں پر نہانے والے 9 کروڑ لوگوں کا اعداد و شمار جاری کیا تھا۔ درحقیقت، حکومتیں بھیڑ میں اضافے کو اپنی کامیابی کا پیمانہ سمجھتی ہیں۔ صرف کمبھ ہی کیوں، اتراکھنڈ کی چار دھام یاترا کے دوران بھیڑ جمع ہونے کی بھی یہی کہانی ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق سال 2000 میں چار دھام یاترا پر کل 1292411 یاتری آئے تھے، جن کی تعداد 2024 میں 4544975 تک پہنچ گئی تھی۔ حکومتیں یاتریوں کی تعداد میں اس بڑے اضافے کو اپنی کامیابی سمجھ رہی ہیں۔ جبکہ حکومت اپنے تمام تر وسائل لگانے کے باوجود اتنی بڑی بھیڑ کو صحیح طریقے سے سنبھال نہیں سکتی اور ماحولیاتی نقصان کا حساب تو کسی شمار میں ہی نہیں ہے۔ تاہم، حکومتیں اپنی بھاری بھرکم مشینری کے ذریعے بڑی حد تک ہجوم کو کنٹرول کرتی ہیں۔ لیکن مذہبی اداروں کے لیے اتنے بڑے ہجوم کا انتظام کرنا آسان نہیں ہوتا اور وہ اب بھی لوگوں کی تعداد میں دو گنا اور چوگنا اضافہ ہونے کی توقع رکھتے ہیں، چاہے ان کے پاس وسائل ہوں یا نہ ہوں۔ جتنی زیادہ بھیڑ آتی ہے، اس مذہبی مقام کی عظمت اور شہرت اتنی ہی زیادہ مشتہر کی جاتی ہے تاکہ اگلی بار اور زیادہ ہجوم جمع ہو سکے اور ریونیو بھی اکٹھا ہو سکے۔ مشہور مذہبی مقامات کے علاوہ سنت مہاتما، روحانی گرو بھی اپنے خطبات اور سنتوں کے اجتماعات کے لیے بھیڑ جمع کرتے ہیں۔ پچھلے ہی سال، ہاتھرس میں بھولے بابا کے مذہبی اجتماع میں بھگدڑ میں 121 عقیدت مندوں کی جانیں گئیں۔ اسی طرح کی بھگدڑ 9 نومبر 2011 کو ہری دوار کے شانتی کنج میں ہونے والے اجتماع میں ہوئی تھی۔

(جے سنگھ راوت آزاد صحافی ہیں۔)

# ہریانہ میں جانوروں کیلئے انسانوں کا قتل

## تحفظ گاؤ کیلئے 510 کروڑ روپئے کا بجٹ

سشیل مانو

بی جے پی کی زیر اقتدار ریاستوں میں گائے کو انسان سے زیادہ اہمیت دی جارہی ہے اور حد تو یہ ہے کہ اس کی زیر اقتدار ریاست ہریانہ میں گاؤ رکھشا یا گائیوں کے تحفظ کیلئے 5 سال قبل بجٹ میں جو دو کروڑ روپئے مختص کئے گئے تھے اسے بڑھا کر اب 510 کروڑ روپئے کردیا گیا۔ گاؤ رکھشا (تحفظ گاؤ) کیلئے بجٹ میں 508 کروڑ روپئے کا اضافہ دس برسوں کے دوران کیا گیا ہے۔ چیف منسٹر نایاب سنگھ سائنی نے تحفظ گاؤ کے بجٹ میں اضافہ کا اعلان کرتے ہوئے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ان کی حکومت ریاست میں نہ صرف تحفظ گاؤ بلکہ ان صنعتوں کی مدد کرے گی جو گائے کے گوبر اور پیشاب استعمال کرتے ہوئے ان کی مصنوعات بنارہی ہیں (یہ بھی ایک تلخ حقیقت ہے کہ جو سیاستداں گائے کے گوبر اور پیشاب کے استعمال کی چاہے وہ ادویات کی شکل میں ہی کیوں نہ ہوں باتیں کرتے ہیں وہ خود گوبر اور پیشاب سے کراہیت محسوس کرتے ہیں' خود نہیں پیتے لیکن دوسروں کو پینے کا بڑی بے شرمی سے مشورہ دیتے ہیں)۔

> واضح رہے کہ حکومت ہریانہ بڑے جانوروں کی بہبود کیلئے ڈھیر سارے بہبودی اقدامات کرنے کے دعوے کررہی ہے لیکن وہ ہجومی تشدد اور تحفظ گاؤ کے نام پر بے قصور انسانوں کے قتل کے واقعات اور تشدد برپا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے سے قاصر ہے

واضح رہے کہ ہریانہ میں گائیوں کے تحفظ کیلئے سال 2010 میں گاؤ سیوا آیوگ کے نام سے ایک ادارہ قائم کیا گیا اور اس کیلئے بجٹ میں 2 کروڑ روپئے مختص کئے گئے تھے اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے بی جے پی حکومت نے ریاست میں اپنے دس سالہ دور اقتدار میں اس بجٹ میں 250 گنا اضافہ کیا ہے۔ اسی طرح جو بجٹ مالی سال 2014-15 میں صرف 2 کروڑ روپئے تھا اب وہ بڑھ کر 510 کروڑ روپئے ہوگیا۔ حکومت ہریانہ نے ریاست میں گوبر اور پیشاب کی مصنوعات کو فروغ دینے کئی ایک مراعات اور سہولتوں کا اعلان بھی کیا ہے۔ یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ گائے کا گوبر اور پیشاب صابن، شیمپوز سے لیکر نامیاتی پینٹس، گھڑے، دیئے (چراغ)، ہون کا سامان اور اینٹوں کی تیاری میں استعمال کئے جارہے ہیں۔ جب سے 2014 میں ہریانہ میں منوہر لال کھٹر کی زیر قیادت بی جے پی حکومت اقتدار میں آئی اس کے ساتھ ہی اس نے تحفظ گاؤ بشمول آوارہ جانوروں کی بازآبادکاری کیلئے سخت قوانین لائے اور فنڈس فراہم کئے۔

ایک طرف تحفظ گئو کیلئے حکومت نے متعدد اقدامات کئے تو دوسری طرف خود ساختہ گاؤ رکھشکوں نے خود کے قانون سے بالاتر ہونے کا احساس دلا کر گائے کے تحفظ کے نام پر بے قصور انسانوں کو ہجومی تشدد میں نشانہ بنا کر انہیں موت کی نیند سلا دیا۔ ان گاؤ رکھشکوں نے قانون کو نظرانداز کر کے نہ صرف ہجومی تشدد میں بے قصور نوجوانوں کے قتل کئے بلکہ اس بہانہ بڑے پیمانے پر تشدد بھی برپا کیا۔ اگرچہ ہریانہ گاؤ سیوا آیوگ سابقہ کانگریس حکومت میں قائم کیا گیا تھا۔ بی جے پی حکومت نے اس ادارہ کو بہت زیادہ سرگرم بنایا۔ اس کی ویب سائٹ میں بتایا گیا کہ اُسے ہریانہ گاؤ سیوا ایکٹ 2010 کی دفعہ 3 کے تحت قائم کیا گیا۔ یہ قانون ریاست میں گائیوں کے تحفظ اور ان کی بہبود کیلئے مدون کیا گیا تھا۔ ویسے بھی اس قانون کا مقصد گائیوں پر مظالم اور ذبیحہ گاؤ پر بہتر انداز میں عمل آوری کو یقینی بنانا ہے۔ ہریانہ گاؤ سیوا آیوگ کے صدرنشین شراون گرگ' چیف منسٹر کی تعریف و ستائش کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ بی جے پی حکومت کی کوششوں نے ریاست میں گائیوں کے تحفظ کو ایک نئی جہت دی ہے۔ وہ مزید کہتے ہیں کہ کانگریس اقتدار کے دوران ریاست میں 215 گاؤشالائیں تھیں جن میں 1.74 لاکھ بڑے جانور موجود تھے لیکن آج ریاست میں 683 رجسٹرڈ گاؤشالائیں ہیں اور جہاں 4.5 لاکھ جانوروں کو رکھا گیا ہے۔ ان کا یہ بھی دعویٰ ہے کہ سڑکوں پر گھومنے والی آوارہ گائیوں، بیلوں کی تعداد جو 1.5 لاکھ تھی اب ان کی تعداد گھٹ کر 40 ہزار رہ گئی ہے اور امید ہے کہ 31 مارچ تک ایسے آوارہ جانوروں کی تعداد صفر ہوجائے گی۔ [illegible] ہیں۔ ہریانہ میں وہ یہ بتاتے ہیں کہ 330 گاؤشالاؤں میں سولار انرجی پلانٹس نصب کیے گئے ہیں۔ گوشالاؤں کو 2 روپئے فی یونٹ کے حساب سے بجلی فراہم کی جارہی ہے۔ ہریانہ میں گاؤشالا منتقل کئے جانے والے بچھڑوں کیلئے 300، گائے کیلئے 600 اور بیلوں کیلئے 800 روپے دیے جارہے ہیں۔ (واضح رہے کہ حکومت ہریانہ بڑے جانوروں کی بہبود کیلئے ڈھیر سارے بہبودی اقدامات کرنے کے دعوے کررہی ہے لیکن وہ ہجومی تشدد اور تحفظ گاؤ کے نام پر بے قصور انسانوں کے قتل کے واقعات اور تشدد برپا کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرنے سے قاصر ہے۔)

# ہندو قوم پرست سیاست اور باباصاحب امبیڈکر کی آئیڈیالوجی

رام پنیانی

> آج بھی کروڑوں ہندو اپنی زندگیوں میں منوسمرتی میں پیش کردہ تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔ ہندو منوسمرتی کی تعلیمات پر عمل کو ہی اپنی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں جبکہ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے دلتوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کو دیکھتے ہوئے منوسمرتی کو آگ لگادی لیکن آج منوسمرتی ہندو قانون ہے یہ ہندو مذہب کی بنیاد ہے اور بھارت کے نئے دستور میں جو بدترین (چیز) ہے اس میں کچھ بھی بھارتی نہیں ہے۔ اس میں قدیم بھارتی قوانین کا نام و نشان تک نہیں ہے کوئی بھارتیہ نام اور یہاں تک کہ اس میں بھارتی طرز تحریر بھارتی اسلوب نہیں ہے۔ اگر ڈاکٹر امبیڈکر کے اور نظریہ ہندوتوا کے درمیان اختلافات کے مرکزی نقطہ پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان اختلافات کو مکمل طور پر چھپا کر رکھ دیا گیا۔

ملک بھر میں فی الوقت وزیر داخلہ امیت شاہ تنقیدوں کی زد میں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے معمار دستور باباصاحب امبیڈکر کی ایوان میں توہین کی ہے ان کے خلاف توہین آمیز لہجہ اپنایا (یہ اور بات ہے کہ دلت تنظیمیں اور سیاسی جماعتیں ایسا لگ رہا ہے کہ امیت شاہ کے خلاف تھوڑے بہت بیانات جاری کر کے خاموشی اختیار کر چکے ہیں جبکہ امیت شاہ اور بی جے پی کو بے نقاب کرنے کا وہ ایک بہترین موقع تھا) ایک بات ضرور ہے کہ دائیں بازو ہندو قوم پرستوں کے نظریہ ساز ایک ایسا ماحول بنانے اور بیانیہ پیش کرنے کی کوشش کررہے ہیں جس سے ہندوستانیوں کو یہ تاثر دیا جائے کہ باباصاحب امبیڈکر اور ساورکر، آر ایس ایس اور خاص طور پر بی جے پی کی سیاست میں کچھ فرق نہیں یہ تمام ایک ہی صفحہ پر ہیں (اس ضمن میں X پر بلیر پنج The resurection of Dr. Ambedkar کے زیر عنوان خیالات کو دیکھا جاسکتا ہے) اگر حقیقت میں دیکھا جائے تو آر ایس ایس بی جے پی اور ان کی قبیل کی جماعتیں تنظیمیں اور لوگ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے کاموں میں سے اپنی مرضی و منشا کے مطابق چنندہ کاموں کا انتخاب کرنے کی کوشش کررہے ہیں تاکہ یہاں وہاں سے کچھ حاصل کر کے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کی ایک ایسی تصویر تیار کی جائے یا شبیہہ بنائی جائے جو ہندوتوا کے نظریہ سے بہت زیادہ ملتی جلتی ہو اور دوسروں کو ایسا محسوس ہو کہ معمار دستور نے ہندوتوا کی تعریف و ستائش کرتے رہے۔ اس طرح کے عناصر نے یہ حوالہ دیا کہ سوامی شردھانند چھوت چھات کی مخالفت کرنے والے ایک عظیم اور سنجیدہ چمپئن تھے اور ایسا کسی اور نے نہیں بلکہ باباصاحب امبیڈکر نے کہا ہے۔ ان لوگوں نے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر سے ایک غلط بات منسوب کرتے ہوئے اس بات کو نظرانداز کردیا یہ وہی سوامی شردھانند تھے جو شدھی جیسی رسم میں ملوث رہے۔ آپ کو بتادیں کہ شدھی مسلمانوں کو ہندو بنانے کے عمل کو کہا جاتا ہے۔ شدھی کو لے کر مسلم علماء میں ناراضگی پائی جاتی تھی۔ ہندوتوا نظریہ سازوں کے برعکس اس شدھی کے بارے میں باباصاحب امبیڈکر نے کچھ اس طرح اپنے ردعمل کا اظہار کیا تھا "اگر ہندو معاشرہ اپنی بقاء کی خواہش رکھتا ہے تو اسے اپنے مذہب کے ماننے والوں کی تعداد میں اضافہ نہیں کرنا چاہئے بلکہ خود میں یگانگت و ہم آہنگی پیدا کرنی ہوگی۔ ان کا مطلب ہندوازم میں ذات پات کا جو نظام اور ذات پات پر مبنی جو امتیاز پایا جاتا ہے اونچ نیچ ادنیٰ اعلیٰ کی جو درجہ بندی یا زمرہ بندی پائی جاتی ہے اس کو ختم کیا جانا چاہئے۔ ذات پات پر مبنی امتیاز اور اس نظام کی منسوخی ہی ہندوؤں کی حقیقی تنظیم ہے طاقت ہے اور جب ذات پات کی بنیاد پر ہندو معاشرہ کی تقسیم کو ختم کیا جاتا ہے تب شدھی (مسلمانوں کو ہندو بنانا) غیر ضروری ہوگا۔ اگرچہ سوامی شردھانند بعد میں انڈین نیشنل کانگریس کا ایک حصہ بن گئے اس کے باوجود وہ ہندو سنگھٹن کا بھی حصہ تھے۔ وہ ہندو مہاسبھا کا حصہ بنے جو کھلے عام ہندوستان کو ہندو ملک بنانے کے لیے پابند عہد ہونے کا اعلان کرتی تھی اور آج بھی اس کا سلسلہ جاری ہے۔

اب ہندوتوا کے نظریہ ساز اس جھوٹ کو سچائی کی شکل میں ڈھال کر بہلا رہے ہیں کہ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر اور ساورکر ایک سکہ کے دو رخ ہیں۔ [illegible]

یہاں اس بات کا تذکرہ ضروری ہوگا کہ 12 اپریل 1929 کو (Bahiskrit Bharat) کے شمارہ میں جو اداریہ تحریر کیا گیا تھا اس میں صاف طور پر بتایا گیا کہ ڈاکٹر باباصاحب امبیڈکر نے پتیت پون مندر کی تعمیر کی شروع سے ہی مخالفت کی۔ ان کا ماننا تھا کہ بعد میں ان مندروں کو اچھوتوں کی منادر کہا جائے گا اگرچہ امبیڈکر کا احساس تھا کہ چھوت چھات کے خاتمہ سے اس طرح کے مندروں کی تقسیم کا کوئی تعلق نہیں انہوں نے ساورکر کی کوششوں کی ستائش کی۔ یہ ایسے چند نکات ہیں جو ہندوتوا کے نظریہ سازوں نے اٹھائے۔ وہ کانگریس کے ساتھ ڈاکٹر امبیڈکر کے تعلق پر بات کرتے ہوئے برہم ہوجاتے ہیں ان میں سے بعض ایک تو یہ بھی کہتے ہیں کہ گاندھی اور پٹیل کی موت کے بعد نہرو نے آمرانہ روش اختیار کر کے اپوزیشن کو یا مخالفین کو بالکلیہ طور پر [illegible] پہنچ گئی جب 11 دسمبر 1949 کو رام لیلا میدان پر زبردست احتجاج کیا گیا جس میں امبیڈکر اور نہرو کے پتلے نذر آتش کیے گئے۔ ہندو کوڈ بل کی شدت سے مخالفت کرتے ہوئے آر ایس ایس کے ترجمان آرگنائزر نے 7 دسمبر 1949ء کو اپنے شمارہ میں کچھ یوں لکھا "ہم ہندو کوڈ بل کی مخالفت کرتے ہیں۔ ہم اس کی اس لیے مخالفت کرتے ہیں کیوں کہ یہ ایک اجنبی اور غیر اخلاقی اصولوں پر مبنی توہین آمیز اقدام ہے۔ یہ ہندو کوڈ بل نہیں یہ سب کچھ ہے لیکن ہندو نہیں یعنی یہ ہندو کے سوا سب کچھ ہے۔" ہندو کوڈ بل پر آر ایس ایس کی جارحانہ مہم کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس بل کو پیش کرنے میں نہ صرف تاخیر کرنی پڑی بلکہ ایک طرح سے اسے کمزور کردیا گیا۔ چوں کہ اس بل کا مسودہ باباصاحب امبیڈکر نے تیار کیا تھا اور متعارف بھی کروایا تھا۔ اس کی آر ایس ایس نے شدید مخالفت کرتے ہوئے احتجاجی مظاہرے کئے۔ نتیجہ میں اسے کمزور کرنا پڑا۔ یہی لمحات باباصاحب کے لیے انتہائی تکلیف دہ تھے جس کی بناء پر انہوں نے نہرو کابینہ سے استعفیٰ دے دیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ باباصاحب امبیڈکر کے استعفیٰ کے لیے آر ایس ایس بھی ذمہ دار تھی۔ آر ایس ایس اور بی آر امبیڈکر کے درمیان اختلافات کا سب سے اہم حصہ منوسمرتی، چتوروارنیا کا سوال تھا۔ واضح رہے کہ 25 دسمبر 1927 کو باباصاحب امبیڈکر نے منوسمرتی کو نذر آتش کردیا جس پر آر ایس ایس اور برہمن واد کے حامیوں میں برہمی کی زبردست لہر پیدا ہوگئی۔ جبکہ آر ایس ایس کے دوسرے سرسنچالک ایم ایس گولوالکر منوسمرتی کی تعریف و ستائش کرتے نہیں تھکتے تھے۔ انہوں نے منوسمرتی کی تعریف میں ڈھیر سارے مضامین لکھے۔ ساورکر نے نہ صرف چتوروارنیا کی تائید و حمایت اور منوسمرتی کی تعریف و ستائش کی بلکہ یہاں تک لکھا کہ ہماری ہندو قوم کے لیے ویدا کے بعد منوسمرتی وہ کتاب ہے جس کی سب سے زیادہ تعظیم و تکریم کی جاتی ہے۔ اس میں ظاہر کردہ تعلیمات کے مطابق پوجا کی جاتی ہے۔ منوسمرتی ہی وہ کتاب ہے جو زمانہ قدیم سے ہماری تہذیب ہمارے رسم و رواج سوچ و فکر اور نظریات کی بنیاد بن گیا ہے۔ منوسمرتی نے صدیوں سے ہماری قوم کی روحانی اور باطنی ترقی کے منازل طے کرنے کی راہ ہموار کی۔ آج بھی کروڑوں ہندو اپنی زندگیوں میں منوسمرتی میں پیش کردہ تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔ ہندو منوسمرتی کی تعلیمات پر عمل کو ہی اپنی زندگی میں بہت زیادہ اہمیت دیتے ہیں جبکہ ڈاکٹر بی آر امبیڈکر نے دلتوں کے ساتھ غیر انسانی سلوک کو دیکھتے ہوئے منوسمرتی کو آگ لگادی لیکن آج منوسمرتی ہندو قانون ہے یہ ہندو مذہب کی بنیاد ہے اور بھارت کے نئے دستور میں جو بدترین (چیز) ہے اس میں کچھ بھی بھارتی نہیں ہے۔ اس میں قدیم بھارتی قوانین کا نام و نشان تک نہیں ہے کوئی بھارتیہ نام اور یہاں تک کہ اس میں بھارتی طرز تحریر بھارتی اسلوب نہیں ہے۔ اگر ڈاکٹر امبیڈکر کے اور نظریہ ہندوتوا کے درمیان اختلافات کے مرکزی نقطہ پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ان اختلافات کو مکمل طور پر چھپا کر رکھ دیا گیا۔ 1935ء میں ڈاکٹر امبیڈکر نے ناسک کے قریب Yeola میں ایک میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے ایسی بات کی جس پر ہندوتوا طاقتوں میں بے چینی پیدا ہوئی۔ انہوں نے کچھ یوں کہا تھا "میں ایک ایسے شخص کے طور پر نہیں مروں گا جو خود کو ہندو کہتا ہو" باباصاحب امبیڈکر کے مطابق اس مذہب میں آزادی، ہمدردی اور مساوات نہیں ہیں۔ اپنی کتاب Thoughts of Pakistan [illegible] بدھ ازم کے انتخاب کا ذریعہ بنا۔

# تارکین وطن: میں الزام اس کو دیتا تھا قصور اپنا نکل آیا

ڈاکٹر سلیم خان

غیر قانونی تارکین وطن کو ملک بدر کرنے کے امریکی اقدام نے این آر سی تحریک کی یاد تازہ کردی۔ یہ مشیت ایزدی کا انتقام ہے کہ ہندوستان کے اندر بنگلا دیشیوں کے نام پر اٹھارہ لوگوں کو بھی ملک سے نکالنے میں ناکام ہونے والے امریکہ سے اٹھارہ ہزار ہندوستانیوں کو واپس لانے پر رضامند ہوگئے۔ چین کو لال آنکھیں دکھانے کی بات کرنے والا چھپن انچی وزیر اعظم نظریں جھکا کر آنسو بہا رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی جب امریکہ جاتے تھے تو وہ بیچارے ان کے استقبال میں جھومتے، ناچتے، گاتے اور بھارت ماتا کی جئے کے نعرے لگاتے تھے۔ مودی جی کی دعوت پر 'ہاؤڈی مودی' میں جوق در جوق آتے لیکن اب وزیر اعظم کی زبان سے ان کی ہمدردی کا ایک لفظ نہیں پھوٹتا۔ یہ بیچارے ٹرمپ کی مسلم دشمنی سے خوش ہو کر ان کامیابی کے لیے ہون پوجن کرتے تھے لیکن وہی کامیاب ہو کر ان کا دشمن بن گیا اور مودی نے اپنی طوطا چشمی نگاہ پھیر لی۔

قصر ابیض میں پہلے ہی روز امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تارکین وطن سے متعلق بات کرتے ہوئے امریکہ میں اُن کی موجودگی کو 'حملہ' قرار دے کر کہا تھا کہ وہ 'پیدائش پر شہریت' کے قانون کو ختم کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے 2018 میں کہا تھا کہ "غیر قانونی امیگریشن تمام امریکیوں کی زندگیوں کو متاثر کرتی ہے۔ غیر قانونی ملک میں داخلہ امریکی شہریوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔ امریکی ٹیکس دہندگان پر بوجھ اور عوامی تحفظ کے لیے نقصان دہ ہے۔ اور مقامی اسکولوں، اسپتالوں اور عام معاشرے پر بہت زیادہ دباؤ ڈالتا ہے۔ غریب ترین امریکیوں سے قیمتی وسائل چھین لیتا ہے جنہیں ان کی سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔" اس بے بنیاد الزام تراشی کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

بوسٹن یونیورسٹی میں معاشیات کے پروفیسر طارق حسن کے مطابق اگر آپ تارکین وطن کو مکمل طور پر امریکہ سے نکال دیئے جائیں تو ٹوٹل جی ڈی پی میں 5 سے 10 فیصد کی کمی آئے گی۔ تارکین وطن کے خلاف زہر اگلنے والے ٹرمپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ اے آئی سی کی تحقیق کے مطابق 2022 میں تارکین وطن گھرانوں نے تقریباً 580 ارب ڈالر ٹیکس کی ادائیگی کی جو امریکہ میں جمع ہونے والے مجموعی مقدار کا چھٹا حصہ ہونے کے سبب ان کی آبادی کے تناسب سے زیادہ ہے۔ یہ ٹیکس نہ صرف قانونی بلکہ غیر قانونی تارکین وطن ادا کرتے ہیں۔ انسٹیٹیوٹ آن ٹیکسیشن اینڈ اکنامک پالیسی نے یہ انکشاف کیا ہے کہ غیر قانونی تارکین وطن نے 2022 میں وفاقی، ریاستی اور مقامی ٹیکسوں کی مد میں تقریباً 100 ارب ڈالر ادا کیے۔

ان حقائق کے باوجود ٹرمپ اور ان کے حواری مودی و شاہ کی زبان بولتے ہیں۔ امیت شاہ نے در اندازوں کو دیمک کہہ کر تذلیل کرنے کے بعد ان پر ملک کو کھوکھلا کرنے کا بہتان لگایا تھا۔ جھارکھنڈ کی انتخابی مہم میں خود مودی نے بنگلہ دیشی گھس پیٹھیوں پر روٹی اور مائی کے ساتھ بیٹی بھی چھین کر لے جانے کا جو اوچھا الزام لگایا تھا وہ اب وہ امریکہ کے ہندوستانی تارکین وطن پر لوٹ آیا ہے۔ صدر ٹرمپ نے اپنے حالیہ حکمنامہ میں الزام لگایا چونکہ غیر قانونی تارکین وطن کی وجہ سے ملک کو ہر سال اربوں ڈالر کا نقصان ہوتا ہے اس لیے وہ مذکورہ بحران سے نمٹنے کے لیے اپنے حتی المقدور قانونی اقدام کریں گے۔ ان کے حکم کی بجا آوری میں امریکی انتظامیہ نے ملک بدر کرنے کے لیے پندرہ لاکھ لوگوں کی جو پہلی فہرست تیار کی ہے اس میں اٹھارہ ہزار ہندوستانی ہیں لیکن یہ تو جملہ تعداد کا عشر عشیر بھی نہیں ہے۔

امریکہ کے اندر غیر قانونی تارکین وطن کی سب سے بڑی تعداد والے پانچ ممالک میں سے چار پڑوس کے وسطی امریکہ سے ہیں مگر ان کے بیچ و بیچ ہزاروں میل کی دوری پر واقع ہندوستان بھی ہے۔ غیر قانونی تارکین وطن میں اکتالیس لاکھ میکسیکو اور آٹھ لاکھ ایل سیلواڈور سے امریکہ میں آکر بسے ہیں۔ تیسرے نمبر پر ہندوستان کے سوا سات لاکھ اور پھر گواٹے مالا اور ہنڈورس کی باری آتی ہے۔ 2023-2024 میں غیر قانونی طور پر امریکہ میں داخل ہونے کی کوشش کرنے والے ہندوستانیوں کی تعداد 90,415 تھی جنھیں سرحد پر گرفتار کر کے واپس بھیجا گیا۔ ان کے علاوہ 1100 سے زیادہ کو امریکہ سے ملک بدر بھی کیا گیا۔ نئی دہلی میں امریکی سفیر ایرک گارسیٹی نے 15 جنوری کو انکشاف کیا کہ 50 لاکھ سے زیادہ ہندوستانی شہریوں کے پاس امریکی ویزا ہے۔ ہندوستانیوں میں امریکہ جا کر رہنے کے جنون کا انداز اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ 2023 میں امریکی حکومت نے جملہ 3,86,000 لوگوں کو H-1B ویزہ دیا گیا اس میں سے تین چوتھائی ہندوستانی تھے۔ ہندوستانیوں کے حوالے سے امریکی انتظامیہ کی بے رخی کا یہ عالم ہے کہ امریکہ میں رہنے والے ایک ہندوستانی جوڑے کے والدین کو ویزے کے باوجود نیو آرک ہوائی اڈے سے بیرنگ لوٹا دیا گیا۔ وہ بیچارے اپنے بچوں کے پاس رہنے کے لیے گئے تھے مگر انہیں محض اس لیے ہوائی اڈے پر روک دیا گیا کیونکہ ان کے پاس واپسی کا ٹکٹ نہیں تھا۔ اس سے پہلے یہ اصرار نہیں تھا۔ ان کے بچوں سے ٹکٹ کا انتظام کروایا جاسکتا تھا مگر انسانی ہمدردی کا مظاہرہ کرنے کے بجائے انہیں لوٹا دینا حیوانیت نہیں تو اور کیا ہے؟

2023 میں جاری شدہ اعداد و شمار کے مطابق امریکہ میں دیگر ممالک سے آکر بسنے والوں کی آبادی لگ بھگ چار کروڑ 80 لاکھ سے زیادہ تھی۔ یہ تعداد امریکہ کی مجموعی آبادی کا 14.3 فیصد ہے۔ ان میں سے ایک کروڑ 60 لاکھ تارکین وطن کا تعلق میکسیکو سے ہے۔ اس کے بعد ہندوستان کا نمبر آتا ہے جس کے 28 لاکھ اور چینی نژاد 25 لاکھ لوگ امریکہ میں رہتے ہیں۔ یہ ایک تشویشناک پہلو ہے کہ چین کے پچیس لاکھ میں سے صرف دو لاکھ دس ہزار یعنی آٹھ فیصد غیر قانونی باشندے ہیں جبکہ ہندوستان کے اٹھائیس لاکھ میں سے ساڑھے سات لاکھ یعنی پچاس فیصد سے زیادہ غیر قانونی طور پر رہتے ہیں۔ اس سے وہ پول بھی کھل جاتا ہے کہ دنیا بھر میں ہندوستانی ہی سب سے زیادہ قاعدے قانون کا پاس و لحاظ کرتے ہیں۔ اس کے باوجود یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ امریکہ کا بیشتر کاروبار تارکین وطن کے دم پر قائم ہے۔

نام نہاد واحد سُپر پاور کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ امریکہ کے اندر عمر رسیدہ افراد کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے سبب ایک طرف تو اپنے شہریوں کی صحت اور دیکھ بھال کے اخراجات بڑھ رہے ہیں اور دوسری جانب کام کے قابل کم عمر افراد کی کمی ہو رہی ہے۔ اس بابت خود امریکی کانگریس کو اعتراف ہے کہ 2040 تک امریکہ میں شرح اموات شرح پیدائش سے زیادہ ہوجائے گی اور ایسے میں آبادی کے اضافے کا واحد ذریعہ امیگریشن یعنی تارکین وطن ہی ہوں گے۔ سرکاری ادارے بیورو آف لیبر سٹیٹ سٹکس کے مطابق تقریباً 14 فیصد تارکین وطن امریکہ میں افرادی قوت کا تقریباً 19 فیصد ہیں۔ ان کے سبب معاشرے میں جدت کا اضافہ پیداواری صلاحیت کو فروغ ملتا ہے اور امریکی معیشت کی مجموعی صلاحیت بہتر ہوتی ہے۔

امریکہ کے اندر زرعی مزدوروں میں تارکین وطن 70 فیصد ہیں اور ان کی اکثریت بلا دستاویز ہے۔ ان کے ملک بدر ہوجانے سے فصلیں اُگانے، پھلوں اور سبزیوں کی کاشت اور کٹائی و فروخت میں شدید مُشکلات کا سامنا ہوسکتا ہے۔ یہ اعتراض بھی غلط ہے کہ ان کے سبب مقامی لوگوں کی اجرت کم ہوتی ہے کیونکہ یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کی تحقیق نے یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ مقامی طور پر پیدا ہونے والے روزگار کے مواقع اور اجرتوں پر امیگریشن کا کوئی اثر نہیں پڑتا۔ امریکہ کی حالیہ ترقی میں تارکین وطن یا اُن کے بچوں کا غیر معمولی حصہ ہے۔ 500 سب سے بڑی امریکی کمپنیوں کا تقریباً 45 فیصد تارکین وطن یا اُن کے بچوں کا قائم کردہ ہے۔ ان لوگوں نے ایک ارب ڈالر یا سے زیادہ مالیت کے 55 فیصد امریکی سٹارٹ اپس شروع کیے ہیں۔ 2022 سے 2023 کے تعلیمی سال میں دس لاکھ سے زائد بین الاقوامی طالب علموں نے امریکی معیشت میں 40 ارب ڈالر ڈالے۔ ان کی فیس و رہائش کے اخراجات کی بدولت 3 لاکھ 68 ہزار سے زائد ملازمتوں کے مواقع پیدا ہوئے۔ ان حقائق کے باوجود سیاستدانوں نے میڈیا کی مدد سے 55 فیصد امریکی عوام کے ذہن پراگندہ کر کے انہیں نقل مکانی پر سخت کنٹرول کرنے کا حامی بنا دیا۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی زمانے میں آسام کے اندر چائے کی کاشت کے لیے بنگال سے مزدور لائے گئے کیونکہ وہ پورا ایک ہی صوبہ تھا پھر ملک تقسیم ہوگیا تو وہی لوگ جنھوں نے آسام کو چائے کے سبب دنیا میں مشہور کر کے خوشحالی لائی تھی غیر ملکی ہوگئے اور ان کے خلاف نفرت انگیز سیاست ہونے لگی۔ قوم پرستی ایک ایسا فتنہ ہے کہ اس کے اثرات امریکہ اور ہندوستان پر یکساں ہیں۔ یہاں شیخ حسینہ کو پناہ دے کر غریب بنگلا دیشی کو ستایا جاتا ہے اور وہاں امیانی کی پذیرائی کر کے ہندوستانی محنت کشوں کو بھگایا جاتا ہے۔ نفرت کی آگ میں اپنی کوتاہیوں اور ناکامیوں کو چھپا کر کسی بے ضرر کو سارے مسائل کے لیے ذمہ دار ٹھہرا دیا جاتا ہے۔ سرمایہ دارانہ جمہوریت میں سیاستداں قوم پرستی کی آنچ پر سیاسی روٹیاں سینک کر اپنی سیاسی بھوک مٹانے کے لیے غریبوں کے پیٹ پر لات مارتے ہیں۔ [illegible]

خالی ہے صداقت سے سیاست تو اسی سے * کمزور کا گھر ہوتا ہے غارت اسی سے

☆☆☆

مضمون و مراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر و ایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلیکیشن، 55 بی، وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل مارکیٹ بلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow., Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9935135181

# کیا ہم زندہ ہیں؟ ایک نادر روزگار کتاب

پروفیسر اختر الواسع

علیزے نجف ایک ایسی خاتون مصنفہ کا نام ہے جو کہ سوچنے کا ہنر رکھتی ہیں اور سوچتے ہوئے جو کچھ صحیح سمجھتی ہیں اس کا برملا اظہار بھی کرتی ہیں۔ میں ان سے کبھی ملا نہیں ہوں لیکن میرا ان سے ایک علمی رشتہ ہے، اس رشتے کو اصغر گونڈوی کے لفظوں میں کچھ یوں بیان کیا جاسکتا ہے:

اصغر سے ملے لیکن اصغر کو نہیں دیکھا
اشعار میں سنتے ہیں کچھ کچھ وہ نمایاں ہے

علیزے نجف کے علمی ذوق وشوق کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے کہ وہ نہ صرف لکھتی ہیں بلکہ انھوں نے بطور انٹرویو نگار اپنی ایک نمایاں پہچان بنائی ہے، وہ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے علمی شخصیات سے ان کے فن اور مہارت سے متعلق بے باکی سے سوال کرتی ہیں، وہ اس طرح سوالات کو ترتیب دیتی ہیں جو کہ شعور کے ارتقاء میں معاون ہوتے ہیں۔ اس سوال و جواب سے قاری بھی یقیناً علم کی نئی جہت سے استفادہ کرتے ہوں گے۔

کچھ وقت پہلے مجھ خاکسار کا بھی انھوں نے ایک تفصیلی انٹرویو کیا ہے، اس طرح ان کے توسط سے مجھے بھی ایک بڑے حلقے تک پہنچنے کا موقع ملا ہے، شاید ایک کثیر تعداد میں لوگوں سے انٹرویوز لینے کا ہی اثر ہے کہ علیزے نجف کے نظریات وخیالات میں وسعت پائی جاتی ہے۔

علیزے بیٹی مجھے اس لیے بھی عزیز ہیں کہ وہ اردو زبان وادب کے فروغ میں غیر معمولی دلچسپی رکھتی ہیں۔ اس وقت میں ان کی تصنیف کردہ کتاب "کیا ہم زندہ ہیں؟" پر اپنے تاثرات پیش کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، جیسا کہ انھوں نے کہا کہ یہ کتاب ان لوگوں کے لئے ہے جو صحیح زاویے کی تلاش میں ہیں۔ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد مجھے احساس ہوا کہ واقعی یہ ایک الگ زاویے سے لکھی گئی ہے روایتی اسلوب سے ہٹ کر مختلف انداز میں انھوں نے اپنی بات کو عام زندگی سے متعلق کر کے پیش کیا ہے۔

یہ کتاب اس اعتبار سے اہم ہے کہ اس میں علیزے نے ہمیں اس بات کا احساس دلانے کی کوشش کی ہے کہ ہم اپنی زندگی کو کس طرح دیکھتے اور سمجھتے ہیں؟ کیا محض سانس لینا ہی زندگی ہے؟ نہیں بلکہ سانس لیتے ہوئے اپنی اندرونی شخصیت کے زندہ رہنے پر ہی ہم زندگی کو صحیح معنوں میں محسوس کر سکتے ہیں اور اسے جی سکتے ہیں۔

 لیکن معاشرتی المیہ یہ ہے کہ ہمیں اس کا علم ہی نہیں اور ہم کب اندر سے مرجاتے ہیں ہمیں پتہ ہی نہیں چلتا۔ بقول بنجامن فرینکلن:

"کچھ لوگ پچیس سال کی عمر میں مرجاتے ہیں لیکن 75 سال کی عمر میں انھیں دفن کیا جاتا ہے۔"

اس کتاب سے متعلق کینیڈا کے ماہر نفسیات ڈاکٹر خالد سہیل نے لکھا ہے:

"علیزے نجف نے نرگسیت، برین اسٹورمنگ، ایموشنل انٹیلی جینس، ریزیلینس اور مسموم مثبت رویے، اوور تھنکنگ، ذہنی غربت جیسے کٹھن، دشوار اور پیچیدہ نفسیاتی مسائل کے بارے میں عام فہم زبان میں لکھا ہے۔ میرے خیال میں یہ کام صرف وہی ادیب کرسکتا ہے جس کی اس موضوع پر ہی نہیں، بلکہ زبان پر بھی مکمل دسترس ہو۔"

علیزے نے اس کتاب میں نفسیاتی صحت کی اہمیت پر خاطر خواہ بات کی ہے اور یہ بتایا ہے کہ اس پر بھی ہمارے سکون اور خوشی کا انحصار ہوتا ہے، اس لئے نفسیاتی صحت کا خیال رکھنا ہم سبھی کے لیے، بہت ضروری ہے اس کے لیے نفسیاتی صحت سے جڑے بنیادی عوامل کے بارے میں جانکاری حاصل کرنا اور اس کا اپنی عام زندگی میں خیال رکھنا بہت ضروری ہے، اس کے ساتھ ساتھ اس آگاہی کو پھیلانا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ فطری طور پر ہم میں سے ہر انسان کامیاب اور پرسکون زندگی جینا چاہتا ہے اور یہ غلط بھی نہیں ہے اس کا اعتراف علیزے نجف نے بھی کیا ہے ساتھ میں ان وجوہات کو بھی بتایا ہے کہ اکثر لوگوں کی یہ خواہش کیوں نہیں پوری ہو پاتی، اس کتاب میں علیزے نجف کا کمال یہ ہے کہ انھوں نے زندگی کے کئی پیچیدہ مسائل سے متعلق پیدا ہونے والے بنیادی سوالوں کے جوابات مہیا کرنے کی کوشش کی ہے۔ علیزے نجف نے نیل ڈونلڈ والش کے قول کا ذکر کرتے ہوئے اس کے ذیل میں اپنے خیال کو کچھ اس طرح لکھا ہے:

"زندگی اسی وقت شروع ہوتی ہے جب ہم اپنے کمفرٹ زون سے باہر نکلتے ہیں۔"

"یہ ایک بامعنی قول ہے جس کی تہہ میں ایک بڑی حقیقت پنہاں ہے۔ ہم میں سے بیشتر لوگ اپنے عمل اور رویوں میں تبدیلی پیدا کیے بغیر نتائج میں تبدیلی کے خواہاں ہوتے ہیں اور سابقہ نتیجوں کو دیکھ کر اپنا احتساب کرنے کے بجائے دوسروں کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں۔ ایسے میں بقول علیزے نجف یہ سوال ذہن میں پیدا ہونا فطری ہے کہ لوگ ایسا کیوں کرتے ہیں؟ غور وفکر کرنے کے بعد یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ ہم ایسے کمفرٹ زون میں رہنے کے عادی ہوتے ہیں جہاں پر ہم کسی طرح کی اضافی کوشش اور تبدیلی کی قطعی کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتے۔ اس ضمن میں ہماری ساری امیدیں دوسروں سے وابستہ ہوتی ہیں۔ ہم عارضی خوشیوں سے لطف اندوز ہونے کے اس قدر عادی ہوتے ہیں کہ اس سے جڑے ہوئے منفی پہلوؤں کے بارے میں سوچنا بھی پسند نہیں کرتے۔ بقول جان آگسٹس شیڈ:

"جہاز بندرگاہ پر محفوظ ہوتا ہے لیکن جہاز کو بندرگاہ کے لیے نہیں بنایا گیا ہے۔"

اس کے تحت علیزے نجف سوال قائم کرتی ہیں اور ہمیں دعوت فکر دیتی ہیں کہ اگر جہاز کو بندرگاہ پر باندھ دیا جائے تو کیا ہم اس بندھے ہوئے جہاز پر بیٹھ کر اپنی منزل تک پہنچ سکتے ہیں؟ کبھی بھی نہیں۔ اسی طرح سے یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم کمفرٹ زون میں رہ کر اپنی زندگی کو کامیاب بنالیں گے۔ ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ مواقع کبھی ختم نہیں ہوتے لیکن بقول شخصے: "کامیابی مسائل میں مواقع ڈھونڈنے سے ملتی ہے۔" علیزے نے اس ضمن میں یہ بات سمجھانے کی کوشش کی ہے کہ کامیابی مسائل کی عدم موجودگی سے نہیں ملتی بلکہ مسائل میں موجود مواقع کو پہچاننے اور اس کو بروقت استعمال میں لانے سے ملتی ہے۔

اس طرح علیزے زندگی میں فیصلہ سازی کو بہت اہمیت دیتی ہیں کیوں کہ فیصلے عمل کا آغاز ہوتے ہیں، وہ کہتی ہیں:

"ہمارے یہاں بدقسمتی سے بچوں میں فیصلہ کرنے کی صلاحیت کو پروان چڑھانے کی باقاعدہ کوشش نہیں کی جاتی۔ والدین بچوں کے زیادہ تر فیصلے خود کرتے ہیں۔ بلوغت کی عمر کو پہنچنے کے باوجود بھی والدین انھیں اپنے فیصلوں کا پابند بنائے رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ماں باپ کو اپنے بچوں سے محبت ہوتی ہے اور وہ انھیں مشکل میں نہیں دیکھ سکتے۔ اس لیے وہ ان کے فیصلے خود کرتے ہیں تاکہ غلطی کا امکان نہ رہ جائے۔ وہ ہمیشہ ان کے لئے ڈھال کی طرح کھڑے ہوتے ہیں، ان کوششوں سے بظاہر ماں باپ یہ پیغام دیتے ہیں کہ وہ بچوں کی بھلائی اور ان کی بہتری کے لئے ہی ایسا کرتے ہیں جب کہ خاموش زبان میں انجانے میں ہی سہی وہ بچوں کی صلاحیتوں پر شک کرتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے دماغ کے اس حصے کی نشوونما نہیں ہو پاتی جس سے فیصلے لئے جاتے ہیں اس طرح وہ انحصار پسند ہو جاتے ہیں۔"

یہ تصویر جو کہ علیزے نے کھینچی ہے یہ اکثر گھروں میں دیکھی جاسکتی ہے والدین کو اس پہلو پر غور کرنے کی ضرورت ہے، یہ کتاب اس ضمن میں ان کے لئے معاون ہوسکتی ہے۔ علیزے نجف نے اس کتاب میں اس کے علاوہ اور کئی اہم موضوعات پر بات کی ہے جیسے "ذہنی غربت ایک سنگین مسئلہ"، "عادت کی طاقت"، "خاندان کی لیڈرشپ"، "خوش رہنا سیکھنا پڑتا ہے" اور "ٹاکسک پازیٹیوٹی" وغیرہ وغیرہ۔ ہماری ذہنی و جذباتی صحت ہمارے لئے اتنی ہی اہم ہونی چاہئے جتنی اہم ہماری جسمانی صحت ہے، اس کو بھی مسلسل توجہ، دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے، علیزے نے اس کی وضاحت اس قول سے کی ہے:

"دماغی صحت ایک منزل نہیں بلکہ ایک پراسس ہے جس کا تعلق اس بات سے ہے کہ آپ کس طرح گاڑی چلا رہے ہیں، اس بات سے نہیں کہ آپ کہاں جا رہے ہیں۔"

علیزے نجف نے اس طرح کی منفرد کتاب تصنیف کر کے ہمیں ایک نئے انداز سے سوچنے پر مجبور کیا ہے، انھوں نے ایک جگہ لکھا ہے کہ:

"انسان کی خوشی اور سکون کا انحصار جن بنیادی عناصر پر ہے، اس میں سے ایک اہم عنصر ہماری صحت ہے۔ اس میں جسمانی ہی نہیں بلکہ ذہنی، نفسیاتی اور روحانی صحت بھی شامل ہے۔ ہمارے یہاں جسم کو لاحق ہونے والی بیماریوں اور حفظان صحت کے اصولوں سے سبھی آگاہ ہیں لیکن نفسیاتی وذہنی بیماریوں کے حوالے سے آگاہی کا تناسب آبادی کے مقابل ابھی بھی تشفی بخش نہیں۔ زندگی نشیب وفراز کا مجموعہ ہے۔ اس زندگی میں کامیابی وناکامی ساتھ ساتھ سفر کرتے ہیں، ہم کامیابی کو تو فخریہ انداز میں گلے لگاتے ہیں اور اسے اپنا کارنامہ بتاتے ہیں لیکن ناکامی کے تئیں اس سے برعکس رویہ رکھتے ہیں، ہم اسے کسی اور کے سر ڈال کر خود کو بری الذمہ کر لیتے ہیں۔ یہ ایک غیر ذمہ دارانہ اور بے اصولی پر مبنی رویہ ہے۔"

ناکامی کی ذمہ داری سے علیزے نجف نے یہ پیغام دینے کی کوشش کی ہے کہ کامیاب ہونے کے لیے ناکامی کی صد فیصد ذمہ داری قبول کرنا ضروری ہے۔ کامیابی اپنے ہر عمل کی صد فیصد ذمہ داری قبول کرنے کا نتیجہ ہوتی ہے۔ وہ کہتی ہیں:

"ہم کامیابی کو اپنی محنت کا نتیجہ سمجھتے ہیں، لیکن ناکامیوں کو اپنی غلطیوں اور غلط فیصلوں کا شاخسانہ سمجھنے سے آخری حد تک گریز کرتے ہیں، ایسا ہم لوگ اس لیے کرتے ہیں، کیوں کہ ہم لاشعوری طور پر ہمیشہ خود کا دفاع کرتے ہیں جس کی وجہ سے ہم غلطیوں کے ادراک کرنے کی صلاحیت کھو دیتے ہیں۔"

علیزے نجف کی اس کتاب "کیا ہم زندہ ہیں" کا آغاز اسی عنوان کی ایک نظم سے ہوتا ہے جو کہ اس کتاب کا حاصل بھی ہے اور وہ کچھ یوں شروع ہوتی ہے:

جانے کیوں ہم جسم سے روح کے
نکل جانے سے خوفزدہ ہوتے ہیں
ہم صرف انھیں لاشوں پہ روتے ہیں
جو حرکت نہیں کرسکتیں
پتہ نہیں کیوں لوگ شمشان اور قبرستان تک
پہنچ جانے والوں کو مردہ کہتے ہیں
جب کہ کتنے ہی لوگ ایسے ہیں
جنھیں مرے ہوئے ایک زمانہ گزر جاتا ہے
لیکن انھیں قبر جیسی آرام گاہ نہیں ملتی
کیوں کہ تقدیر کے قاضی کا ازل سے یہ فتویٰ ہے
جب تک لاش میں حرکت باقی رہے گی
اس کو دفن کرنا حرام ہے
ہم حرام موت مرنے سے ڈرتے ہیں
لیکن اپنی روحوں کی حرمت وتقدس کی
ہر روز پامالی پہ
ہمیں کوئی دکھ نہیں ہوتا

علیزے نجف کی اس کتاب کو پڑھ کر جہاں ان کے باشعور ہونے کا اندازہ ہوتا ہے وہیں اس بات کا بھی احساس ہوتا ہے کہ وہ زندگی سے جڑے اہم موضوعات پر کس قدر مضبوط گرفت رکھتی ہیں۔ انھوں نے جن بیش قیمت حوالے اور ریسرچ رپورٹ کو اس کتاب میں شامل کیا ہے اس سے انھوں نے اپنی ذہنی جودت کا ثبوت دیا ہے اس سے ان کے مطالعے کی وسعت اور گہرائی کا بھرپور پتہ چلتا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہم میں سے ہر شخص علیزے نجف کی ہر بات سے اتفاق رکھے لیکن یہ بات عین سچ ہے کہ اسے بآسانی جھٹلایا بھی نہیں جا سکتا، یہ کتاب ہم کو روایتی فکر سے ہٹ کر عام معمولات زندگی میں سوچنے اور غور وفکر کرنے پر آمادہ کرتی ہے۔

میں اردو زبان میں اس طرح کی ایک نادر روزگار کتاب لکھنے کے لیے علیزے نجف کو مبارکباد دیتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اس اہم موضوع پر ان کا تخلیقی سفر روز افزوں جاری رہے۔

☆☆☆

# لطف الرحمن کا نظریۂ فن

## (صنم آشنا کے حوالے سے)

کامران غنی صبا

پیدائش: 02 فروری 1941،
وفات: 31 اگست 2013

پروفیسر لطف الرحمن کی شخصیت کئی پہلوؤں سے ہمیں اپنی طرف متوجہ کرتی ہے۔ وہ بہترین استاد، باشعور تخلیق کار، سنجیدہ ناقد اور مہذب سیاستداں کے طور پر اپنی منفرد شناخت رکھتے تھے۔ میرے مطالعہ اور مشاہدہ کی حد تک بطور تخلیق کار ان کا قد زیادہ بڑا ہے۔ ایک تخلیقی فن کار کی شخصیت اور اس کے فکر وشعور کی ترجمانی کا سب سے بہترین وسیلہ اس کا تخلیقی فن ہوتا ہے۔ تنقید کے اپنے اصول اور تقاضے ہوتے ہیں۔ تنقید میں رشتے اور تعلق کی پاسداری کا احتمال ہوسکتا ہے۔ سیاست کے اصول تو ہر آن بدلتے رہتے ہیں۔ یہاں تو ایک چہرے پر اتنے چہرے ہیں کہ اصل کی شناخت ہی مشکل ہے۔ تخلیق کے فن میں ریاکاری نہیں ہوتی۔ تخلیق کار سچ بولتا ہے۔ اس کے پاس سچ بولنے کے لیے علامتیں ہوتی ہیں، استعارات ہوتے ہیں۔ تنقید اور سیاست گرچہ دو الگ الگ شعبے ہیں لیکن انہیں، ہم زمان ومکان کی قید سے آزاد نہیں کرسکتے۔ تنقید تخلیق کی مرہون منت ہے اور سیاست مخلوق کی۔ تخلیق کو ہم زمان ومکان کی حدوں میں قید نہیں کرسکتے ؎

ہوا ہے شہ کا مصاحب پھرے ہے اتراتا
وگرنہ شہر میں غالبؔ کی آبرو کیا ہے

غالبؔ کے اس شعر کو آپ کس عہد کا شعر کہیں گے؟ غالبؔ آج نہیں ہیں لیکن "مصاحبینِ شاہ" تو ہر عہد میں اتراتے پھرے ہیں۔ آج بھی اترا رہے ہیں۔ (یہاں شاہ سے مراد بادشاہ ہی سمجھا جائے)۔ شاہ اور مصاحبین شاہ جب تک اس دنیا میں موجود رہیں گے غالبؔ کا یہ شعر اپنی بھرپور معنویت کے ساتھ زندہ رہے گا۔ تخلیقی ادب کی یہی آفاقیت اپنے ساتھ ساتھ فنکار کو بھی زندہ رکھتی ہے۔ اس حوالے سے جب ہم پروفیسر لطف الرحمن کے تخلیقی فن کا جائزہ لیتے ہیں تو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ تخلیق کار ہمارے عہد میں موجود ہے۔ اس سے قبل کہ ہم پروفیسر لطف الرحمن کی نظموں کی روشنی میں ان کے فن کا محاسبہ کریں، پروفیسر لطف الرحمن کے مجموعۂ غزل "بوسۂ نم" کے پیش لفظ کا یہ اقتباس ملاحظہ فرمائیں۔ جس سے ان کا نظریۂ فن بالکل واضح ہوجاتا ہے:

"تخلیقِ فن عبادت ہے، تفریحِ طبع کی چیز نہیں۔ شعر وسخن بھی تزکیۂ نفس کا ایک پر اثر اور دلکش وسیلہ ہے۔ اس سے روحانی بصیرت، زندگی میں نفاست، معصومیت اور تنظیم پیدا ہوتی ہے۔۔۔۔۔ شاعری روحانی نابصیری کا بہترین مداوا اور ابدیت سے ہم آہنگی کا بہترین ذریعہ ہے۔ عمومی سطح زندگی سے بے تعلقی، روحانی رفعت اور باطنی پاکیزگی پر مبنی فن کارانہ تخلیق تزکیۂ باطن کی رہ گزر میں انمول رخت سفر کی حیثیت رکھتی ہے۔ فن کا مقصد داخلی معراج ہے۔"

(بوسۂ نم)

پروفیسر لطف الرحمن کا نظریۂ فن بالکل واضح ہے۔ اپنے اسی پیش لفظ میں وہ آگے لکھتے ہیں:

"بے لوث محویت، خلوت گزینی، آزادئ ضمیر اور داخلی تنہائی ادب العالیہ کی بنیادی شرطیں ہیں۔"

اس تناظر میں جب ہم صنم آشنا کی نظموں کا مطالعہ کرتے ہیں تو ادب العالیہ کے تمام اجزائے ترکیبی تمام تر فکری بلندیوں اور فنی مہارتوں کے ساتھ ہمارے سامنے آتے ہیں۔ یہاں ہم اختصار کے ساتھ صنم آشنا کی نظموں سے بے لوث محویت، خلوت گزینی، آزادئ ضمیر اور داخلی تنہائی کی چند مثالیں پیش کریں گے۔ جس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہوگا کہ لطف الرحمن اپنے نظریۂ فن پر کتنی مضبوطی کے ساتھ قائم رہتے ہیں۔

بے لوث محویت: محویت کا تعلق محبت سے ہے۔ محبت جتنی زیادہ بے لوث ہوگی محویت بھی اسی قدر بے لوث ہوگی۔ محویت وہ مقام ہے جہاں صرف حضور ہے، یہاں تک کہ فراق میں بھی تصور محبوب اتنا شدید تر ہوتا ہے کہ ہجر وفراق کا فرق ختم ہوجاتا ہے۔ اس مقام پر پہنچ کر تصور کی دنیا اتنی وسیع معلوم ہوجاتی ہے کہ ایک لمحہ بھی تصور محبوب سے خالی نہیں رہ جاتا۔ مومنؔ نے کہا تھا ؎

تم مرے پاس ہوتے ہو گویا
جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

مومنؔ کا یہ شعر عشق کی اُس منزل کا شعر ہے جہاں وصالِ ذات کی امید معدوم نہیں ہوئی ہے۔ جب وصالِ ذات کی امید ختم ہوجاتی ہے تو تصور 'وصال' بن جاتا ہے۔ اس تناظر میں پروفیسر لطف الرحمن کی نظم 'ہم آہنگی' ملاحظہ فرمائیں:

وہ بڑے چاؤ سے
میرے لیے چنے کے ساگ توڑتی رہی
اور میں کھیت کی منڈیر پر
اکیلا بیٹھا
خیالوں خیالوں میں
اس کے جوڑے میں پھول پروتا رہا

شاعر جانتا ہے کہ محبوب کا وصال ممکن نہیں لیکن اس کے باوجود وصل کی ایک موہوم سی امید خوش فہمیوں کے دروازے بند نہیں ہونے دیتی۔ ان کی نظم "خوش فہمی" ملاحظہ فرمائیں:

تمام رپورٹوں کو دیکھنے کے بعد
جب ڈاکٹر نے کہا
تمہارے دل کا ایک دروازہ بند ہو چکا ہے
تو۔۔۔ بڑی افسردگی سے اُس نے سوچا
کہ۔۔۔۔ دل کے سارے دروازے
تو بہت پہلے
کوئی بند کر گیا تھا!
تو کیا۔۔۔۔؟
وہ کوئی لوٹ آیا ہے
کہ بند دروازے کھلنے لگے ہیں
ڈاکٹر کو کیا خبر؟

خلوت گزینی: تنہائی محبت کو معراج عطا کرتی ہے۔ تنہائی کا سفر غارِ حرا سے شروع ہو کر عرش اعظم تک پہنچ جاتا ہے۔ اقبالؔ نے کہا تھا ؎

ہے عاشقی میں رسم الگ سب سے بیٹھنا
بت خانہ بھی، حرم بھی، کلیسا بھی چھوڑ دے
اچھا ہے دل کے ساتھ رہے پاسبانِ عقل
لیکن کبھی کبھی اسے تنہا بھی چھوڑ دے

صنم آشنا کی بیشتر نظموں میں کربِ تنہائی مختلف زاویے اور حوالے سے ہمیں شاعر کی داخلی کیفیت اور ماضی سے انسلاک کا پتہ دیتی ہے۔ مشورہ، خلیج، اجنبی، انتقام، وصل، تنہا راستہ، ارتھی، فرار، ایک خط، گیانی، یادیں، قربت، شبنم، دوئی وغیرہ نظموں میں تنہائی کا کرب پوری شدت کے ساتھ شاعر کی داخلی نفسیات کو عیاں کرتا ہے۔ یہاں میں تفصیل سے گریز کرتے ہوئے صرف ایک نظم "فروری کی ایک شام کا حادثہ" پیش کرنا چاہتا ہوں۔ ملاحظہ فرمائیں:

انگلیاں۔۔۔۔ جیسے پت جھڑ کی بیمار شاخوں
سے ٹوٹے ہوئے زرد پتے
ہونٹ۔۔۔ صحرا کی تپتی ہوئی دوپہر
دل۔۔۔ جوانی کی تنہائیوں میں پگھلتی ہوئی بیوگی
ذہن۔۔۔۔ تاریک، گہرے، گھنے، جنگلوں کی
خموشی کا دکھ درد اوڑھے ہوئے
اور احساس۔۔۔۔ جاڑے کی برفیلی راتوں
میں ٹھٹھرا ہوا طائرِ بے نوا
اتنے اضداد نے جس کی تخلیق کی
خشک بے جان پتھر کا وہ جسم گرتے ہوئے
ایک ساحل پہ جامد کھڑا
اپنی آنکھوں کے نیلے سمندر کی گہرائیوں میں
لاتعلق نگاہوں سے
سورج کی کشتی کو اک ایک پل ڈوبتے دیکھ کر
اب پگھلنے لگا ہے

آزادئ ضمیر: ایک فن کار کی سب سے بڑی دولت اس کا ضمیر ہے۔ ضمیر کی آواز جب فن کے روپ میں ہمارے سامنے آتی ہے تو شاعری، مصوری، سنگ تراشی، موسیقی جیسے عظیم فنون وجود میں آتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ پروفیسر لطف الرحمن کا تعلق سیاست سے بھی تھا۔ وہ سرگرم سیاست میں عملی طور پر شامل رہے لیکن ان کے تخلیقی اور فنی شعور نے کبھی سیاسی اصولوں سے مصالحت نہیں کی۔ پروفیسر لطف الرحمن کا نظریہ تھا کہ آزادئ ضمیر ادب العالیہ کی بنیادی شرطوں میں سے ہے۔ وہ اپنے اس نظریے پر تادم مرگ قائم رہے۔ ہندوستانی مسلمانوں کے تعلق سے برادران وطن کے دلوں میں شکوک وشبہات کی چنگاری ہر عہد میں سلگتی رہی ہے۔ اب تو یہ چنگاری شعلہ بننے پر آمادہ ہے۔ لطف الرحمن نے غیر منقسم ہندوستان میں آنکھیں کھولیں۔ ہوش سنبھالتے ہی انہیں تقسیم اور فسادات کا کرب ملا۔ ملک تقسیم ہوا تو ہندوستان کے بیشتر مسلمانوں نے ہجرت کی بجائے اپنے وطن اصلی کو ترجیح دی۔ وطن کی مٹی سے محبت کا انعام انہیں فسادات کی صورت میں ملا۔ ملک ترقی کرتا رہا لیکن نفرت کی چنگاری کم ہونے کی بجائے بڑھتی ہی رہی۔ لطف الرحمن کی بہت ساری نظموں میں ہندوستانی مسلمانوں کا درد علامات واستعارات کے روپ میں ابھر کر سامنے آتا ہے۔ اس حوالے سے چھوٹی چھوٹی چند نظمیں بطور مثال پیش ہیں:

### ردعمل

مرے بادام کے باغوں میں
افیون اگانے والو
ہوا مٹھی میں بند نہیں رہتی
زہر پھیل جاتا ہے چاروں طرف
جب برہم ہوتا ہے
فطرت کا مزاج

### کشمکش

ہم نے
جس پر۔۔۔
اپنے لہو کی اک اک بوند
بھینٹ چڑھادی
اور چاروں اور
سلگتی ہوئی گرم ریتوں پر
اپنے سروں کی بلی دے دی تھی
وہ سچ!
وہ سچ!
کہیں جھوٹ تو نہیں تھا
غریب الوطنی
آم کے درختوں میں
جھولا جھولتی
ساون گاتی
سندری!
میں تمہارے لیے
دمشق وبغداد چھوڑ کر آیا
لمبے سفر میں میرا رنگ
میرا روپ
میری زبان
میرا سب کچھ کہیں چھوٹ گیا
اور تم اب بھی
میرے لیے اجنبی ہو!

داخلی تنہائی: پروفیسر لطف الرحمن نے ادب العالیہ کی جو بنیادی شرطیں بتائی ہیں ان میں خلوت گزینی کے ساتھ ساتھ داخلی تنہائی بھی ہے۔ سوال یہ ہے کہ کیا خلوت گزینی اور داخلی تنہائی دو متضاد کیفیتیں ہیں؟ یقیناً یہ دو متضاد کیفیتیں ہیں۔ بہت ممکن ہے کہ ایک شخص خلوت میں بھی خیالات کی انجمن سجائے بیٹھا ہو اور ایک شخص محفل میں بھی اکیلا اور تنہا ہو۔ خلوت گزینی کا تعلق جہاں ظاہری کیفیت سے ہے وہیں داخلی تنہائی کا تعلق ہماری روح سے ہے۔ پروفیسر لطف الرحمن کا تعلق درس وتدریس سے تھا۔ وہ ایک اچھے مدرس تھے۔ سماجی حوالوں سے بھی ان کی شخصیت ہر دل عزیز تھی۔ ادبی محفلوں میں بھی ان کی نمائندگی ہمیشہ ہوتی رہی۔ یعنی ظاہری اعتبار سے وہ محفل اور انجمن کے آدمی تھے۔ لیکن وہی پروفیسر لطف الرحمن جب بحیثیت تخلیق کار ہمارے سامنے آتے ہیں تو ہمارا سامنا ایک نئی شخصیت سے ہوتا ہے۔ جو داخلی طور پر تنہائی گزیدہ ہے۔ ان کی نظمیں تعفّن، جان من، کھنڈر، اذن تصور، خلا، بے معنویت وغیرہ ہمیں ایک ایسے تخلیق کار سے متعارف کرواتی ہیں جو محفل میں رہ کر بھی تنہائیوں کا شکار ہے۔ یہاں میں صرف ان کی ایک نظم 'کھنڈر' پیش کر کے اپنی بات ختم کرنا چاہوں گا۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں کہ شاعر اپنے اندرون میں کس قدر تنہا ہے:

میں نے سیما کی ریکھائیں
توڑ کے تجھ سے پیار کیا تھا
جانے والے۔۔۔
میرے بن میں
چاروں اور سلگتی لو ہے

اسسٹنٹ پروفیسر شعبۂ اردو نیتیشور کالج، مظفرپور

# کاش! اے کاش!

شوکت محمود شوکت

اس کی باتوں میں مجھے ہلکی ہلکی ناراضی محسوس ہو رہی تھی۔ کیوں کہ میں برابر اسے نصیحتیں کرتا جا رہا تھا اور وہ برابر ان نصیحتوں کو پہلے تو سنتا جا رہا تھا، مگر پھر مجھے ترکی بہ ترکی جواب دینے لگ گیا تھا۔ وہ ایک ذہین، محنتی، ایمان دار، باصلاحیت اور پڑھا لکھا جوان تھا۔ انھی خوبیوں کی بدولت چار سال کی قلیل مدت میں اس نے معاشرے میں ایک نمایاں مقام بنا لیا تھا۔ اس نے چار سال قبل، ایک جنرل اسٹور، دس لاکھ روپے کے سرمائے سے زینو مارکیٹ میں کھولا تھا۔ زینو مارکیٹ کا شمار، شہر کی بہترین اور مصروف ترین مارکیٹ میں ہوتا تھا۔ وہ چار سال سے مسلسل، اپنے جنرل اسٹور کو توجہ دیتا رہا۔ اس جنرل اسٹور سے اس نے بہت پیسا کمایا۔ شہر کی مہنگی ترین سوسائٹی میں اچھا سا گھر بھی بنوایا اور اب اس جنرل اسٹور میں کم از کم کروڑ روپے کی مالیت کا سامان بھی موجود تھا۔ لیکن، کچھ دنوں سے وہ اپنے اس بزنس (جنرل اسٹور) کی طرف مکمل اغماض کا شکار تھا۔ دوست ہونے کے ناتے، مجھے اس کی یہ لاپروائی اچھی نہیں لگتی تھی۔ میں نے بارہا، اسے کریدا کہ کوئی خاص وجہ یا پریشانی ہے تو مجھے بتاؤ، شاید کوئی حل بتا سکوں۔ مگر وہ ہمیشہ ٹال دیتا۔ آج، جب میں اسے نصیحتیں کر رہا تھا، پہلے تو وہ برداشت کرتا رہا، مگر پھر مجھے تلخ لہجے میں جواب بھی دینے لگا کہ تمھیں کوئی ضرورت نہیں کہ مجھے کوئی نصیحت کرو، میں اپنا اچھا بھلا خوب سمجھتا ہوں۔

اس کی یہ باتیں سن کر، میں اس کے گھر سے واپس اپنے گھر کی طرف جا رہا تھا کہ راستے میں، اس کے جنرل اسٹور پر کام کرنے والا سیلز مین ملا۔ اس نے تقریباً روتے ہوئے مجھے بتایا کہ ہفتہ ہو گیا ہے، جنرل اسٹور بند ہے۔ اور ناصر حیات صاحب (جنرل اسٹور کے مالک کا نام) کو اس کی کوئی پروا ہی نہیں۔ میں نے بھی مختصراً آج کی روداد اسے سنا ڈالی، وہ یہ سن کر، مزید پریشان ہوا اور اس (ناصر حیات) کی جگہ مجھ سے اس بے چارے سیلز مین نے معذرت بھی کر لی۔ خیر! میں اپنے گھر آ گیا اور میں نے ناصر کو اپنے دوستوں کی فہرست سے یوں خارج کر دیا کہ اس کا موبائل نمبر اور وٹس ایپ نمبر تک بھی ڈیلیٹ کر دیے۔

اس بات کو تین مہینے ہی گزرے ہوں گے کہ محلے کے شاہد نامی شخص کی زبانی مجھے معلوم ہوا کہ ناصر حیات نے کسی کو قتل کر دیا ہے اور۔۔۔۔۔۔۔ اب وہ حوالات میں بند ہے۔ یہ سنتے ہی میں نے اپنے ایک جاننے والے ڈی ایس پی سے اس تھانے کے انچارج (ایس ایچ او) کو کال کروائی، کہ جس تھانے کے حوالات میں ناصر حیات بند تھا، تاکہ میری اس سے ملاقات ہو سکے۔ آخر، وہ میرا بچپن کا دوست اور کلاس فیلو جو تھا۔ جب میں نے حوالات میں اس سے ملاقات کی۔ تو دیکھا کہ اس کے بال لمبے لمبے اور بکھرے ہوئے تھے، شیو بڑھ چکی تھی، آنکھیں سرخ سرخ اور وحشت زدہ لگ رہی تھیں۔ وہ واقعی قاتل لگ رہا تھا۔ جب میں نے اس کا نام پکارا تو اس نے میری طرف اس طرح دیکھا جیسے میں کوئی اجنبی ہوں۔ میں نے اسے حوصلہ دیتے ہوئے کہا، کہ ناصر! قتل کے اس راز سے پردہ اٹھاؤ تاکہ میں کسی اچھے وکیل کا انتظام کر سکوں۔ اس نے میری بات کا بے دلی سے جواب دیتے ہوئے کہا کہ وکیل کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ ہی مجھے اب زندہ رہنے کا کوئی شوق ہے۔ جتنی جلد ہو سکے مجھے پھانسی کے گھاٹ اتار دینا چاہیے۔ میں نے اسے دلاسا دیتے ہوئے پوچھا کہ ناصر! آخر ہوا کیا ہے، مجھے ساری تفصیل بتاؤ۔ پھر اس نے مختصراً کچھ یوں بتایا کہ چند مہینے قبل، میرے جنرل اسٹور پر دو لڑکیاں آئی تھیں، جنھوں نے بہت سا سامان خریدا تھا، ان میں سے ایک لڑکی مجھے بہت ہی اچھی لگی تھی۔ اس کی وجہ سے میں نے دونوں کو ایک ایک کلائی کی گھڑی تحفے میں بھی دی تھی۔ اس واقعے کے دو دن بعد، وہ اکیلی جنرل اسٹور پر آئی۔ اور مجھے اپنا موبائل نمبر دیا۔ یوں، ہمارا رابطہ بڑھتا گیا اور اپنے بزنس کی جانب سے میں، بے پروا ہوتا گیا۔ تمھارے سمجھانے کے باوجود بھی، میں نے اپنے کاروبار پر توجہ نہیں دی۔ بہر حال! اگر وہ لڑکی مخلص ہوتی تو مجھے پھر بھی کوئی دکھ نہیں ہوتا مگر وہ مجھ سے پیسا لے کر، اپنے بوائے فرینڈ پر لٹاتی رہی۔ میرا لاکھوں کا بینک بیلنس اس نے ان چند مہینوں میں مجھ سے ہتھیا لیا تھا۔ ایک رات، جب وہ اور اس کا بوائے فرینڈ، شہر کے مشہور ومعروف بار (آر۔ بی۔ ڈائمنڈ بار) سے نکل رہے تھے تو میں نے ان کا پیچھا کیا، اس کے بوائے فرینڈ نے اسے، اپنے گھر کے سامنے جیسے ہی کار سے اتارا، میں نے، آؤ دیکھا نہ تاؤ، پیچھے سے اس پر کار چڑھا دی۔ اس کے بعد، جو کچھ ہوا، وہ تمھارے سامنے ہے۔ اس کی یہ داستان سننے کے بعد، میں سیدھا اپنے ایک وکیل دوست کے پاس گیا۔ اسے ساری داستان سنائی۔ اس نے ناصر کا مقدمہ پانچ مہینے تک، بہت احسن طریقے سے لڑا۔ مگر، مقتولہ کی جانب سے وکیل نے عدالت میں وہ سی سی ٹی وی ز فوٹیج پیش کیں، جو کیمرے اس (مقتولہ) کے اپنے گھر کے باہر، صدر دروازے کے آس پاس اور اوپر منڈیروں پر نصب تھے۔ ان تصاویر میں صاف نظر آ رہا تھا کہ ناصر حیات نے دانستہ اپنی کار، مقتولہ پر چڑھائی ہے۔ اس وجہ سے ناصر حیات کو سزائے موت سنائی گئی۔ ناصر حیات کے وکیل نے اس فیصلے کے خلاف، عدالت عالیہ میں اپیل دائر کرنے کا اسے مشورہ دیا مگر، اس نے اپیل کرنے سے صاف انکار کر دیا۔

آج ناصر حیات، میرا جگری دوست، اس دنیا میں نہیں، مگر، مجھے کبھی کبھی افسوس ہوتا ہے کہ کاش! اے کاش! وہ میری بات مان لیتا تو یہاں تک نوبت نہ پہنچتی۔

# سونیا گاندھی کے بیان کو قصداً توڑ مروڑ گیا

## وہ صدر جمہوریہ کا بہت احترام کرتی ہیں، پرینکا گاندھی کا مودی حکومت پر حملہ، کہا۔ وزیر اعظم عوامی مسائل پر گفتگو نہیں کرتے'

نئی دہلی۔ پارلیمنٹ میں صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کی تقریر کے بعد سونیا گاندھی کے ذریعہ کیے گئے ایک تبصرہ پر بی جے پی حملہ آور نظر آ رہی ہے۔ اس معاملے میں کانگریس جنرل سکریٹری اور کیرالہ کے وائناڈ سے رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی نے جوابی حملہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ میری ماں صدر جمہوریہ کا بہت احترام کرتی ہیں اور ان کی باتوں کو قصداً توڑ مروڑ کر پیش کیا گیا ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ سونیا گاندھی کے تبصرہ کو لے کر معافی کا مطالبہ کرنے والی بی جے پی کو پہلے 'ملک کو ڈبانے' کے لیے معافی مانگنی چاہیے۔ دراصل کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیف سونیا گاندھی نے آج پارلیمنٹ میں صدر جمہوریہ کی تقریر کے بعد کہا کہ وہ اپنے خطاب کے آخر تک پہنچتے پہنچتے تھک گئی تھیں اور بہت مشکل سے بول پا رہی تھیں۔ بی جے پی صدر جے پی نڈا سمیت کئی بی جے پی لیڈران نے اس بیان پر تنازعہ کھڑا کرنے کی کوشش کی۔ ساتھ ہی انھوں نے سونیا گاندھی کے تبصرہ کی مذمت کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ وہ صدر جمہوریہ اور ہندوستان کے قبائلی طبقہ سے بلا شرط معافی مانگیں۔

بی جے پی لیڈروں کی طرف سے اس معاملے میں تنازعہ کھڑا کیے جانے پر پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ احاطہ میں نامہ نگاروں سے کہا کہ "میری ماں 78 سال کی ایک بزرگ خاتون ہیں۔ انھوں نے صرف یہ کہا کہ صدر اتنی طویل تقریر پڑھ کر تھک گئی ہوں گی۔ وہ خواتین کا بہت احترام کرتی ہیں۔ یہ بہت افسوسناک ہے کہ میڈیا نے اسے توڑ مروڑ کر پیش کیا۔" بی جے پی کی طرف سے معافی کا مطالبہ کیے جانے سے متعلق جب پرینکا سے سوال کیا گیا تو انھوں نے کہا کہ "انھوں نے (بی جے پی نے) ملک کو ڈبایا ہے، پہلے اس کے لیے معافی مانگیں۔" لوک سبھا میں کانگریس کے ڈپٹی لیڈر گورو گگوئی نے اس معاملے میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں انھوں نے لکھا ہے کہ "عزت مآب صدر جمہوریہ دروپدی مرمو جی کی صحت کے تئیں سونیا گاندھی کی ہمدردی بی جے پی کے لوگوں کو ہضم نہیں ہو رہا ہے۔ ہندوستان کے ہر شخص کے دل میں صدر جمہوریہ کے تئیں احترام اور ہمدردی ہے۔" انھوں نے مزید لکھا کہ "کیا بی جے پی صدر مرمو کے تئیں اس بے عزتی کا جواب دے گی جب انھیں پارلیمنٹ ہاؤس یا ایودھیا میں رام مندر کی افتتاحی تقریب میں مدعو نہیں کیا گیا؟ میں انھیں اس سوال کا جواب دینے کا چیلنج پیش کرتا ہوں۔"

کانگریس کی جنرل سکریٹری پرینکا گاندھی نے بجٹ اجلاس کے آغاز سے پہلے وزیر اعظم نریندر مودی کے اپوزیشن پر حملوں کے بعد جمعہ کو الزام لگایا کہ وزیر اعظم عوامی مسائل پر گفتگو نہیں کرتے اور سوالوں کے جواب دینے سے گریز کرتے ہیں۔ پرینکا گاندھی نے پارلیمنٹ کے احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا، "وہ ہمیشہ یہی کرتے ہیں۔ عوامی مسائل پر بات نہیں کرتے، جواب نہیں دیتے۔ آپ نے پچھلا سیشن دیکھا کہ (انہوں نے) بحث ہی نہیں کی۔ یہ سب (الزامات) تو کہیں گے ہی۔" وزیر اعظم مودی نے جمعہ کو کہا کہ 2014 کے بعد یہ پہلا موقع ہے جب پارلیمنٹ کے اجلاس کے آغاز سے پہلے بیرون ملک سے کسی قسم کی 'چنگاری' بھڑکانے کی کوشش نہیں کی گئی۔ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے پہلے دن میڈیا سے بات کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اپوزیشن پر تنقید کرتے ہوئے کہا، "میں 2014 سے دیکھ رہا ہوں کہ ہر اجلاس سے پہلے شرارت کرنے کے لیے لوگ تیار رہتے تھے اور یہاں ان کو ہوا دینے والوں کی کمی نہیں ہے۔" واضح رہے کہ پارلیمنٹ کے بجٹ سیشن کے پہلے دن صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے اپنے خطاب میں مودی حکومت کی کامیابیاں گنوائیں۔ صدر جمہوریہ نے پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان جلد دنیا کی تیسری بڑی معیشت بننے کی جانب بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے مرکزی حکومت کی شروع کردہ اسکیموں اور ان سے ہونے والے مثبت اثرات پر روشنی ڈالی۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے کہا کہ ہماری حکومت مسلسل مشن موڈ میں کام کر رہی ہے، جس کے مثبت نتائج سامنے آ رہے ہیں۔ بیرون ممالک سے سرمایہ کاری ہو رہی ہے جس سے ملک کے نوجوانوں کو روزگار کے مواقع مل رہے ہیں۔ اپنے خطاب میں صدر جمہوریہ نے آئین کے اپنائے جانے کے 75 سال مکمل ہونے کا ذکر بھی کیا۔ اس کے علاوہ جموں و کشمیر میں ریل منصوبے کی تکمیل کو ایک بڑی کامیابی قرار دیا۔

# ہندوستانی معیشت 10 سال سے پیچھے جا رہی ہے، عوام پر مہنگائی اور بے روزگاری کا بوجھ: سچن ساونت

ممبئی: کانگریس کے ترجمان سچن ساونت نے عام بجٹ سے ایک دن قبل جمعہ کو کہا کہ پچھلے 10 سال سے ہندوستانی معیشت مسلسل گراوٹ کا شکار ہے، جس کی وجہ سے عوام پر مہنگائی اور بے روزگاری کا دباؤ بڑھ رہا ہے۔ سچن ساونت نے کہا، "آج شیئر بازار شدید گر چکا ہے، کیونکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کم ہو رہی ہے۔ بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) سمیت کئی عالمی ادارے اشارہ دے رہے ہیں کہ ہندوستانی معیشت منفی مرحلے میں جا رہی ہے۔ بے روزگاری اپنی انتہا پر ہے۔" انہوں نے کہا کہ اگر ملک کی ترقی کی رفتار نہیں بڑھے گی تو روزگار کے مواقع پیدا نہیں ہوں گے اور بے روزگاری کا مسئلہ مزید پیچیدہ ہو جائے گا۔ مہنگائی بڑھتی جا رہی ہے لیکن حکومت کے پاس اس سے نمٹنے کے لیے کوئی موثر منصوبہ موجود نہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزیر خزانہ نرملا سیتارمن خود بیرون ملک جا کر یہ پوچھ رہی ہیں کہ براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری (ایف ڈی آئی) ہندوستان میں کیوں نہیں آ رہی۔ یہ ان کی بے بسی کو ظاہر کرتا ہے۔ درحقیقت، انہیں یہ سوال اپنے آپ اور اپنی حکومت سے پوچھنا چاہیے۔ سچن ساونت نے مزید کہا، "ہر بار بجٹ میں بڑے بڑے اعلانات کیے جاتے ہیں لیکن ان پر عمل درآمد کے نام پر کچھ نہیں ہوتا۔ عوام کو ریلیف دینے کے بجائے حکومت ٹیکس بڑھا رہی ہے۔ میڈیکل بیمہ جیسی ضروری خدمات پر بھی 18 فیصد جی ایس ٹی عائد کیا جا رہا ہے، جو عام آدمی کے لیے بہت مہنگا ثابت ہو رہا ہے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ حکومت اس بجٹ میں مہنگائی اور بے روزگاری سے نمٹنے کے لیے ٹھوس اقدامات کرے گی اور ٹیکس نظام کو بہتر بنائے گی۔" قابل ذکر ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کے تیسرے دور حکومت کے پہلے بجٹ اجلاس کا جمعہ کو آغاز ہو گیا۔ پہلے دن صدر دروپدی مرمو نے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کیا، جس دوران انہوں نے مودی حکومت کی کامیابیاں گنوائیں۔

## سیف پر حملے کے ملزم شہزاد کا چہرہ سی سی ٹی وی فوٹیج سے میچ کر گیا: پولیس

ممبئی۔ (یو این آئی) بالی ووڈ اداکار سیف علی خان پر حملے کی تحقیقات کے سلسلے میں گرفتار بنگلہ دیشی شہری محمد شریف الاسلام شہزاد کا چہرہ اداکار کے گھر پر لگے سی سی ٹی وی فوٹیج میں نظر آنے والے مشتبہ حملہ آور کے چہرے سے ملتا ہے۔ ممبئی پولیس نے جمعہ کو یہ دعویٰ کیا۔ انہوں نے کہا کہ ٹیکنالوجی کے ذریعے شناخت کے عمل میں ملزم کا چہرہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں قید حملہ آور کے چہرے سے ملتا ہے۔ اسے تحقیقات میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ سیف کے گھر پر نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لیا گیا اور اس کے تکنیکی تجزیے میں حملہ آور کا چہرہ بنگلہ دیشی شہری شہزاد کے چہرے سے ملتا ہے جس سے ملزم کے خلاف شواہد کو تقویت ملی ہے۔ تفتیش کاروں نے دعویٰ کیا ہے کہ شہزاد سیف پر حملے کا ذمہ دار ہے۔ اس کیس کی تفتیش جاری ہے اور تفتیشی افسر ملزم کے خلاف مضبوط مقدمہ بنانے کے لیے مزید شواہد اکٹھے کر رہے ہیں۔ تحقیقات کی نگرانی کرنے والے ممبئی پولیس کے ایک سینئر اہلکار نے کہا کہ اس سلسلے میں مثبت رپورٹ ملنے کے بعد اب ہم عدالتی سماعت کے دوران مختلف مراحل پر عدالت کے سامنے اپنے کیس کو زیادہ مضبوطی سے ثابت کر سکیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ ملزم بنگلہ دیشی شہری شہزاد اس وقت ممبئی کی آرتھر روڈ جیل میں عدالتی تحویل میں ہے۔

# رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید کی تہاڑ جیل میں بھوک ہڑتال شروع

## پارلیمانی اجلاس میں شرکت کی اجازت نہ ملنے سے ناراض

سری نگر۔ عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ اور شمالی کشمیر سے رکن پارلیمنٹ انجینئر رشید اس وقت تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ وہ پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں شرکت کے متمنی ہیں، لیکن انھیں ابھی تک اس کی اجازت نہیں مل ہے۔ اس بات سے ناراض ہو کر انجینئر رشید نے تہاڑ جیل میں ہی بھوک ہڑتال شروع کر دی ہے۔ اس معاملے میں اب ہائی کورٹ نے این آئی اے سے جواب طلب کیا ہے۔ این آئی اے کی طرف سے پیش سینئر ایڈووکیٹ سدھارتھ لوتھرا نے عدالت سے کہا کہ وہ اس موضوع پر ہدایت لیں گے۔ انجینئر رشید کی طرف سے پیش ہوئے سینئر ایڈووکیٹ ہریہرن نے عدالت کے سامنے اپنی بات رکھتے ہوئے کہا کہ ان کے موکل پارلیمنٹ کے آئندہ بجٹ اجلاس میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ 31 جنوری سے 4 اپریل تک چلنے والے سیشن میں شامل ہونے کے لیے انھیں عبوری ضمانت دی جائے۔ متبادل کے طور پر رشید نے بجٹ اجلاس کے دوران کسٹڈی پیرول دینے کا مطالبہ کیا۔ یہ درخواست ضمانت دینے کے معاملے پر ٹرائل کورٹ کے سامنے زیر التوا انجینئر رشید کی عرضی کا حصہ ہے۔ ہائی کورٹ میں اپنی اصل عرضی میں انجینئر رشید نے گزارش کی ہے کہ یا تو ٹرائل کورٹ میں ان کی زیر التوا ضمانت عرضی کا جلد نمٹارے کی ہدایت دے، یا پھر اس معاملے کا فیصلہ خود کرے۔ ایڈیشنل سیشن جج چندر جیت سنگھ نے 24 دسمبر 2024 کو ضلع جج سے گزارش کی تھی کہ معاملے کو ایم پی۔ ایم ایل اے پر مقدمہ چلانے کے لیے نامزد عدالت میں منتقل کیا جائے۔ بہرحال، عوامی اتحاد پارٹی کے نائب صدر ایڈووکیٹ جی این شاہین نے بتایا کہ انجینئر رشید نے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں حصہ لینے کے لیے بار بار ضمانت کے لیے درخواست دی ہے، لیکن انھیں ضمانت دینے سے انکار کیا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا کہ پارٹی لیڈران اپنے لیڈر کے ساتھ اتحاد کا مظاہرہ کرنے کے لیے دہلی اور سری نگر میں بھوک ہڑتال پر بیٹھیں گے۔ پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ رکن پارلیمنٹ رشید کے حامی سری نگر کے پرتاپ پارک اور دہلی کے جنتر منتر پر بھوک ہڑتال شروع کریں گے۔ پارٹی ترجمان انعام النبی قومی راجدھانی میں احتجاجی مظاہرہ کی قیادت کریں گے۔ جموں میں بھی مظاہرہ کیے جانے کی بات کہی گئی ہے۔ پارٹی نے صدر جمہوریہ، لوک سبھا اسپیکر اور وزیر اعظم سے بھی اس معاملے میں مداخلت کی اپیل کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ انجینئر رشید 2019 سے ہی تہاڑ جیل میں بند ہیں۔ ان پر مبینہ ٹیرر فنڈنگ اور منی لانڈرنگ کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ 2024 کے عام انتخاب میں انھوں نے جیل سے ہی انتخاب لڑا اور بارہمولہ پارلیمانی حلقہ سے فتحیابی حاصل کی۔ اب وہ چاہتے ہیں کہ بجٹ اجلاس میں شرکت کر کر رکن پارلیمنٹ ہونے کی ذمہ داری نبھائیں اور عوام کی آواز بلند کریں۔

# گروگرام میں 4000 سے زائد مکانات پر نوٹس چسپاں، عوام میں فکر کی لہر

## 7 دنوں میں جواب طلب، ڈی ایل ایف فیز 1 سے 5 میں ناجائز تعمیرات اور کاروباری سرگرمیوں کے سبب 4000 سے زائد عمارتوں کو نشان زد میں

گروگرام۔ نیو گروگرام میں 'ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ ڈپارٹمنٹ' کے ضلع نگر پلاننگ انفورسمنٹ ٹیم کی طرف سے ڈی ایل ایف فیز 2 کے ہزاروں رہائشی مکانات پر نوٹس چسپاں کیا گیا ہے۔ یہ نوٹس ناجائز تعمیرات اور کاروباری سرگرمیوں کی وجہ سے چسپاں کیا گیا ہے۔ کئی مکانات کو وجہ بتاؤ نوٹس بھی جاری کیا گیا ہے۔ اس نوٹس کے تحت 7 دنوں کے اندر جواب داخل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس نوٹس کی وجہ سے عوام میں فکر کی لہر دوڑ گئی ہے اور کئی طرح کے اندیشوں کو دیکھتے ہوئے گہما گہمی دیکھنے کو مل رہی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ مالکان اپنے اپنے مکان کا منظور شدہ بلڈنگ پلان، آکیوپیشن سرٹیفکیٹ کی کاپی جمع کریں۔ محکمہ جاتی دفتر سے ملی جانکاری کے مطابق پنجاب اینڈ ہریانہ ہائی کورٹ میں ڈی ایل ایف سٹی آر ڈبلیو اے کے ذریعہ زیر غور عرضی میں ٹاؤن اینڈ کنٹری پلاننگ محکمہ کے ذریعہ جمع کی گئی ایکشن ٹیکن رپورٹ کے حساب سے کارروائی کی جا رہی ہے۔

بتایا جاتا ہے کہ محکمہ کی طرف سے کیے گئے سروے کے بعد ڈی ایل ایف فیز 1 سے 5 میں ناجائز تعمیرات اور کاروباری سرگرمیوں کو دیکھتے ہوئے 4000 سے زائد مکانات کا اب تک سروے کر لیا گیا ہے۔ ان میں سب سے زیادہ مکانات ای ڈبلیو ایس زمرہ کے ہیں، جن میں 7 سے 8 منزل کی تعمیر کر لی گئی ہے۔ اسی طرح ناجائز کاروباری سرگرمیاں بھی ان مکانات میں چل رہی ہیں۔ اب تک محکمہ کی طرف سے ڈی ایل ایف فیز 3 میں تقریباً 3000 مکانات کو، فیز 1 میں 200 سے زائد مکانات کو، ڈی ایل ایف فیز 4 اور 5 میں بھی 200 سے زائد مکانات کو نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔ ہائی کورٹ میں جمع کی گئی رپورٹ کے مطابق اب تک ہوئے سروے کو پیش نظر رکھتے ہوئے 31 جنوری تک نوٹس جاری کیا جانا ہے۔ پنجاب اینڈ ہریانہ ہائی کورٹ میں زیر التوا عرضی کی 23 جنوری کو سماعت مکمل ہو گئی اور عدالت نے فیصلہ محفوظ رکھ لیا۔ ابھی تک عدالت کے ذریعہ کوئی فیصلہ سنایا نہیں گیا ہے۔ محکمہ اور پورے شہر کی نظریں اب عدالتی حکم پر مرکوز ہیں۔ حالانکہ 31 جنوری کو نوٹس بھیجنے کی کارروائی پوری ہونے کے بعد محکمہ کی طرف سے ریسٹوریشن کا حکم جاری کرنا شروع کر دیا جائے گا۔ اس کے تحت 10 سے 15 دنوں کے اندر لوگوں کو گھروں سے کاروباری سرگرمیاں بند کرنی ہوں گی اور ناجائز تعمیرات کو بھی اپنی سطح پر ہٹانا ہوگا۔ اگر ایسا نہیں ہوتا تو محکمہ کے ایکٹ کے مطابق مکانات پر سیلنگ، توڑ پھوڑ اور آکیوپیشن سرٹیفکیٹ رد کرنے تک کی کارروائی ہو سکتی ہے۔

قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دنوں ٹاؤن پلاننگ کے ڈی ٹی پی ای امت مدھولیا نے ایک بیان میں کہا تھا کہ "ہائی کورٹ میں زیر التوا عرضی کو پیش نظر رکھتے ہوئے ڈی ایل ایف فیز-2 میں اب تک تقریباً 650 مکانات کو نوٹس جاری کیے جا چکے ہیں۔ محکمہ کی ٹیم کی طرف سے مکانات کے باہر نوٹس چسپاں کرنے کی کارروائی چل رہی ہے۔ عدالت میں داخل رپورٹ اور اب تک کیے گئے سروے کے مطابق 31 جنوری تک 4000 سے زائد مکانات کو نوٹس جاری ہو جائیں گے۔ اس کے بعد ایکٹ کے مطابق آگے کی کارروائی کی جائے گی۔" ظاہر ہے آج 31 جنوری ہے، اور محکمہ نے ناجائز تعمیرات والی تقریباً سبھی عمارتوں کے نام نوٹس جاری کر دیا ہے۔

## کیجریوال کے گھر کے باہر یوتھ کانگریس کا احتجاج

نئی دہلی۔ (یو این آئی) یوتھ کانگریس نے جمعہ کو عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے رہنما اروند کیجریوال کی رہائش گاہ کے باہر احتجاج کیا اور ان پر جھوٹ بولنے اور عوام کو گمراہ کرنے کا الزام لگایا۔ یہ جانکاری دیتے ہوئے یوتھ کانگریس کے ترجمان ورون پانڈے نے بتایا کہ کارکنان یوتھ کانگریس کے باہر تنظیم کے صدر اودے بھانو چب کی قیادت میں جمع ہوئے اور فیروز شاہ روڈ پر مسٹر کیجریوال کے گھر کی طرف روانہ ہوئے، لیکن پولیس نے انہیں روک دیا۔ آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی۔ اس کے خلاف کارکنوں نے شدید احتجاج کیا۔ تنظیم کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چب نے کہا کہ جب سے عام آدمی پارٹی دہلی میں اقتدار میں آئی ہے، آلودگی اور گندگی دہلی کی پہچان بن گئی ہے، اروند کیجریوال اور بی جے پی صرف ایک دوسرے پر الزام تراشی کی سیاست میں مصروف ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ عام آدمی پارٹی اور مسٹر کیجریوال نے جمنا کی صفائی سے متعلق بڑے بڑے وعدے کئے تھے، لیکن وہ سب جھوٹ نکلے۔ دہلی کی لائف لائن جمنا ندی آلودگی سے نبرد آزما ہے، یہ کچرے اور سیوریج سے بھری ہوئی ہے۔

# زیر تعمیر حکیم اجمل خان میونسپل اسپتال کو مقررہ تین ماہ میں شروع کیوں نہیں کیا گیا: بامبے ہائی کورٹ

ممبئی۔ (یو این آئی) بامبے ہائی کورٹ نے ممبئی سے متصل کوسہ ممبرا میں زیر تعمیر حکیم اجمل خان میونسپل اسپتال کے سلسلے میں اے پی سی آر مہاراشٹر کی جانب سے دائر توہین عدالت کی درخواست پر نوٹس جاری کرتے ہوئے تھانے میونسپل کمشنر اور دیگر فریقین سے وضاحت طلب کی ہے کہ اسپتال کو مقررہ تین ماہ میں شروع کیوں نہیں کیا گیا۔ اے پی سی آر مہاراشٹر نے ممبئی ہائی کورٹ میں توہین عدالت کی درخواست نمبر 26298 / 2024 دائر کی تھی، جس پر چیف جسٹس کی بنچ نے سماعت کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو نوٹس جاری کیا۔ قبل ازیں، 2022 میں دائر ایک عوامی مفاد کی درخواست پی آئی ایل نمبر 24 / 2022 پر سماعت کے بعد، ہائی کورٹ کے چیف جسٹس دیویندر کمار اپادھیائے اور جسٹس عارف ڈاکٹر نے تھانے میونسپل کارپوریشن کو حکم دیا تھا کہ اسپتال کو عام عوام کے لیے کھولا جائے اور سنگ بنیاد کے وقت پاس کی گئی قرارداد نمبر 750 کے مطابق خدمات فراہم کی جائیں۔ اس فیصلے میں خاص طور پر غریب اور پسماندہ طبقات، جن کے پاس راشن کارڈ نہیں ہے، کو مفت علاج اور دوائیں فراہم کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ عدالت نے اپنے حکم میں اے پی سی آر کو یہ اختیار دیا تھا کہ اگر تھانے میونسپل کارپوریشن عدالت کے فیصلے پر عمل درآمد نہ کرے تو وہ دوبارہ ہائی کورٹ سے رجوع کر سکتی ہے۔ عدالت نے واضح طور پر تین ماہ کے اندر اسپتال کو فعال کرنے کی ہدایت دی تھی، تاہم، اس مدت کے گزرنے کے باوجود اسپتال شروع نہیں کیا گیا، جس کے بعد اے پی سی آر نے توہین عدالت کی درخواست دائر کی۔

ممبئی ہائی کورٹ میں سماعت کے دوران، چیف جسٹس کی بنچ نے تھانے میونسپل کمشنر سمیت دیگر فریقین کو نوٹس جاری کرتے ہوئے وضاحت طلب کی کہ حکم کی تعمیل میں تاخیر کیوں ہوئی۔ اس کیس کی پیروی سینئر ایڈووکیٹ یوسف مچھالا، ایڈووکیٹ عبدالکریم پٹھان، ایڈووکیٹ عقیل خان اور ان کی ٹیم کر رہی ہے۔

## ہمیں سری نگر میں بھوک ہڑتال کرنے کی اجازت نہیں دی گئی: عوامی اتحاد پارٹی

سری نگر۔ (یو این آئی) عوامی اتحاد پارٹی (اے آئی پی) کا کہنا ہے کہ حکام نے انہیں جمعہ کے روز یہاں پرتاپ پارک میں مقید لیڈر انجینئر رشید کے ساتھ اظہار یکجہتی ظاہر کرنے کے لئے بھوک ہڑتال کرنے کی اجازت نہیں دی۔ بتادیں کہ عوامی اتحاد پارٹی کے سربراہ انجینئر رشید جو کہ دہلی کے کورٹ بلوال جیل میں مقید ہیں، نے فیصلہ لیا ہے کہ وہ جمعے سے بھوک ہڑتال شروع کریں گے۔ عوامی اتحاد پارٹی نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس کے دوران اس فیصلے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ انجینئر رشید کے ساتھ یکجہتی کے طور پر پارٹی کے لیڈران اور کارکنان سری نگر، جموں اور جنتر منتر دہلی پر جمعہ کے بھوک ہڑتال پر بیٹھیں گے۔ تاہم اے آئی پی کے سینئر لیڈر اور رکن اسمبلی خورشید احمد شیخ نے یہاں جمعہ کے روز میڈیا کو بتایا: انجینئر رشید تہاڑ جیل میں آج ساڑھے دس بجے سے بھوک ہڑتال کریں گے ہم نے ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنے کے لئے سری نگر میں پرتاپ پارک میں بھوک ہڑتال پر بیٹھنے کے لئے انتظامیہ سے اجازت طلب کی تھی لیکن بدقسمتی ہے نامعلوم وجوہات کی بنا پر ہمیں اجازت نہیں دی گئی۔ انہوں نے کہا: ہمارے لیڈروں اور کارکنوں کو حراست میں لیا گیا۔ ان کا کہنا تھا: ہم نے آج سری نگر، جموں اور دلی کے جنتر منتر پر رکن پارلیمان انجینئر رشید کے ساتھ اظہار یکجہتی کرنے کے لئے بھوک ہڑتال کرنے کا فیصلہ لیا تھا لیکن ہمیں اجازت نہیں دی گئی جو جمہوری اقدار کی خلاف ورزی ہے۔ موصوف رکن اسمبلی نے کہا: ہم لیفٹیننٹ گورنر صاحب اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ صاحب سے گذارش کرنا چاہتے ہیں کہ کیا یہی جمہوریت ہے جس میں پر امن احتجاج کرنے کی اجازت نہیں دی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا: جب گذشتہ ماہ رکن پارلیمان آغا روح اللہ صاحب نے عمر عبداللہ صاحب کے دفتر کے باہر احتجاج کیا تو انہیں اس کی اجازت دی گئی۔

# کلینڈر تنازع۔ ممتا بنرجی ہی پارٹی کی سپریمو: ابھیشیک

کلکتہ۔ (یو این آئی) ترنمول کانگریس میں ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے ابھیشیک بنرجی کو لے کر تنازعات کوئی نئی بات نہیں۔ پھوپھو اور بھتیجے کے درمیان بہتر تعلقات کے باوجود ترنمول کانگریس کے لیڈران دو گروپ میں منقسم ہیں۔ حال ہی میں پارٹی کی جانب سے جاری نئے کلینڈر کو لے کر تنازع ہوا۔ پارٹی نے اس کلینڈر کو روک دیا ہے۔ اس کلینڈر میں ممتا بنرجی اور ابھیشیک بنرجی دونوں کی تصویر ہے مگر اس میں ابھیشیک بنرجی کی تصویر بڑی کر دی گئی ہے۔ اہم بات یہ ہے کہ یہ کلینڈر ابھیشیک بنرجی کے کمک اسٹریٹ آفس سے تقسیم کیا گیا ہے۔ ابھیشیک بنرجی جمعہ کی سہ پہر پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس میں شرکت کے لیے دہلی روانہ ہوئے۔ اس سے قبل جب ان سے ایئرپورٹ پر کلینڈر پر جاری تنازع کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ میں اس بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ کیا ہوا دونوں کلینڈروں میں دیدی (ممتا بنرجی) کی تصویر تھی۔ میں نے سنا ہے کہ کچھ نیوز میڈیا نے ایک خاص زاویے سے خبریں پیش کی ہیں۔ میرے خیال میں یہ ٹھیک نہیں ہے۔ ابھیشیک نے بعد میں کہا کہ ایک کیلنڈر خاص طور پر ڈائمنڈ ہاربر کو دیا گیا تھا۔ گروپ کے ذریعے ایک اور کیلنڈر پہنچا۔ بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ ممتا بنرجی کو یہ کلینڈر پسند نہیں آئی ہے۔ چناں چہ اس کلینڈر کو روک دیا گیا ہے

ترنمول کانگریس کے ذرائع مطابق ابھیشیک بنرجی کے دفتر سے پارٹی کے ضلعی صدور کو 2025 کلینڈر بھیجا گیا تھا۔ کیلنڈر میں ممتا اور ابھیشیک دونوں کی تصویریں تھیں۔ لیکن ابھیشیک کی تصویر ممتا سے بڑی تھی۔ کیلنڈر ضلع دفتر میں پہنچنے کے بعد موضوع بحث بن گیا ہے۔ اس کے بعد پارٹی اعلیٰ قیادت نے تمام اضلاع کو ہدایت دی کہ اس کلینڈر کی تقسیم روک دیں۔ حکمران جماعت کے ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس کے بعد الگ کیلنڈر تقسیم کیا گیا۔ تاہم اس کلینڈر میں ابھیشیک کی تصویر ممتا کی قلم سے چھوٹی تھی۔ اس وقت یہ واضح نہیں تھا کہ آیا ترمیم شدہ ڈیزائن پر ریاستی قیادت کی مہر تھی یا نہیں۔ اگرچہ ابھیشیک نے جمعہ کو دعویٰ کیا ہے کہ ان کا کلینڈر صرف ڈائمنڈ ہاربر جوان کا انتخابی حلقہ ہے کیلئے تھا۔ دراصل اس کلینڈر کے بعد یہ بحث شروع ہو گئی تھی کہ پارٹی کی قیادت ابھیشیک بنرجی کو دی جا رہی ہے کیا؟ تاہم آج ابھیشیک بنرجی نے واضح کر دیا کہ اس میں کوئی تنازع نہیں ممتا بنرجی ہی پارٹی کی سپریمو ہیں اور انہوں نے اس تنازع کیلئے میڈیا کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔

## اسمبلی میں 14 برس بعد جیوتری پریہ ملک کی سیٹ تبدیل

کلکتہ۔ (یو این آئی) راشن گھوٹالہ میں گرفتاری کے بعد رہائی ملنے کے بعد پہلی مرتبہ سابق ریاستی وزیر جیوتری پریہ ملک بنگال اسمبلی سیشن میں شرکت کریں گے مگر چوں کہ اب وہ وزیر نہیں ہے اس لئے اسمبلی میں ان کی سیٹ تبدیل کر دی گئی ہے۔ جیوتری پریہ ملک 2011 سے 2024 تک ریاستی وزیر تھے۔ اس لئے تقریباً 14 سال بعد اسمبلی میں ان کی سیٹ تبدیل کی گئی ہے۔ ان کے لیے اسمبلی میں ایک نئی نشست طے کی گئی ہے۔ حالانکہ یہ پچھلی نشستوں سے زیادہ دور نہیں ہے۔ اسمبلی میں ٹریژری بنچ کے پاس بیٹھیں گے۔ ریاستی اسمبلی کا بجٹ اجلاس 10 فروری سے شروع ہوگا۔ فی الحال جیوتی پریہ وزیر نہیں ہیں لیکن وہ شمالی 24 پرگنہ ہابرا سے ممبر اسمبلی ہیں۔ انہیں ٹریژری بنچ کے قریب نرمل گھوش کے ساتھ والی سیٹ الاٹ کی گئی ہے۔ جو لوگ مکمل وزراء ہوتے ہیں انہیں عام طور پر وزیر اعلیٰ کے ساتھ ٹریژری بنچ پر نشست دی جاتی ہے۔ حکمراں جماعت کے سینئر ممبران اسمبلی کو اسمبلی میں ٹریژری بنچ کے پاس بیٹھنے کی اجازت ہے۔

2011 سے، جیوتی پریہ ملک 14 برسوں تک کابینی وزیر رہے ہیں۔ انہوں نے 10 سال وزیر خوراک کی ذمہ داری نبھائی۔ 2021 میں انہیں محکمہ جنگلات کی ذمہ داری دی گئی۔ جیوتری پریہ ملک 2001 سے ریاستی اسمبلی کے رکن ہیں۔ وہ اپوزیشن کی نشست پر بیٹھا کرتے تھے۔ 2011 میں ترنمول کے اقتدار میں آنے کے بعد ٹریژری بنچ میں بیٹھنے لگے۔ جیوتری پریہ ملک کو ای ڈی نے اسے 2023 میں راشن بدعنوانی کے معاملے میں گرفتار کیا تھا۔ انہیں 14 ماہ جیل میں گزارنے کے بعد 15 جنوری کو ضمانت پر رہا کیا گیا تھا۔ جیوتری پریہ ملک گرفتاری کے بعد بھی طویل عرصے تک وزارت میں رہے۔ بعد ازاں انہیں وزارت سے ہٹا دیا گیا۔ اس لیے سابق وزیر خوراک و جنگلات اسمبلی میں پرانی نشست پر نہیں بیٹھ سکتے۔ جیل سے رہائی کے بعد اسمبلی کی دو قائمہ کمیٹیوں کی ذمہ داری بھی سونپی گئی ہے۔ لوکل فنڈ اکاؤنٹ اور غیر روایتی توانائی کے ذرائع سے متعلق قائمہ کمیٹی کا چارج دیا گیا ہے۔

# ممبئی کے نواح کھارگر میں سہ روزہ تبلیغی اجتماع کا آغاز، 2 فروری کو بعد دعاء کے ساتھ اختتام

ممبئی۔ (یو این آئی) ممبئی کے نواح میں واقع کھارگر نئی ممبئی میں بعد نماز جمعہ سہ روزہ تبلیغی اجتماع کا آغاز ہوا، اس موقع پر مقررین نے کہا کہ اجتماع کے ذریعہ یہ پیغام دینا اور اپنا جائزہ لینا ہے کہ دنیا میں ہماری آمد کا مقصد کیا ہے، آج ہم سب مادیت کے اس قدر دلدادہ ہو گئے ہیں کہ ہم اپنے مقصدِ اصلی کو بھول گئے ہیں۔ دنیا کی ترقی کیلئے انسان شب و روز محنت کر رہا ہے، نہ حلال کی تمیز ہو رہی ہے اور نہ حرام کا فرق محسوس کیا جا رہا ہے۔ دولت کی فراوانی کے باوجود سکون ختم ہو گیا ہے اور ہر شخص بے سکونی کی کیفیت کا شکار ہے۔ اس کے علاوہ قرآن و سنت کی روشنی میں اس امت کی جو اصل ذمہ داری ہے، اسے بھی یاد دلانا اور اس کیلئے وقت فارغ کرانا ہے تاکہ 'خیر امت' کا لقب پانے والی یہ امت عملی طور پر اپنے مشن سے جڑ سکے اور اپنے رب کو راضی کرنے والے اعمال کی جانب متوجہ ہو سکے۔" سیکڑوں شرکاء شب ہی میں اجتماع گاہ پہنچ چکے تھے اجتماع گاہ میں نماز جمعہ دو بجے ادا کی گئی۔ ممبئی، تھانے اور رائے گڑھ اضلاع کا یہ اجتماع 2 فروری کی شب میں دعا پر ختم ہوگا۔ بتایا جاتا ہے کہ اجتماع گاہ میں تقریباً تین سو ایکڑ قطعہ اراضی پر وسیع و عریض پنڈال، اسٹیج، دیگر سہولتیں مثلاً کھانے پینے کیلئے علیحدہ علاقے بنائے گئے ہیں، شرکاء کی تعداد کے مطابق استنجا خانہ و بیت الخلاء، ذخیرۂ آب، ایمبولنس اور پارکنگ کا نظم کیا گیا ہے۔ منتظمین کے مطابق کئی ہزار رضا کاروں کو صاف صفائی، پارکنگ ایریا کی دیکھ بھال اور نگرانی کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ڈور فریم میٹل ڈیٹکٹر اور سی سی ٹی وی کیمرے بھی نصب کئے گئے ہیں اور بڑی تعداد میں پولیس کے جوان یہاں میں الگ الگ حصوں میں تعینات کئے گئے ہیں۔ اجتماع کے نگراں مولانا اسد قاسمی نے مطلع کیا کہ "شرکاء اجتماع کثرت سے آئیں گے، اس کا خیال رکھتے ہوئے ہر اعتبار سے تیاری کی گئی ہے۔ الگ الگ زون بنائے گئے ہیں۔

# فلم اداکارہ ممتا کلکرنی کو مہامنڈلیشور بنائے جانے پر کنر اکھاڑے میں ہنگامہ

## کنر اکھاڑے سے نکالے گئے آچاریہ مہامنڈلیشور لکشمی نارائن ترپاٹھی

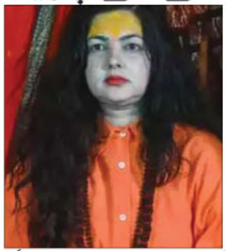

پریاگ راج: 31 جنوری (پی این ایس) فلم اداکارہ ممتا کلکرنی کو مہامنڈلیشور بنائے جانے کے بعد کنر اکھاڑہ میں لڑائی شروع ہوگئی ہے۔ اکھاڑہ کے سنتوں کے اعتراض کے بعد اکھاڑہ کے بانی رشی اجے داس نے کنر اکھاڑہ کے آچاریہ مہندلیشور لکشمی نارائن ترپاٹھی کو ان کے عہدے سے ہٹا دیا ہے۔ اس سلسلے میں ایک مراسلہ بھی جاری کر دیا گیا ہے۔ تاہم، آچاریہ مہامنڈلیشور لکشمی نارائن ترپاٹھی نے اس کارروائی کو نامناسب قرار دیا ہے۔ کہا گیا کہ اجے داس کو کنر اکھاڑہ سے پہلے ہی نکال دیا گیا ہے، وہ کس حیثیت میں کارروائی کر سکتے ہیں۔ اداکارہ ممتا کلکرنی کو مہامنڈلیشور کا خطاب دینے پر آچاریہ لکشمی نارائن کے خلاف کارروائی کی تیاریاں کی جارہی تھیں۔ اداکارہ کو مہامنڈلیشور بنانے کو لے کر کنر اکھاڑہ کے اندر احتجاج شروع ہوگیا تھا۔ کنر اکھاڑہ کے بانی اجے داس اور آچاریہ مہامنڈلیشور ڈاکٹر لکشمی نارائن ترپاٹھی اس معاملے پر آمنے سامنے آگئے ہیں۔ ادھر اجے داس نے لکشمی نارائن کے ساتھ ساتھ ممتا کو بھی عہدے سے ہٹا دیا ہے۔

دوسری طرف لکشمی نارائن ترپاٹھی کا کہنا ہے کہ اجے داس کس حیثیت میں کارروائی کریں گے۔ وہ کسی عہدے پر فائز نہیں ہے۔ اسے پہلے ہی اکھاڑے سے نکال دیا جاچکا ہے۔ کنر اکھاڑہ کی طرف سے جمعہ کو میڈیا کے سامنے اس مسئلہ پر بحث ہو سکتی ہے۔ رشی اجے داس نے میڈیا کو جاری ایک ریلیز میں کہا ہے کہ سال 2015-16 میں لکشمی نارائن ترپاٹھی کو اجین کے مہاکمبھ میں آچاریہ مہامنڈلیشور کے عہدے پر مقرر کیا گیا تھا۔ وہ اس مقصد سے ہٹ گئے ہیں جس کے لیے اسے یہ خطاب دیا گیا تھا۔ اس لیے انہیں ان کے عہدے سے ہٹایا جارہا ہے۔ انہیں جلد ہی اس بارے میں تحریری معلومات فراہم کی جائیں گی۔ یہ بھی الزام لگایا گیا کہ میری رضامندی کے بغیر، انہوں نے 2019 کے کمبھ کے لیے جونا اکھاڑہ کے ساتھ معاہدہ کیا۔ جو نہ صرف غیر اخلاقی ہے بلکہ خلاف قانون بھی ہے۔ جو کہ ایک فراڈ ہے۔ کہا جاتا ہے کہ انہوں نے فلمی دنیا سے تعلق رکھنے والی ممتا کلکرنی کو مہامنڈلیشور بنایا۔ اس کی وجہ سے سناتن دھرم کی شبیہ خراب ہورہی ہے۔ جس کی وجہ سے لکشمی نارائن کے خلاف کارروائی کرنی پڑی۔

### حکومت شاہی اسنان کے دوران وی آئی پی کلچر کو ختم کرے: مہندر داس

میرٹھ: 31 جنوری (پی این ایس) آکھل بھارتیہ پنچ نرموہی اکھاڑہ کے مہامنڈلیشور اور شانتی پیٹھا دھیشور مہندر داس نے کہا کہ شاہی اسنان کے دوران وی آئی پی کلچر کو ختم کیا جانا چاہیے۔ اس سے اسنان کے لیے آنے والے دوسرے لوگوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے۔ شری بالاجی نگر خالصہ کو پریاگ راج کمبھ میں مہندر داس نے مکتی مارگ سیکٹر 17، لین نمبر پانچ میں قائم کیا تھا۔ پچھلے 20 دنوں سے میرٹھ کے 150 سے زیادہ لوگ پنڈال میں آنے والے لوگوں کی خدمت کررہے ہیں۔ مہندر داس مہاراج نے بتایا کہ منگل کی رات بھگدڑ میں متھرا کوسی کی ایک خاتون کے بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ خاتون نے بتایا کہ وہ اگلی لائن میں تھی اور اسی دوران ایک اور خاتون ایک صاحب کے پاؤں چھونے کے لیے نیچے جھکی تو ایک کے بعد ایک ایک دوسرے پر گرنے لگے۔ عورت بولو پر گر گئی۔ اس حالت میں اس کے ہاتھ کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ وہ بدھ کو پنڈال میں رہی اور جمعرات کو کوسی کلاں واپس آئی۔ بدھ کو بالاجی نگر خالصہ کے نوجوان شاہی اسنان کے لیے نکلے لیکن سنگم کے مقام تک پہنچنے میں 9 گھنٹے لگے۔ اگر یہ واقعہ ہو جاتا تو میں دوپہر 12 بجے سے پہلے اسنان کر لیتا۔ واقعہ کی وجہ سے 20 دن قبل رات 8.30 بجے شاہی اسنان میرٹھ سے کیا گیا تھا، کنکر کھیڑا کے رہنے والے دیویندر کمار 7 دیگر افراد کے ساتھ ایک ملٹی نیشنل کمپنی کی مارکیٹنگ کے لیے پریاگ راج گئے تھے۔ دیویندر کمار نے بتایا کہ یہ واقعہ رات کو پیش آیا۔ تب وہ اپنے ہوٹل میں سو رہے تھے۔ جب وہ سیکٹر 20 پہنچے تو ہر طرف چپل اور کپڑے پڑے تھے۔ دیویندر نے بتایا کہ وہ جھونسی میں واقع ہوٹل میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ سنگم پوائنٹ پر جس میں 15 منٹ لگتے تھے۔ بدھ کو 5 گھنٹے لگے۔ اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کو پہلی بار ایک ساتھ دیکھا۔

# ادبی تنظیم بزم شعرائے میثم کی مطروحہ منقبتی نشست

سرسی سادات۔ مشہور و معروف ادبی تنظیم بزم شعرائے میثم کی مطروحہ منقبتی نشست جشن زینب کے عنوان سے نواب قائم علی خاں کے زیر اہتمام پیر جی علی احمد مرحوم کے عزا خانے میں منعقد ہوئی مسند صدارت پر شبیہ حیدر سرسوی جلوہ افروز تھے جبکہ نظامت کے فرائض مولانا نجمی سرسوی نے انجام دیے افتاب احمد دالانی نے تلاوت حدیث کساء کا شرف پایا نعت پاک کا نذرانہ حسین سرسوی نے پیش کیا نشست میں کثیر تعداد میں مومنین نے شرکت کی جن کی پر تکلف ضیافت کی گئی پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں

قصر شاہی کو لگائی ہے یہ کیسی ٹھوکر
ایک بھی اینٹ نہیں چھوڑی سلامت زینب
سمیر سرسوی

جن سے اعیان نے کی اپ کی مدحت زینب
بڑھ گئی ان سبھی الفاظ کی قیمت زینب
اعیان اصغر

اس قدر ظلم پر بیٹھی تیری بیعت زینب
کسی نے بھول کے مانگی نہیں بیعت زینب
اعجاز مہدی

وہ بھی منظر کبھی تاریخ نہیں بھولے گی
تو نے خطبے سے الٹ دی تھی حکومت زینب
مولانا لیاقت حسین

تیغ عباس سے لے لیجئے سرور نے کہا
ورنہ ا جائے گی دنیا میں قیامت زینب
دانش غدیری

تیرے پردے پر فدا ایہ تطہیر ہوئی
تیرے لہجے پہ فدا نہج بلاغت زینب
حسن مصطفی فائز

عصمت باجرہ خود تیری ثنا خوان ہوئی
وجد میں کرتی ہیں مریم تیری مدحت زینب
زمن سرسوی

جب بھی کر لیتا ہوں خطبوں کی تلاوت تیرے
دور ہو جاتی ہے الفاظ کی قلت زینب
معصوم سرسوی

تیرے نانا ہے نبی بھائی ہیں سردار جنا ں
فرش تا عرش ہے تیری ہی حکومت زینب
رضا وارثی

ہم گنہگار بھی بیٹھے ہیں تیرے جد کے قریب
یہ شرف ہم کو ملا تیری بدولت زینب
کاظم سرسوی

صبر میں فاطمہ زہرا کی ہے صورت زینب
غیظ میں ائے تو حیدر کی جلالت زینب
شمشیر سرسوی

ہر طرف مجلس و ماتم کی صدا اتی ہے
رنگ لائی ہے بہت اپ کی محنت زینب
نور سرسوی

کار شبیر میں ہے اپ کی شرکت زینب
اپ نے بھی تو بچائی ہے شریعت زینب
ذیشان بریلوی

تو نے انجام دیا کار رسالت زینب
اپنے کاندھوں پر اٹھا لائی امامت زینب
تاثیر سرسوی

گلشن احمد مختار کی زینت زینب
فاطمہ پھول ہیں اس پھول کی نکہت زینب
شبیہ عباس

تیرے خطبے جو نہیں کرتے وضاحت زینب
تشنہ رہ جاتی شہیدوں کی شہادت زینب
شوبی سرسوی

تیرے بھائی پا بہائیں گے ہمیشہ انسو
ہم کریں گے نہ امانت میں خیانت زینب
مولانا نجمی سرسوی

حاملہ صبر تھا تقریر نہیں تھی تیری
ہل گئی ظلم کی مضبوط حکومت زینب
مولانا شمیم شوزب

ثانی فاطمہ حیدر کی شجاعت زینب
خلق شبر کا ہے شبیر کی طاقت زینب
وقار مہدی

خیمہ جون کا خادم وہ نظر اتا ہے
جس پہ ہوتی ہے تیری نظر عنایت زینب
ظہیر انور

جو لٹاتے ہیں تیرے نام پر دولت زینب
ان گھرانوں میں نہیں اتی ہے غربت زینب
ثامن سرسوی

کہیں سرور کہیں عباس کی صورت زینب
تیرا کردار ڈھلا حسب ضرورت زینب
شبیہ حیدر

اخر میں ملک و ملت کے لیے دعائیں کی گئیں اور صاحب علی خان لوذی نے رسم شکریہ انجام دی۔

## بلہرہ میں سالانہ جلسہ تقسیمِ انعامات کل

بلہرہ، بارہ بنکی: مدرسہ اسلامیہ معین الاسلام بلہرہ میں انجمن اصلاح البیان کے زیر اہتمام سالانہ انعامی جلسہ تقسیم انعامات کا انعقاد 2 / فروری بروز اتوار کو بعد نماز مغرب متصلاً ہوگا۔ جس میں مدرسہ کے طلباء مختلف عناوین پر مشتمل پروگرام پیش کریں گے۔ جلسہ میں بطور مہمان خصوصی مولانا عبدالحمید قاسمی مہتمم جامعہ دارالرشاد بنکی و مولانا محمد اظہر قاسمی ناظم تعلیمات جامعہ دارالرشاد بنکی شرکت کریں گے۔ مذکورہ اطلاع دیتے ہوئے مہتمم مدرسہ قاری محمد رفیق ندوی نے تمام احباب سے شرکت کی اپیل کی ہے۔

## انجمن حسینیہ کمیٹی کی تعلیمی کیریئر کونسلنگ کانفرنس کل

اودھ نامہ بیورو

اٹاوہ۔ انجمن حسینیہ کمیٹی کی جانب سے 2 فروری بروز اتوار صبح 10 بجے اسلامیہ انٹر کالج گراؤنڈ میں ایک ایجوکیشنل کیریئر کونسلنگ کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے تاکہ نوجوان نسل (طلبہ) کو تعلیمی میدان میں بہتر کیریئر کے انتخاب میں مدد فراہم کی جاسکے۔

مذکورہ معلومات انجمن حسینیہ کمیٹی کے صدر حاجی سرفراز مصطفی خان نے ایک پریس کانفرنس میں دیتے ہوئے بتایا کہ اٹاوہ میں پہلی بار بچوں کے لیے بڑے پیمانے پر کیریئر کونسلنگ کانفرنس کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ اس میں جامعہ ہمدرد یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بانی ڈاکٹر سید فضل اللہ چشتی دنیا بھر سے پروفیسرز اور ماہرین تعلیم اٹاوہ آرہے ہیں۔ اور ڈائریکٹر، الفلا ریسرچ فاؤنڈیشن، دہلی، ڈاکٹر محب الحق پروفیسر اے ایم یو علی گڑھ، محمد اجمل عباسی دہلی، سید زین العابدین لکھنؤ طلباء کے درمیان ان کے تجربات۔ طلبہ کے بہتر مستقبل کے لیے ماہرین تعلیم انہیں اپنے علم اور اسلام کی روشنی میں لیکچر دیں گے تاکہ ان کے حوصلے بلند ہوں اور انہیں اپنے تعلیمی اہداف کے حصول کے لیے بہترین طریقے سے رہنمائی فراہم کی جاسکے۔ کیریئر کونسلنگ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا ذمہ داران، اساتذہ اور انٹر کالجز، پرائیویٹ سکولوں اور سیکنڈری سکولوں کے طلباء سے 2 فروری بروز اتوار صبح 10 بجے سے شام 4 بجے تک اسلامیہ انٹر کالج اٹاوہ میں ہونے والے پروگرام میں شرکت کی اپیل کی گئی ہے۔ پروگرام دو سیشنز میں ہوگا پہلا سیشن صبح 10 بجے سے 2 بجے تک ہوگا اور اس کے بعد 4 بجے تک حاجی وسیم، حاجی دلشاد، حاجی الیاس بارش، حاجی ثقلین خلیل، اسرار احمد منکو، پریس کانفرنس میں محمد شعیب رومی، موج الدین، خورشید احمد، قاسم فاروقی، صابرین، شکیل وغیرہ موجود تھے۔

# کورونا سے ہوگئی بائیو میٹرک حاضری کی موت

## میونسپل کارپوریشن میں مشینیں بنیں شوپیس، دیگر محکموں کا ہے یہ حال

کانپور: 31 جنوری (پی این ایس) سرکاری دفاتر میں ملازمین کی حاضری بائیو میٹرک سسٹم سے رجسٹروں میں واپس آگئی ہے۔ حکومت نے اس سسٹم کو 2018 میں لاگو کیا تھا تاکہ دیر سے آنے والے ملازمین کو روکا جاسکے۔ لوگ بھی وقت پر پہنچنا شروع ہوگئے تھے لیکن اس سسٹم نے کورونا کے دور میں دم توڑ دیا۔ ڈیڑھ سال میں کورونا قابو میں آیا لیکن سسٹم بے لگام ہوگیا۔ صرف کانپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (کے ڈی اے) کا دفتر درست ثابت ہوا۔ یہاں، کورونا کی مدت کے بعد، حاضری دوبارہ بائیو میٹرک سسٹم پر آگئی۔ 10 سرکاری دفاتر کی چھان بین کی تو اس میں اس سسٹم کے تئیں بے حسی پائی گئی جسے چھ سال پہلے بہت سختی سے نافذ کیا گیا تھا۔ یہ انکشاف ہوا کہ 2018 سے 2020 کے درمیان بائیو میٹرک سسٹم کے ذریعے حاضری لی گئی۔ اسی بنیاد پر ملازمین کی تنخواہیں جاری کی گئیں۔ اگر ملازم دیر سے آتا تو اسے غیر حاضر سمجھا جاتا۔ اس دن کی تنخواہ بھی کاٹی گئی۔ پھر کورونا پھیل گیا۔ مشینوں پر انگوٹھوں کے نشانات لگانے پر پابندی تھی۔ دفاتر میں حاضری رجسٹروں میں واپس آگئی۔ بائیو میٹرک حاضری مشینیں کافی عرصے سے استعمال نہیں ہوئیں۔ ایسے میں کئی دفاتر میں مشینیں ٹوٹ گئیں اور ہٹا دی گئیں۔ دوسری جگہوں پر، ناقص مشینیں صرف دیواروں پر لٹکی ہوئی ہیں اور... رجسٹر میں حاضری کے دن پھر سے لوٹ آئے ہیں۔ وکاس بھون میں تقریباً 18 محکموں کے دفاتر ہیں۔ ان میں سے محکمہ سماجی بہبود کے دفتر میں بائیو میٹرک مشین لگائی گئی۔ اب یہ مشین خراب ہے۔ محکمے کے ملازمین نے پھر اپنی مرضی سے آنا جانا شروع کر دیا ہے۔ وہ رجسٹر پر دستخط کر کے اپنی حاضری کو نشان زد کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی بھی محکمے کے دفاتر میں بائیو میٹرک مشینیں نہیں لگائی گئیں۔ 2019 میں، سی ڈی او نے دیہی علاقوں میں ترقیاتی کاموں سے منسلک منریگا کے دفتر میں بائیو میٹرک مشینیں لگانے کا حکم دیا تھا، لیکن انہیں نصب نہیں کیا گیا۔ اسی طرح رورل انجینئرنگ ڈپارٹمنٹ اور ڈوڈا آفس میں مشینیں لگائی گئیں لیکن وہ کورونا کے بعد کہاں گئیں۔ دونوں دفاتر میں حاضری صرف رجسٹر پر لی جاتی ہے۔ کورونا سے قبل ارسلا اسپتال میں چند روز تک بائیو میٹرک مشین کے ذریعے حاضری ریکارڈ کی جاتی تھی۔ تکنیکی خرابیوں کی وجہ سے حاضری ریکارڈ نہیں ہوسکی اور رجسٹر میں نام لکھنا پڑا۔ مشین خراب ہوگئی اور دوبارہ مرمت نہیں ہو سکی۔ ڈائرکٹر ڈاکٹر ایچ ڈی اگروال نے کہا کہ جب سے میں یہاں آیا ہوں حاضری صرف رجسٹر میں درج کی جارہی ہے۔

# قرآن کریم ظلم و جہل کی تاریکیوں میں منارہ نور ہے: مولانا محمد انصار

## مدرسہ جامعیہ اسلامیہ عربیہ تعلیم القرآن میں جلسہ دستار بندی کا اہتمام

امروہہ پریس ریلیز۔ مدرسہ اسلامیہ عربیہ تعلیم القرآن کا سالانہ اجلاس جلسہ دستار بندی جمعرات کے شب بعد نماز عشاء مدرسہ احاطہ میں منعقد ہوا اس دوران جلسہ کا آغاز تلاوت کلام پاک سے ہوا جبکہ امروہہ کے معروف نعت خواں حضرات حافظ شمیم احمد امروہوی زبیر ابن سیفی امروہوی اور گلریز عباسی نے بارگاہ رسالت مآب حضرت محمد مصطفیٰ جناب رسول اللہ میں ہدیہ نعت پیش کیا مہمان خصوصی مولانا محمد انصار مہتمم مدرسہ مفتاح العلوم رامپور نے فضائل قران پر پر بصیرت افروز خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید سب سے مقدس اور سب سے عظیم کتاب ہے جو اللہ تعالی کی طرف سے کاروانِ انسانیت کے سب سے آخری اور سب سے عظیم راہنما رسولِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوئی جو ظلم و جہل کی تاریکیوں میں منارہ نور، کفر و شرک کے تابوت کی آخری کیل اور پوری مخلوقِ انسانی کیلئے اللہ کی طرف سے اتارا ہوا سب سے آخری اور سب سے جامع قانون ہے۔ قرآن مجید کی عظمت و بزرگی اور اُس کی فضیلت و رفعت کیلئے اسی قدر کافی ہے کہ وہ خداوندِ عالم، مالک ارض و سما اور خالقِ لوح و قلم کا کلام ہے، تمام عیوب اور تمام نقائص سے بری و پاک ہے، فصاحت و بلاغت کا وہ آخری نقطۂ عروج کہ بڑے بڑے عرب فصیح و بلیغ اس کے سامنے طفلِ مکتب، علوم و معارف اور فکر و دانش کا وہ کوہِ ہمالہ کہ دنیا کے بڑے بڑے مفکر، فلسفی، دانشور اور ارباب نظر و فکر اس سے سر ٹکرائیں۔ مولانا محمد انصار نے مزید کہا کہ قرآن مجید کی تلاوت اور پڑھنے کا ثواب تو محتاج بیان نہیں، تمام علماء اس بات پر متفق ہیں کہ کوئی ذکر تلاوتِ قرآن مجید سے زیادہ ثواب نہیں رکھتا خصوصاً نماز میں اس کی قراءت کا ثواب اور اس کی فضیلت اتنی ہے کہ وہ دائرہ بیان و تحریر سے باہر ہے آخر میں مختلف شعبہ جات سے فارغ طلبہ مدرسہ کو مہتمم مدرسہ مولانا امجد علی و اساتذہ کرام اور مہمان علماء کرام کے بدست شرف دستار سے سرفراز کیا گیا ملک و ملت کی سربلندی سرفرازی کامرانی و کامیابی کے علاوہ امن و اتحاد کی دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا مہتمم ادارہ مولانا امجد علی نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا

## جامعہ برکاتیہ حضرت صوفی نظام الدین کا جلسہ دستار بندی و اولیاء کانفرنس 4 فروری کو

لہرولی/سنت کبیر نگر (پریس ریلیز) جامعہ برکاتیہ حضرت صوفی نظام الدین لہرولی بازار کا سالانہ جلسہ دستار بندی و اولیاء کانفرنس 4 فروری بروز منگل کو بعد نماز عشاء شیخ طریقت حضرت علامہ شاہ صوفی محمد حبیب الرحمن رضوی سجادہ نشین خانقاہ قادریہ نظامیہ اگیا شریف و سربراہ اعلی جامعہ ہذا کی سرپرستی، ضیاء العلماء نبیرہ خطیب البراہین حضرت علامہ ضیاء المصطفی نظامی استاذ حدیث الجامعۃ الانظامیہ شکرولی کی صدارت اور نبیرہ خطیب البراہین حضرت علامہ محمد سعید نظامی پرنسپل غوثیہ رضویہ اگیا شریف کی حمایت میں منعقد ہوگا۔ نبیرہ خطیب البراہین حضرت علامہ ثناء المصطفی نظامی پرنسپل جامعہ ہذا نے بتایا کہ اس موقع پر مشاہیر علمائے کرام مشائخ عظام و شعرائے اسلام کی آمد ہورہی ہے۔ خصوصیت کے ساتھ خطیب ہردل عزیز حضرت علامہ محمد فاروق نظامی پرنسپل دارالعلوم علیمیہ جمداشاہی، خطیب الہند حضرت علامہ محمد علی نظامی، نباض قوم و ملت حضرت علامہ بدرالدین نظامی، مداح خیر الانام ضیاء یزدانی بہرائچی، بلبل مدینہ کمال اختر بستوی، قاری عبدالحلیم کوٹ، بارگاہ رسالت میں منظوم خراج عقیدت پیش کریں گے۔ جب کہ مولانا ہارون علیمی نظامت کے فرائض انجام دیں گے۔ اور ان کے علاوہ استاذ العلماء حضرت علامہ نثار احمد اعظمی جامعہ نظامیہ شکرولی، مفکر ملت حضرت علامہ حیدر علی اشرفی سابق صدر المدرسین دارالعلوم رضویہ دساواں، فخر القراء حضرت قاری راز محمد رضوی، شیخ المعقولات حضرت علامہ سراج الدین نظامی پرنسپل دارالعلوم رضویہ دساواں، حضرت علامہ مشہود احمد اعظمی غوثیہ رضویہ، حضرت علامہ حافظ نجم الدین برکاتی دارالعلوم تدریس الاسلام بسڈیلہ، حضرت مولانا عبدالغفار اویسی، حضرت مفتی شکیل الرحمن نظامی جامعہ حنفیہ بستی، حضرت علامہ شمس الحق نظامی پرنسپل الجامعۃ النظامیہ شکرولی، قاری عزیز الرحمن رضوی، مولانا محب الرحمن مصباحی، مولانا کوثر علی، قاری بدرالدین میں پہلی بار بچوں کے لیے بڑے پیمانے پر کیریئر کونسلنگ کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس میں جامعہ ہمدرد یونیورسٹی، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے بانی ڈاکٹر سید فضل اللہ چشتی دنیا بھر سے پروفیسرز اور ماہرین تعلیم اٹاوہ آرہے ہیں۔ اور ڈائریکٹر، الفلا ریسرچ فاؤنڈیشن، دہلی، ڈاکٹر محب الحق پروفیسر اے ایم یو علی گڑھ، محمد اجمل عباسی دہلی، سید زین العابدین لکھنؤ طلباء کے درمیان ان کے تجربات۔ طلبہ کے بہتر مستقبل کے لیے ماہرین تعلیم انہیں اپنے علم اور اسلام کی روشنی میں لیکچر دیں گے تاکہ ان کے نظامی مولانا محمد طاہر نظامی مفتی کہا کہ قرآن مجید سب سے مقدس اور سب سے عظیم کتاب ہے جو اللہ تعالی کی طرف سے کاروانِ انسانیت کے سب سے آخری اور سب سے عظیم راہنما رسولِ کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نازل ہوئی جو ظلم و جہل کی تاریکیوں میں منارہ نور، کفر و شرک کے تابوت کی آخری کیل اور پوری مخلوقِ انسانی کیلئے اللہ کی طرف سے اتارا ہوا سب سے آخری اور سب سے جامع قانون ہے۔ قرآن مجید امتیاز احمد نظامی، مولانا زین العابدین قاری مشتاق احمد نظامی خطیب و امام نظامی جامع مسجد لہرولی، مولانا نیاز احمد نظامی، قاری امیر حسن نظامی جمداشاہی و دیگر علمائے کرام کانفرنس میں شرکت کریں گے۔ احباب اہل سنت سے پرخلوص گزارش ہے کہ کثیر تعداد میں شریک ہوکر اپنی مذہبی بیداری کا ثبوت دیں اور علمائے کرام کے نورانی بیانات سے مستفیض ہوں اور اولیائے کرام کے فیوض و برکات سے مالا مال ہوں۔

## شوہر بن گیا حیوان: شادی کے 8 ویں دن بیوی کو کر دیا قتل

### تیز آواز میں بجائے گانے تاکہ کوئی سن نہ سکے اس کی چیخیں

بدایوں: 31 جنوری (پی این ایس) بدایوں کے آلاپور کے وارڈ ایک میں شوہر نے شادی کے آٹھویں دن بیوی کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ مقتولہ کے والد کی شکایت پر شوہر سمیت سات ملزمان کے خلاف جہیز قتل کی رپورٹ درج کر لی گئی ہے۔ شادی شدہ خاتون اور اس کا شوہر ممیرے، پھوپھیرے بھائی تھے۔ واقعہ کے بعد شوہر اور سسرال والے گھر چھوڑ کر بھاگ گئے۔ شاہجہاں پور کے گڑھیا رنگین تھانہ علاقے کے ڈبھورا اسمرا گاؤں کے رہنے والے رام نواس نے اپنی بیٹی نیرج (19) کی شادی وارڈ 1 کے رہنے والے اپنے بہنوئی یادرام کے بیٹے پشپیندر سے کی تھی۔ 22 جنوری کو علاپور شہر۔ ان کا کہنا ہے کہ پشپیندر اور نیرج کے درمیان محبت کا رشتہ تھا۔ اس وجہ سے اس نے ان دونوں کی شادی کرا دی، لیکن بہنوئی یادرام کے علاوہ اس کے گھر والے اس شادی سے خوش نہیں تھے۔ اس نے گھر کا سارا سامان اپنی بیٹی کو جہیز کے طور پر دیا تھا۔ سسرال کے لوگوں نے بیٹی کو طعنے دینا شروع کر دیے تھے۔ وہ ایک موٹر سائیکل، ایک انگوٹھی اور سونے کی چین کا مطالبہ کر رہے تھے۔ انہوں نے مطالبہ جلد پورا کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ رامنیواس نے بتایا کہ بدھ کی رات تقریباً 9 بجے ان کی بیٹی نیرج نے پشپیندر کے موبائل سے انہیں فون کیا اور بتایا کہ سسرال والے تمام لوگ ایک کمرے میں بند ہیں اور کچھ باتیں کر رہے ہیں۔ اس کے بعد اس نے کال کاٹ دی۔ جمعرات کی صبح اسے اطلاع ملی کہ نیرج کی موت ہوگئی ہے۔ بیٹی کی ناگہانی موت کی خبر سن کر جب وہ اس کے سسرال پہنچے تو سب فرار ہوگئے۔ گھر میں صرف ان کی بہن کانتی دیوی پائی گئیں۔ بیٹی کی لاش کی حالت دیکھ کر اس نے پولیس کو اطلاع دی۔ داتا گنج کے سی او کے کے تیواری اور انسپکٹر دھننجے سنگھ پولیس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے۔ پولیس نے جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ میں تصدیق کی گئی ہے کہ شادی شدہ خاتون کو گلا دبا کر قتل کیا گیا۔

## جلالپور میں یوم ولادت حضرت امام حسین علیہ السلام پر مختلف مقامات پر محافل کا انعقاد ہوگا

امبیڈکر نگر (نامہ نگار) اسلام کے آخری نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھوٹے نواسے حضرت امام حسین علیہ السلام کا یوم ولادت 02 فروری کو جلالپور شہر و قرب و جوار میں جوش و جذبے سے منایا جائے گا۔ اس موقع پر مذہبی تنظیموں اور انجمنوں کی جانب سے مساجد اور امام بارگاہوں میں محافل اور نذر و نیاز کا اہتمام کیا جائے گا۔ شہر کے محلہ جعفر آباد میں واقع حسینی امام باڑہ احاطے میں حسینی مشن کے زیر اہتمام جشن آفتابِ انسانیت میں علمائے کرام حضرت امام حسین علیہ السلام کی ذات پر روشنی ڈالیں گے۔ یکم فروری یکم شعبان کے موقع پر مولانا غضنفر عباس طوسی خطاب کریں گے۔ 2 فروری کو صبح 10 بجے مولانا سید قمر سلطان رضوی دہلی اور شام 4 بجے مولانا شاہد حسن رضوی ممبئی میں خطاب کریں گے۔ 2 فروری کی شب میں مولانا شاہد حسن رضوی حضرت ابوالفضل عباس کی شخصیت پر روشنی ڈالیں گے اسی سلسلے میں یکم فروری کی شب میں جشن امام حسین علیہ السلام میں محفل ہوگی۔ جعفر آباد میں بڑا امام باڑہ میں انجمن عباسیہ کے زیر اہتمام ہونے والی محفل میں آزاد پرندا، نقی بناری، فدوی لکھنوی، یاور وتاوی، وحدت جونپوری، انصار جلالپوری، رضا بناری، نواب جونپوری، نسیم گھوسی، ارزو غازی پوری، اظہر قائمی کے علاوہ مقامی شعراء کلام پیش کریں گے۔ یہ اطلاع انجمن کے کنوینر محمد مہندی نے دی ہے۔

# فارہہ بتول نے سات سال کی عمر میں قران کریم ناظرہ مکمل کیا

## درجہ دوئم کی طالبہ کو مبارک باد کا سلسلہ جاری

امروہہ۔ فارہہ بتول دختر فروغ احسن خاں عاکف امروہوی محلہ دانشمندان نے محض سات سال کی کم عمر میں قرآن کریم ناظرہ مکمل کیا۔ فارہہ بتول ابھی صرف دوسری درجہ کی طالب علم ہے۔ معصوم کے والد عاکف امروہوی دنیاوی تعلیم کے ساتھ اپنے بچوں کو دینی تعلیم پر بھی زور دیتے ہیں۔ اس موقع پر وقار الحسنین خان صاحب کو انکی پوتی اور جاوید کمال صاحب کو انکی نواسی کے قرآن مکمل کرنے پر لوگوں نے کامیاب مستقبل کی دعائیں پیش کیں۔ اسی موقع پر پرنسپل امام المدارس انٹر کالج امروہہ معروف شاعر جمشید کمال امروہوی نے فارہہ بتول کو مبارک باد پیش کرتے ہوئے انکے والدین کو بیٹی کی اس عظیم کامیابی پر مبارک باد پیش کی ڈاکٹر جمشید کمال امروہوی نے کہا کہ قرآن کریم واحد کتاب اور مکمل ضابطہ حیات ہے بولے جو لوگ اپنے ذہن و سینوں میں قرآن کو محفوظ کرتے ہیں اللہ انکے درجات کو بلند فرماتا ہے بولے علم عصری کے ساتھ دینی علوم سے مستفید ہونا دنیا کے ساتھ آخرت کی کامیابی کی ضمانت ہے ڈاکٹر جمشید کمال امروہوی نے کہا کہ ہم سب کو اپنے بچوں کو قرآنی و دینی تعلیمات پر خصوصی توجہ دینا چاہیے بولے چھوٹی عمر میں قران کریم جیسی عظیم کتاب کو مکمل کر لینا ہمارے بچوں کے روشن مستقبل کی ضمانت بنتا ہے کیونکہ چھوٹی عمر میں قران کی تعلیم حاصل کر لینے سے ہمارے معصوموں کے ذہنی نشو و نما کو فروغ ملتا ہے اور یہ ثابت ہوا ہے کہ قرآنی تعلیم کے بعد بچوں کی دماغی طاقت میں اضافہ ہوتا ہے

اودھ نامہ
لکھنؤ۔ ہفتہ یکم۔فروری ۲۰۲۵ء

# مہاکمبھ حادثہ: اکھلیش کا حکومت پر اموات کی تعداد چھپانے کا الزام

## ریاستی حکومت اور سی ایم اخلاقی اور سیاسی طور پر ناکام ہو چکے ہیں، متاثرین کو سہولیات فراہم کرنے کا مطالبہ

لکھنؤ: سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے جمعہ کو یوپی حکومت سے مہاکمبھ میں متاثرہ عقیدت مندوں کو طبی خدمات، کھانا اور کپڑے فراہم کرنے کے لیے کہا ہے۔ اکھلیش کی یہ تبصرہ اس وقت آیا جب بدھ کو مہاکمبھ کے سنگم علاقے میں لاکھوں عقیدت مندوں کے مقدس اسنان کے لیے جگہ حاصل کرنے کی جلد بازی میں بھگدڑ مچنے سے کم از کم 30 افراد ہلاک اور 60 زخمی ہو گئے۔ اکھلیش نے مزید کہا کہ حادثات کی حقیقت، اعداد وشمار چھپانا اور شواہد چھپانا جرم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یوپی حکومت اور سی ایم اخلاقی اور سیاسی طور پر ناکام ہو چکے ہیں، حکومت اموات کی تعداد چھپا رہی ہے تاکہ معاوضہ نہ دینا پڑے، یوپی حکومت تمام معلومات چھپا رہی ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ عوام کی توجہ بٹ جائے، حادثے کے پیچھے کوئی سازش نہیں، صرف حکومت کی ناکامی ہے، سادھو سنت بھی یہی کہہ رہے ہیں۔ اسی ضمن میں، مہاکمبھ میں انتظامات کے حوالے سے ریاستی حکومت کو مشورہ دیتے ہوئے اکھلیش یادو نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا، ''کھانا اور پانی کے لیے دن رات مختلف جگہوں پر ڈھابے کھولنے اور بھنڈارے کرنے کی اپیل کی جانی چاہیے۔''

انہوں نے اسی پوسٹ میں کہا، ''رضا کاروں کے دو پہیہ گاڑیوں کے ذریعے دور دراز کے علاقوں میں پھنسے لوگوں تک ریاست بھر سے طبی اور پیرامیڈیکل عملہ پہنچایا جانا چاہیے۔'' اکھلیش یادو نے کہا، ''مہاکمبھ کے اردگرد اور پورے صوبے میں میلوں تک پھنسے گاڑیوں کو پیٹرول اور ڈیزل کی فراہمی یقینی بنائی جانی چاہیے۔ دواخانوں کو دن رات کھلا رکھا جانا چاہیے۔'' اکھلیش نے مانگ کی کہ سردی کے بیچ راستوں میں پھنسے لوگوں کو کپڑے اور کمبل دیے جانے چاہیے۔''

ساتھ ہی انہوں نے پوچھا، ''جہاں ہزاروں کروڑ روپے تشہیر اور حادثے کی خبر دبانے پر خرچ کیے جا رہے ہیں، وہاں حکومت متاثرین کے لیے کچھ کروڑ روپے خرچ کرنے سے کیوں کترا رہی ہے؟ یاد رہے کہ پریاگ راج مہاکمبھ میں بدھ کو مونی اماوسیہ پر عقیدت مندوں کا سیلاب امنڈ پڑا تھا لیکن اچانک وہاں اندوہناک حادثہ پیش آیا۔ دراصل، سنگم کے کنارے بیریکیڈنگ ٹوٹتے ہی بھگدڑ مچ گئی۔ چیخ پکار میں ہزاروں لوگ ایک دوسرے پر گرنا شروع ہو گئے اور دیکھتے ہی دیکھتے بھگدڑ نے خوفناک روپ اختیار کر لیا۔ دیکھتے ہی دیکھتے حادثے میں 30 عقیدت مندوں کی موت ہو گئی، جبکہ 60 زخمی ہو گئے۔ رپورٹ کے مطابق، ابھی بھی کئی لوگ لاپتہ ہیں۔ رشتہ داران کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹک رہے ہیں۔

# ڈمپل یادو کے روڈ شو پر ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا مقدمہ درج

لکھنؤ۔ ایس پی کی اسٹار کمپینر ایم پی ڈمپل یادو کے روڈ شو کے سلسلے میں عنایت نگر تھانے میں نامعلوم ایس پی کارکنوں کے خلاف ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا معاملہ درج کیا گیا ہے۔ سب انسپکٹر آلوک کمار سنگھ کی شکایت پر مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ روڈ شو کے دوران اجازت سے زیادہ گاڑیوں کا استعمال کیا گیا۔ رائے بریلی ہائی وے کی دونوں لین بلاک کر دی گئیں۔ سماج وادی پارٹی کی اسٹار پرچارک ایم پی ڈمپل یادو جمعرات کو ملکی پور ضمنی انتخاب میں ایس پی امیدوار اجیت پرساد کی حمایت میں روڈ شو کرنے آئیں۔ روڈ شو کا قافلہ کمار گنج سے ملکی پور پٹرول پمپ تک تقریباً آٹھ کلومیٹر دور تھا۔ شام چار بجے کے قریب قافلہ عنایت نگر تھانہ علاقہ کی حدود میں داخل ہوا۔ اس قافلے میں تقریباً 150 دو پہیہ گاڑیاں، 150 چار پہیہ گاڑیاں اور کئی ایس یو وی تھے، جو کہ سیکورٹی کے لیے تعینات عنایت نگر تھانے کے سب انسپکٹر آلوک کمار سنگھ نے الزام لگایا کہ قافلے کے لیے کل 85 گاڑیوں کو جانے کی اجازت تھی۔ اس میں صرف 50 دو پہیہ گاڑیوں، 25 چھوٹی فور وہیلر اور 10 ایس یو وی کے لیے درخواستیں دی گئی تھیں۔ لاؤڈ اسپیکر بھی اجازت سے زیادہ استعمال کیے جا رہے تھے۔ نیشنل ہائی وے 330A پر سہولارا جنکشن پر ایس پی کارکنوں کی گاڑیاں دونوں لین پر عنایت نگر کی طرف آتی رہیں، جبکہ روڈ شو کی اجازت صرف ایک طرف سے دی گئی۔ اس سے ٹریفک کا نظام درہم برہم ہوا اور زیادہ ہجوم اور گاڑیوں کے استعمال کی وجہ سے الیکشن کمیشن کی ہدایات کی خلاف ورزی کی گئی۔ سب انسپکٹر کی شکایت کی بنیاد پر پولیس نے نامعلوم ایس پی کارکنوں کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 223(A) کے تحت مقدمہ درج کیا۔

# چنہٹ بینک ڈکیتی میں گڑبڑی کرنے والے 13 پولیس اہلکار معطل

لکھنؤ۔ ڈی سی پی ایسٹ کے اپنے خصوصی دستے کو ختم کرنے کے بعد اگلے دن جمعرات کو تمام 13 پولیس اہلکاروں کو لائن ڈیوٹی پر لگا دیا گیا۔ چنہٹ میں انڈین اوورسیز بینک کے لاکر کو توڑ کر کروڑوں روپے کی چوری کے بعد سامان کی وصولی میں بے ضابطگیوں کے شبہ میں یہ کارروائی کی گئی ہے۔ دوسری طرف اے ڈی سی پی ایسٹ پنکج سنگھ نے پورے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے۔ اے ڈی سی پی کے مطابق اسپیشل اسکواڈ میں شامل پولیس اہلکاروں کو بیانات قلمبند کرنے کا نوٹس دے دیا گیا ہے۔ بازیابی کے بعد ہم چھٹی پر چلے گئے انسپکٹر ستیش، کانسٹیبل ہتیش اور اجے سے پوری واردات کے بارے میں جانیں گے، دوسری جانب ذرائع کا کہنا ہے کہ جن لوگوں کو اسپیشل اسکواڈ سے ہٹایا گیا ہے، ان میں کچھ ایسے بھی ہیں جن کا نام نہیں ہے۔ اس میں کردار۔ پولیس گرفتار ملزمان سے بھی پوچھ گچھ کرے گی۔ اس بات کا پتہ لگایا جائے گا کہ ملزموں سے کتنے زیورات برآمد ہوئے، یہ لائن کو بھیجے گئے، انسپکٹر ستیش کمار، رنجیت کمار، انوج سنگھ، ہیڈ کانسٹیبل ہری کشور، پرشورام رائے، کانسٹیبل ہتیش سنگھ، راہول پانڈے، جو اس کا حصہ تھے۔ وشال کمار، چمن تومر، وپل چندر پال، اجے کمار اور لیڈی کانسٹیبل شلپی پانڈے کو خصوصی دستہ بنایا گیا ہے۔ بدھ کو ہی ایک کانسٹیبل کو لائن میں پیش کیا گیا۔ پولیس وپن سے پوچھ گچھ کرے گی: گومتی نگر پولیس اس معاملے کے ماسٹر مائنڈ وپن سے پوچھ گچھ کرے گی، جو غازی پور جیل میں بند ہے۔ چنہٹ میں انڈین اوورسیز بینک کے 42 لاکرز توڑ کر کروڑوں روپے کی چوری کے معاملے میں پولیس والوں کا کھیل بے نقاب ہو گیا ہے۔ ڈی سی پی ایسٹ ششانک سنگھ نے سوات کی پوری ٹیم کو ختم کر دیا ہے۔ تمام 13 پولیس اہلکاروں کا الگ الگ تبادلہ کر دیا گیا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ جرائم پیشہ افراد سے زیورات برآمد کرنے کے بعد کچھ پولیس اہلکاروں نے لاکھوں مالیت کا سونا اسمگل کیا تھا۔ ان میں ایک سب انسپکٹر سمیت تین پولیس اہلکار بھی شامل ہیں جو انکشاف کے اگلے ہی دن چھٹی پر چلے گئے تھے۔

### سونا برآمدگی کو لے کر کردار مشکوک

# مہاکمبھ سے گھر لوٹنے والے عقیدت مندوں کی کار پلٹ گئی، ایک کی موت

سون بھدر۔ (یو این آئی) جمعہ کو اتر پردیش میں سون بھدر ضلع کے چوپان علاقے میں وارانسی شکتی نگر روڈ پر چھتیس گڑھ میں پریاگ راج مہاکمبھ سے اپنے گھر واپس آنے والے عقیدت مندوں کی کار ٹائر پھٹ جانے کی وجہ سے بے قابو ہو گئی اور ایک گاڑی سے ٹکرا گئی۔ ٹرک نے ایک موٹر سائیکل سوار کو ٹکر ماردی اور ایک سوپر چلا گیا۔ اس حادثہ میں کار میں سوار ایک عقیدت مند کی موت ہو گئی جبکہ آٹھ دیگر شدید زخمی ہو گئے۔ پولس ایریا آفیسر ڈاکٹر چارو دویدی نے بتایا کہ چھتیس گڑھ سے کچھ لوگ دن کے قریب 12 بجے پریت نگر پہنچے تھے کہ کار کا ٹائر پھٹ گیا اور کار بے قابو ہو کر ایک کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی، جس نے موٹر سائیکل سوار کو دھکا دے دیا۔ سڑک پر ایک سوپر سے ٹکرا گیا۔ پولیس موقع پر پہنچی اور کار میں سوار سات افراد، ایک سوپر اور ایک موٹر سائیکل سوار کو کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے گئی۔ جانچ کے بعد ڈاکٹر نے چھتیس گڑھ کے سورج پور ضلع کے رہنے والے کار ڈرائیور روہت ساہو (22) کو مردہ قرار دے دیا جبکہ کار میں سوار افراد میں منا شاہو، ایشور شاہو، میرا شاہو، پراچی شاہو، آدرش شاہو، ارمیلا شاہو، چھتیس گڑھ کے سورج پور ضلع کے رہائشی بھی زخمی ہوئے ہیں جن کا علاج کیا جا رہا ہے۔

# جین ودیا شودھ سنستھان کے 34 ویں یوم تاسیس پر 6 جین شخصیات کو اعزاز

## جین فلسفہ کے اہنسا پرم دھرم کے اصول کو زندگی میں نافذ کریں: جیویر سنگھ

لکھنؤ۔ اتر پردیش جین ودیا شودھ سنستھان کے 34 ویں یوم تاسیس کے موقع پر، اتر پردیش کے سیاحت اور ثقافت کے وزیر، جناب جیویر سنگھ نے جین مت سے متعلق 06 ممتاز شخصیات کو اعزاز سے نوازا جنہوں نے جین مت کے فروغ اور اس کی تعلیمات کو زندگی میں نافذ کرنے میں مدد کی ہے۔ جین مت ایک قدیم مذہب ہے اور اس کی تعلیمات عوامی بہبود اور عوامی بھلائی کے لیے ہیں اور انسانیت کو صحیح راستے پر چلنے کی ترغیب دیتی ہیں۔ جین فلسفہ اہنسا پرمو دھرم کے اصول پر مبنی ہے۔ اس مذہب کے تمام تیرتھنکروں نے انسانی زندگی کو مثالی بنانے پر زور دیا۔ جین مت کی تعلیمات زندگی میں نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ جین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے احاطے میں منعقدہ اس پروقار تقریب میں خطاب کرتے ہوئے وزیر ثقافت جیویر سنگھ نے کہا کہ جین مت کی ثقافتی روایت سناتن دھرم کے قریب ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی حکومت جین مت کو انسانیت کا مذہب بنانے کے لیے اس مذہب سے متعلق مقامات کو بہتر بنانے پر زور دے رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی جین سرکٹ کی ترقی کے لیے محکمہ سیاحت کو 31 کروڑ روپے کی رقم دستیاب کرائی گئی ہے۔ جین یاتریوں سے متعلق منصوبوں کو عملی جامہ پہنانے کا کام جنگی بنیادوں پر کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی نوجوانوں کو جین مت کی تعلیم اور تعلیمات سے جوڑنے کے لیے بھاتکھنڈے سنسکرت یونیورسٹی سے منسلک جین ودیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ میں آنے والے سیشن سے گریجویٹ اسٹڈیز شروع کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس موقع پر منعقدہ تقریب میں وزیر سیاحت نے ایوارڈ پیش کیے۔ اس کے علاوہ تعلیم کے میدان میں ان کی شاندار خدمات پر آئیڈیل پبلک اسکول کے پرنسپل دلشاد حسین، وردھمان انٹر کالج کے پرنسپل انکیت جین، پریاگ پبلک انٹر کالج کی مسز جیوتی اور ششی بھوشن ڈگری کالج کے اسسٹنٹ پروفیسر سوربھ مشرا کو یادگاری نشانات سے نوازا گیا۔ وقار تقریب میں نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے مختلف اسکولوں کے طلباء کے درمیان مقابلے کرائے گئے۔ جیتنے والے شرکاء کو انعامات اور اسناد بھی دی گئیں۔ اس موقع پر محکمہ ثقافت کے فائنانس کنٹرولر دلیپ کمار گپتا، اسسٹنٹ ڈائریکٹر توہن دویدی، جین ودیا ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر امیت اگنی ہوتری اور جین سماج کے دیگر معززین موجود تھے۔

### جونپور میں نامعلوم بدمعاشوں نے طالب علم کو گولی ماردی، حالت نازک

جونپور۔ (یو این آئی) اتر پردیش کے جونپور ضلع کے چندواک علاقے میں مسٹر گنیش رائے انٹر کالج کے گیٹ کے قریب جمعہ کو نامعلوم بدمعاشوں نے ایک طالب علم کو گولی ماردی۔ پولیس کے مطابق 11 ویں جماعت کے ایک طالب علم کو مسٹر گنیش رائے انٹر کالج کے گیٹ پر نامعلوم بدمعاشوں نے گولی ماردی۔ گولی طالب علم کی گردن میں دائیں جانب لگی، گولی لگنے کے بعد اس کی حالت تشویشناک ہونے پر اسے ٹراما سینٹر وارانسی ریفر کر دیا گیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جیسے ہی طالب علم آدرش کمار سنگھ 11 ویں جماعت کا ششماہی امتحان دینے کے بعد باہر نکلا تو نامعلوم بدمعاشوں نے اس واردات کو انجام دیا۔ پولیس کے مطابق پہلی نظر محبت کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ زخمی طالب علم کو تشویشناک حالت میں ٹراما سینٹر وارانسی میں داخل کرایا گیا ہے، جہاں اس کی حالت نازک بنی ہوئی ہے۔

# وزیر سیاحت آج فیروز آباد مہوتسو کا افتتاح کریں گے

## میلے میں معروف شاعر، کئی نامور فنکار اور فن کار شرکت کریں گے

لکھنؤ۔ ثقافت، فن اور تفریح کا شاندار سنگم سہاگ نگری فیروز آباد مہوتسو کل یکم فروری سے پی ڈی جین گراؤنڈ کے میدان میں شروع ہوگا۔ ثقافت اور سیاحت کے وزیر جناب جیویر سنگھ کل شام 6:30 بجے اس میلے کا افتتاح کریں گے۔ اس سات روزہ پروگرام میں معروف شاعر ڈاکٹر کمار وشواس، ڈاکٹر ہری اوم، پدم شری سریندر شرما اور کئی مشہور فنکار، گلوکار اور مزاح نگار وغیرہ اپنے پروگرام پیش کریں گے۔ کرافٹ میلے میں ملک بھر سے نامور فن کار اپنے شاہکاروں کے ساتھ شرکت کریں گے۔ یہ معلومات سیاحت اور ثقافت کے وزیر جیویر سنگھ نے دی۔ انہوں نے کہا کہ فن اور ثقافت کو فروغ دینے کے مقصد سے سال 2023 میں فیروز آباد مہوتسو کا آغاز کیا گیا ہے اور ہر سال اس کی شان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ جس میں بڑی تعداد میں لوگ جوش و خروش سے شرکت کرتے ہیں۔ اس سال بھی میلے کو پرکشش اور دلنشیں بنانے کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی ہیں۔

شری جیویر سنگھ نے بتایا کہ میلے کے پہلے دن کمار وشواس یکم فروری کو، ڈاکٹر ہری اوم، 2 فروری کو ہیمنت وراجواسی، گیتانجلی شرما، پدم شری سریندر شرما، انجم رہبر، مالویکا ہری اوم 3 فروری کو اور 4 فروری، پدم شری مالنی اوستھی 6 فروری کو مونالی ٹھاکر، 6 فروری کو سنیل پال اور 7 فروری کو کنہیا متل کے ساتھ پرفارم کریں گے۔ اس کے ساتھ ہی دستکاری میلے کا بھی اہتمام کیا جائے گا جس میں ملک کے مختلف حصوں کے مشہور دستکار اپنے فن کا مظاہرہ کریں گے۔ سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے لیزر شو سمیت کئی مزید تقریبات کا انعقاد کیا جائے گا۔

سیاحت اور ثقافت کے وزیر نے کہا کہ اتر پردیش سیاحت کے میدان میں تیزی سے ترقی کر رہا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہمارا مقصد یہ ہے کہ ہندوستان اور بیرون ملک سے آنے والے سیاح یہاں سے منفرد تجربہ لیں۔ اس کے لیے سیاحتی مقامات اور سیاحتی سہولیات کو مسلسل تیار کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سہاگ شہر کے کاریگروں کی تیار کردہ مختلف مصنوعات اور ضلع کی او ڈی او پی مصنوعات کی نمائش بھی کی جائے گی۔

# 27 سال بعد بیٹے نے باپ کی موت کا لیا بدلا، سپاری کلر گرفتار

لکھنؤ: 31 جنوری (پی این ایس) یوپی ایس ٹی ایف نے بھدوہی ضلع میں پرنسپل یوگیندر بہادر سنگھ کا قتل کرنے والے شوٹر فارمود کو لکھنؤ سے گرفتار کیا ہے۔ قتل کے ماسٹر مائنڈ سوربھ سنگھ نے پرنسپل کو قتل کرنے کے لیے فارمود کو 5 لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ ڈپٹی ایس پی ایس ٹی ایف ڈی کے شاہی نے بتایا کہ 21 اکتوبر 2024 کو بھدوہی کے نیشنل انٹر کالج کے پرنسپل یوگیندر بہادر سنگھ کو موٹر سائیکل سواروں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا تھا۔ اس قتل کے ماسٹر مائنڈ سوربھ سنگھ اور شوٹر عامر اور کلیم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ جبکہ کنٹریکٹ کلر فارمود جو کہ خود پرنسپل کے قتل میں ملوث تھا فرار ہو گیا۔ اسے گومتی نگر کے فن مال کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔

پوچھ گچھ کے دوران شوٹر نے بتایا کہ سوربھ نے اسے پرنسپل کو قتل کرنے کے لیے 5 لاکھ روپے کا ٹھیکہ دیا تھا۔ ایک ماہ تک ریکی کرنے کے بعد 21 اکتوبر کو قتل کر دیا گیا۔ 27 سال بعد باپ کے قتل کا بدلہ لیا: بھدوہی پولیس کے مطابق سوربھ نے یہ قتل اپنے والد کے قتل کا بدلہ لینے کے لیے کیا تھا جو 27 سال پہلے ہوا تھا۔ 27 سال قبل سوربھ کے والد اجے بہادر سنگھ کو نیشنل انٹر کالج میں نوکری ملنی تھی، لیکن اسی دوران ان کا قتل کر دیا گیا۔ جس کے بعد یوگیندر بہادر کو اسی کالج میں نوکری مل گئی۔

سوربھ کے والد کے قتل کیس میں یوگیندر بہادر سمیت دو لوگوں کو ملزم بنایا گیا تھا۔ تاہم بعد میں دونوں ملزمان کو بری کر دیا گیا۔ اس وقت ملزم سوربھ کی عمر صرف چھ ماہ تھی۔ جس کے بعد اس کی یوگیندر بہادر سے دشمنی شروع ہو گئی۔

# یوپی کانسٹیبل بھرتی: جسمانی کارکردگی کی تاریخ کا اعلان

لکھنؤ۔ کانسٹیبل کی بھرتی کے لیے جسمانی کارکردگی کا ٹیسٹ (ریس) 10 فروری سے ہوگا۔ فزیکل اسٹینڈرڈ ٹیسٹ اور دستاویز کی تصدیق میں کامیاب ہونے والے امیدواروں کو اس میں شامل کیا جائے گا۔ بورڈ نے امیدواروں کو مطلع کیا ہے کہ جسمانی کارکردگی کا امتحان دو مرحلوں میں لیا جائے گا۔ پہلے مرحلے میں دوڑ کے لیے اہل امیدواروں کے ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے کا لنک 3 فروری کو جاری کیا جائے گا، جبکہ دوسرے مرحلے کے لیے اسے 10 فروری کو جاری کیا جائے گا۔ بورڈ نے کہا ہے کہ اگر کسی امیدوار کو ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ کرنے میں دشواری کا سامنا ہے تو وہ ہیلپ لائن نمبر 8867786192 پر رابطہ کر سکتا ہے۔ بورڈ نے فزیکل ایفیشنسی ٹیسٹ کا طریقہ کار بھی طے کر لیا ہے۔ اس کے تحت مرد امیدواروں کو 4.8 کلومیٹر کی دوڑ 25 منٹ میں مکمل کرنی ہوگی جبکہ خواتین امیدواروں کو 2.4 کلومیٹر کی دوڑ 14 منٹ میں مکمل کرنی ہوگی۔ ریس کا انعقاد ایگزامینیشن بورڈ کی طرف سے تشکیل کردہ ایک کمیٹی کے ذریعے کیا جائے گا جس میں ایک ڈپٹی ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شامل ہے جسے ڈسٹرکٹ/کمشنریٹ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے نامزد کیا ہے، سی ایم او کے ذریعہ نامزد کردہ ایک ڈاکٹر، کمشنر/ایس ایس پی کے ذریعہ نامزد کردہ ڈپٹی ایس پی۔ کمیٹی کے ذریعہ دستی وقت کے استعمال کی اجازت نہیں ہوگی۔

امتحان میں نقل کو روکنے کے لیے سی سی ٹی وی اور بائیو میٹرکس سسٹم کا استعمال کیا جائے گا۔ کامیاب اور ناکام امیدواروں کی فہرست ٹیم ممبران کے مشترکہ دستخط کے بعد جاری کی جائے گی۔ امتحان کا نتیجہ دن کے اختتام پر نوٹس بورڈ پر آویزاں کیا جائے گا۔ بورڈ نے امیدواروں سے کہا ہے کہ وہ اپنے ایڈمٹ کارڈ، اصل شناختی کارڈ، اصل آدھار کارڈ کے ساتھ امتحانی مرکز میں حاضر ہوں۔ اگر کوئی امیدوار مقررہ تاریخ اور وقت پر امتحانی مرکز میں حاضر ہونے میں ناکام رہتا ہے تو وہ اس کی وجہ بتاتے ہوئے کمیٹی کو اپنی نمائندگی پیش کر سکتا ہے۔ اسے درخواست خود یا کسی نمائندے کے ذریعے جمع کرانی ہوگی۔ ڈاک، ای میل یا کسی دوسرے ذریعہ بھیجی گئی درخواست قبول نہیں کی جائے گی۔ کمیٹی کسی اور دن اسے جانچ کے لیے بلا سکتی ہے۔

# یوپی بیسک ٹیچر: ٹیچروں کے تبادلے کی کارروائی پر لگا گرہن

## حکم کے ایک ماہ بعد بھی جاری نہیں کیا گیا پروگرام

لکھنؤ۔ (پی این ایس) بورڈ اس سکولوں کے ٹیچروں کا ضلع کے اندر اور ایک سے دوسرے ضلع میں باہمی تبادلوں کا عمل ایک ماہ گزرنے کے باوجود شروع نہیں ہو سکا۔ ششکشا متر کے ایڈجسٹمنٹ کا عمل بھی آگے نہیں بڑھا ہے۔ جس کی وجہ سے ٹیچرس اور ششکشا مترا خود کو ٹھگا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ موسم سرما اور گرمیوں کی تعطیلات کے دوران ریاست میں باہمی اور عمومی تبادلے کرنے کی ہدایات پہلے ہی دی جا چکی ہیں۔ اس کے تحت 2023 میں شروع ہونے والا ٹرانسفر کا عمل جنوری 2024 میں مکمل ہوا۔ تقریباً ایک سال کے بعد 27 دسمبر کو ضلع کے اندر تبادلے کا سرکاری حکم نامہ جاری ہوا اور 7 جنوری کو ضلع سے باہر تبادلوں کا سرکاری حکم نامہ جاری ہوا۔ جس کے بعد اساتذہ کا ڈیٹا 10 جنوری تک اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ لیکن صورتحال یہ ہے کہ محکمہ بیسک ایجوکیشن ضلع کے اندر باہمی تبادلوں کا عمل شروع نہیں کر سکا۔ ساتھ ہی اساتذہ ایک ضلع سے دوسرے ضلع میں باہمی تبادلے کے منتظر ہیں۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ محکمہ اس عمل کو شروع کر رہا ہے جو ہر چھ ماہ بعد ایک سال بعد ہوتا تھا۔ اب وہ بھی منہ موڑ رہا ہے۔ اساتذہ کا کہنا ہے کہ سردیوں کی چھٹیاں سرکاری حکم نامے کے اجرا میں گزاری تھیں، اب گرمیوں کی چھٹیاں اس عمل کو مکمل کرنے میں گزاریں گے۔ محکمہ موسم گرما کی تعطیلات سے قبل تمام رسمی کارروائیاں مکمل کرے تاکہ تعطیلات کے دوران اساتذہ کو فارغ اور جوائن کیا جا سکے۔ اساتذہ نے کہا کہ محکمہ اس بارے میں کوئی اطلاع نہیں دے رہا ہے۔ محکمہ بیسک ایجوکیشن ٹیچروں کے ساتھ چھل کر رہا ہے۔ اگر ہر عمل کو مکمل کرنے میں چھ ماہ لگیں گے تو ٹیچروں کو ٹرانسفر کے لیے طویل انتظار کرنا پڑے گا۔ اس عمل کو جلد مکمل کیا جائے اور ٹیچروں کو گرمیوں کی چھٹیوں کے دوران تبادلے کا فائدہ دیا جائے۔ بیسک ایجوکیشن کونسل کے سکریٹری سریندر تیواری کا کہنا ہے کہ باہمی تبادلوں کا سرکاری حکم نامہ جاری ہونے کے بعد ٹیچروں کا ڈیٹا اپ ڈیٹ کرنے کا عمل مکمل کر لیا گیا ہے۔ اس حوالے سے اضلاع سے معلومات طلب کی گئی ہیں۔ اعلیٰ سطحی مذاکرات کے بعد مزید پروگرام جلد جاری کیا جائے گا۔

# ریاست میں بدلا ہواؤں کا رخ، خلیج بنگال سے آنے والی ہواؤں سے بڑھے گا درجہ حرارت

لکھنؤ۔ (پی این ایس) اتر پردیش میں گڑبڑ کے فعال ہونے کی وجہ سے جمعرات کو موسم میں تبدیلی دیکھی گئی۔ ریاست میں ہوا کا رخ مغربی سے مشرقی سمت میں بدل گیا۔ دن کے درجہ حرارت میں اضافہ دیکھنے میں آیا۔ خلیج بنگال سے چلنے والی ان نم مشرقی ہواؤں کے اثر کی وجہ سے ہفتہ کو شمال مغربی سہارنپور وغیرہ میں بونداباندی کا امکان ہے۔ 2 فروری تک دن اور رات دونوں اوقات میں پارہ بڑھے گا۔ اس کے علاوہ 3 فروری سے ریاست میں ایک اور ڈسٹربنس سرگرم ہو رہی ہے جس کی وجہ سے 3 سے 7 فروری کے درمیان پوری ریاست میں ہلکی سے درمیانی بارش ہوگی۔ نم مشرقی ہواؤں اور مستحکم ماحول کی وجہ سے ترائی خطہ اور ریاست کے کچھ دیگر علاقوں میں گھنا کہرا چھایا رہے گا۔ محکمہ موسمیات نے جمعہ کے لیے ریاست کے 15 اضلاع میں انتہائی گھنا کہرا کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ 18 دیگر اضلاع میں گھنے کہرے کی وارننگ دی گئی ہے۔ لکھنؤ کے علاقائی موسمیاتی مرکز کے سینئر سائنسداں اتل کمار سنگھ کا کہنا ہے کہ یکم فروری کو مغربی ڈسٹربنس کے فعال ہونے کی وجہ سے مغرب میں بونداباندی کے بعد ایک اور طاقتور ڈسٹربنس پوری ریاست میں ہلکی سے درمیانی بارش کا سبب بنے گا۔ ان اضلاع میں انتہائی گھنا کہر پڑنے کے لیے اورنج الرٹ کیا گیا ہے۔ دیوریا، گورکھپور، سنت کبیر نگر، کشی نگر، مہاراج گنج، سدھارتھ نگر، بلرام پور، شراوستی، بہرائچ، لکھیم پور کھیری، بجنور، مراد آباد، رام پور، بریلی، پیلی بھیت اور آس پاس کے علاقے اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، بستی، گونڈہ، ایس، امیٹھی، سلطان پور، ایودھیا، امبیڈکر نگر، سہارنپور، شاملی، مظفر نگر، امروہہ، شاہجہاں پور، سنبھل، بداون اور آس پاس کے علاقے شامل ہیں۔

# 52 فیصد ملازمین نے نہیں دی جائیداد کی تفصیل، جنوری کی تنخواہ روکنے کی تیاری

لکھنؤ۔ ریاستی حکومت کے واضح احکامات کے باوجود ریاستی ملازمین مانو سمپدا پورٹل پر جائیداد کی تفصیلات آن لائن فراہم کرنے سے گریزاں ہیں۔ جائیدادوں کی تفصیلات فراہم کرنے کی آخری تاریخ 31 جنوری ہے لیکن 30 جنوری تک صرف 52 فیصد ملازمین نے تفصیلات آن لائن اپ لوڈ کی ہیں۔ مقررہ مدت میں جائیدادوں کی تفصیلات فراہم نہ کرنے والوں کی تنخواہ اور پروموشن روکنے کی بھی تیاری ہے۔ پرسنل ڈپارٹمنٹ جلد ہی اس سلسلے میں واضح احکامات جاری کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ ریاست میں 8.32 لاکھ سرکاری ملازمین ہیں۔ ان میں سے صرف 4.33 لاکھ ملازمین نے اپنی جائیدادوں کی تفصیلات دی ہیں۔ یہ تقریباً 52 فیصد ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق یکم فروری کے بعد اپنے اثاثوں کی تفصیلات فراہم نہ کرنے والے ملازمین کے خلاف کارروائی کے سخت احکامات جاری کیے جا سکتے ہیں۔ ریاست میں گروپ اے اور بی زمرہ کے افسران کو 2023-24 کی اپنی سالانہ خفیہ رپورٹ (اے سی آر) مانو سمپدا پورٹل پر آن لائن جمع کرانی ہوگی۔ سکریٹریٹ انتظامیہ نے سختی سے ہدایت کی ہے کہ اگر رپورٹ پیش نہ کی گئی تو متعلقہ افسران کی ماہ جنوری کی تنخواہ روک لی جائے گی۔ حال ہی میں سکریٹریٹ انتظامیہ کی جانب سے تمام ایڈیشنل چیف سکریٹریز، پرنسپل سکریٹریز اور سکریٹریز کو ایک خط بھیجا گیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ ان افسران کی سال 2023-24 کے لیے آن لائن خفیہ اندراجات داخل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ایک حالیہ جائزے سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بہت سے لوگوں نے ہیومن ریسورس پورٹل پر اپنی خود تشخیصی رپورٹس اپ لوڈ نہیں کی ہیں۔ ایسی صورتحال میں اس بات کو یقینی بنائیں کہ گروپ اے اور بی کیٹیگری کے تمام افسران بشمول ریویو افسران کی رپورٹس آن لائن کی جائیں۔

# سروجن ہتائے اور سکھائے کے بغیر قومی مفاد نامکمل ہے: مایاوتی

لکھنؤ، 31 جنوری (یو این آئی) بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے بجٹ اجلاس میں صدر کے خطاب پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سروجن ہتائے اور سکھائے کے بغیر قومی مفاد نامکمل ہے۔ مایاوتی نے جمعہ کو ایکس پر لکھا "لوک سبھا انتخابات کے بعد پارلیمنٹ کے پہلے بجٹ اجلاس کے افتتاح میں، عزت مآب صدر جمہوریہ کا خطاب ملک میں زبردست مہنگائی، غربت، بے روزگاری، جی ایس ٹی ٹیکس کا بوجھ، گھریلو بچت میں کمی وغیرہ سے دوچار کروڑوں غریب، محنت کش اور متوسط طبقے کے بہوجنوں کے لیے راحت اور امید تو دور تسلی والا بھی کم۔ انہوں نے کہا، ''مرکز کی پالیسی مٹھی بھر بڑے بڑے سرمایہ داروں اور دولت مندوں کی تعداد بڑھانے اور انہیں ہر طرح کا فائدہ دینے کے بجائے غریب، مزدور، کسان، متوسط طبقے وغیرہ بہوجنوں کے دکھ درد کو دور کرنے پر توجہ دینی چاہیے، تب ہی عوامی فلاح ممکن ہوگی۔ 'سروجن ہتائے اور سکھائے' کے بغیر قومی مفاد نامکمل۔''

# چار ایس پی اور تین اے ایس پی بھیجے گئے پریاگ راج

## حکومت بسنت پنچمی اسنان کے لیے ہوئی مستعد

پریاگراج: 31 جنوری (پی این ایس) مہاکمبھ میں بھگدڑ کے بعد ریاستی حکومت بسنت پنچمی پر ہونے والے اسنان کو لے کر چوکس ہو گئی۔ جمعہ کے روز ریاستی حکومت نے اضافی احتیاط برتتے ہوئے، مہاکمبھ کے لیے چار ایس پی اور تین اے ایس پی کو پریاگ راج بھیجا ہے۔ ان افسران میں وپیندر ناتھ چودھری، لکشمی واس مشرا، راجدھاری چورسیا اور شرون کمار سنگھ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اے ایس پی وکاس چندر ترپاٹھی، اوم پرکاش سنگھ اور پروین کمار یادو کو بھی مہاکمبھ کے لیے بھیجا گیا ہے۔ اس سے قبل پریاگ راج مہاکمبھ میں ہونے والے المناک حادثے کے بعد حکومت نے پانچ اور تجربہ کار افسران کی ٹیم کو سنگم نوز پر تعینات کیا تھا۔ ان افسران میں ایک آئی اے ایس اور چار پی سی ایس افسران شامل تھے۔ یہ وہ افسران ہیں جو پہلے پریاگ راج میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ سینئر آئی اے ایس افسران آشیش گوئل اور بھانو چندر گوسوامی، جنہوں نے 2019 میں کمبھ کے دوران پریاگ راج میں ڈویژنل کمشنر کے طور پر خدمات انجام دی تھیں، کو پہلے ہی مہاکمبھ میں تعینات کیا جا چکا ہے۔ یہ افسران 15 فروری تک پریاگ راج میں موجود رہیں گے اور انتظامات کو بہتر بنانے میں مدد کریں گے جن افسران کو جمعرات کو مہاکمبھ میں ڈیوٹی سونپی گئی ہے ان میں 2016 بیچ کے آئی اے ایس افسر اتل سنگھ بھی شامل ہیں۔ وہ اس وقت فوڈ اینڈ لاجسٹک ڈپارٹمنٹ میں اسپیشل سکریٹری کے طور پر تعینات ہیں۔ ان کے علاوہ پی سی ایس افسران میں اشوک کمار، جوائنٹ ڈائریکٹر یوتھ ویلفیئر ڈپارٹمنٹ، آشوتوش کمار دوبے، کانپور میں ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (سول سپلائیز)، پرفل کمار ترپاٹھی دیستی کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (جوڈیشل) ہردوئی اور پرتی پال چوہان، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شامل ہیں۔